بیاضِ سُلیمانی

آسان ومجرب پُراثر وپرتاثیر عملیات وتعویذات کا بہترین مجموعہ

صوفی محمد ندیم محمدی

(قادری، چشتی، سہروردی، نقشبندی)

Published by
Facebook group

Free Amliyaat books

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝

اور ہم قرآن میں نازل کرتے ہیں وہ چیز جو ایمان والوں کیلئے شفا اور رحمت ہے اور ظالموں کو نقصان ہی بڑھاتا ہے۔

(القرآن، پارہ ۱۵، سورہ بنی اسرائیل آیت ۸۲)

بیاضِ سلیمانی

صوفی محمد نذیر محمدی
(قادری، چشتی، نقشبندی، سہروردی)

ناشر
مکتبۂ روحانیات
۸/۱۱۱، الف فیڈرل کیپیٹل ایریا — کراچی ۱۹

نام کتاب ــــــــــ بیاضِ سلیمانی

طابع ــــــــــ صابر حسین

قیمت ــــــــــ

ملنے کا پتہ: شمع بک ایجنسی ۔ الکریم مارکیٹ اُردو بازار لاہور

فہرست

قرآن عظیم اور اُس کی بعض سُورتوں اور آیتوں کی فضیلت

(۱) فرمایا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ قرآن مجید پڑھا کرو۔ کیونکہ وہ قیامت کے دن (اللہ تعالیٰ کے سامنے) اپنے پڑھنے والے کا شفیع (یعنی سفارشی) بن کر آئے گا۔ (مسلم، عن ابی امامہ رضؓ)

(۲) اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ جس شخص کو قرآن کی مشغولیت کی وجہ سے میرا ذکر کرنے اور مجھ سے مانگنے کی فرصت نہ ہو میں اُس کو مانگنے والوں سے زیادہ عطا کروں گا۔ اور اللہ تعالیٰ کے کلام کو سب کلاموں پر ایسی فضیلت ہے جیسی کہ اللہ تعالیٰ کو اپنی مخلوق پر فضیلت ہے۔ (ترمذی، داری، عن ابی سعید الخدری رضؓ)

(۳) اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قرآن سیکھو اور اُسے پڑھو کیونکہ قرآن سیکھ کر پڑھنے والے اور اُس کو لے کر کھڑے ہونے والے یعنی نماز میں پڑھنے والے کی مثال مُشک کی بھری ہوئی تھیلی کی طرح ہے جس کی خوشبو ہر جگہ مہکتی ہے اور اس شخص کی مثال جو قرآن سیکھتا ہے پھر سو جاتا ہے (یعنی رات کو نماز میں نہیں پڑھتا تھا حالانکہ قرآن اُس کے دل میں ہے) اس مشک کی تھیلی جیسی ہے جس کے اندر مُشک تو ہے مگر اس کا منہ بند ہے۔ (ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، ابن حبان عن ابی ہریرہ رضؓ)

(۴) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص قرآن مجید کا ایک حرف

پڑھے اس کے لئے ایک نیکی ہے اور ایک نیکی کا (کم از کم) دس گُنا ثواب ہے۔ میں یہ نہیں کہتا (مجموعہ) "الٓمٓ" ایک حرف ہے، بلکہ الف ایک حرف ہے اور لام ایک حرف ہے میم ایک حرف ہے [1]

(ترمذی، عن ابن مسعود رضؓ)

(۵) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ رشک دو ہی شخصوں پر ہے ایک تو وہ جس کو اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی دولت سے نوازا اور وہ دن رات اس میں لگا رہتا ہے (تلاوت کرتا ہے یاد کرتا ہے، صحیح کرتا ہے نماز اور خارج نماز پڑھتا ہے) اور دوسرا وہ شخص جس کو اللہ تعالیٰ نے مال عطا فرمایا اور وہ اس کو دن رات (اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہے)۔

(بخاری، مسلم، عن ابی عمر رضؓ)

(۶) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن پڑھنے والے سے قیامت کے دن کہا جائے گا کہ پڑھتا جا اور (جنت کے درجوں میں) چڑھتا جا اور اسی طرح ترتیل کے ساتھ پڑھ جس طرح تُو دنیا میں پڑھتا تھا کیونکہ تیرا مقام سب سے آخری آیت پر ہے جو تُو پڑھے گا۔

(ابو داؤد، ترمذی، عن ابن عمر رضؓ)

(۷) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص قرآن پڑھتا ہے اور اس میں ماہر ہے وہ نیکیاں لکھنے والے بزرگ اور نیکوکار فرشتوں کے ساتھ

---

[1] لہٰذا صرف الٓمٓ کہنے پر ۳۰ نیکیاں مِل جائیں گی ۱۲

ہوگا اور جو شخص قرآن مجید (اپنی زبان کی لکنت کی وجہ سے) اٹک اٹک کر پڑھتا ہے اور اس میں دقت اُٹھاتا ہے اس کو دوہرا ثواب ملتا ہے (ایک تلاوت کا دوسرا مشقت برداشت کرنے کا)۔

(بخاری، مسلم، عن ابن عمرؓ)

فضائل سُورۃ فاتحہ

(۱) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سورۂ فاتحہ قرآن کی سُورتوں میں سب سے بڑی (مرتبہ والی) سُورت ہے جو سبع مثانی[1] اور قرآن عظیم[2] ہے۔

(بخاری، ابو داؤد، نسائی، ابن ماجہ عن ابی سعید الخدریؓ)

(۲) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے فاتحۃ الکتاب[3] عرشِ الٰہی کے نیچے سے عطا ہوئی ہے۔ (حاکم، عن معقل بن یسار رضؓ)

(۳) ایک روز کا واقعہ ہے کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے (یکایک اُوپر سے) ایک آواز سُنی اور سر اُٹھا کر فرمایا۔ یہ ایک فرشتہ زمین پر اُترا ہے جو آج سے پہلے کبھی نہیں

---

[1] السبع المثانی، یعنی سات آیتیں جو بار بار نماز میں دُہرائی جاتی ہیں۔ ۱۲

[2] القرآن العظیم یعنی سورہ فاتحہ قرآن عظیم ہے کیونکہ یہ قرآن مجید کے تمام اصولی مضامین کا خلاصہ ہے۔

[3] فاتحۃ الکتاب اس لئے کہتے ہیں کہ یہ کلام اللہ کی سب سے پہلی سورۃ ہے جس سے کلام پاک کی ابتدا ہوتی ہے۔ ۱۲

اُترا تھا۔ پھر اس فرشتہ نے سلام کیا اور کہا یا رسول اللہ! خوش ہو جئے یہ دو نور آپ کو دیئے گئے ہیں جو آپ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دیئے گئے۔ ایک سُورۃ فاتحہ دوسرا سورۂ بقرہ کی اخیر والی آئتیں (یعنی اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے لے کر ختم سورۃ تک) ان میں سے جو حصّہ بھی آپ پڑھیں گے (جو دُعا پر مشتمل ہے) آپ کا مطلوب آپ کو دیا جائے گا۔

(مسلم، نسائی، عن ابن عباس رضؓ)

فضائل سُورۃ بقرہ

(۱) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ یقیناً شیطان اُس گھر سے بھاگتا ہے جس میں سورۂ بقرہ پڑھی جاتی ہے۔

(مسلم، ترمذی، نسائی، عن ابی ہریرہ رضؓ)

(۲) اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سورۂ بقرہ پڑھتے رہا کرو کیونکہ اس کا حاصل کرنا برکت ہے اور اس کا چھوڑ دینا حسرت ہے اور یہ باطل والوں کے بس کی نہیں۔ (مسلم عن ابی امامہؓ)

(۳) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ہر چیز کی ایک بلندی ہے اور قرآن مجید کی بلندی سورۂ بقرہ ہے۔

(ترمذی، حاکم ابن حبان عن ابی ہریرہ رضؓ)

(۴) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ رات میں جو شخص سورۂ بقرہ پڑھے گا شیطان اُس کے گھر میں تین رات تک داخل نہیں ہو گا اور جو

شخص دن میں اسے پڑھے گا شیطان اس کے گھر میں تین دن تک داخل نہیں ہو گا۔ (ابن حبان، عن سہل بن سعد رضؓ)

⑤ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ مجھے سورہ بقرہ ذکر اوّل سے عطا فرمائی گئی ہے۔ (حاکم عن معقل بن لیسار رضؓ)

سورۃ بقرہ اور سورۃ آلِ عمران کی فضیلت

(۱) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دو چمکتی ہوئی سُورتیں سورۂ بقرہ اور سورۂ آل عمران پڑھا کرو۔ کیونکہ یہ قیامت کے دن دو ابر کے ٹکڑوں یا دو سائبانوں یا صف باندھے ہوئے پرندوں کی دو جماعتوں کی طرح آئیں گی اور اپنے پڑھنے والے کی شفاعت کے لئے اللہ تعالیٰ سے جھگڑیں گی۔

(مسلم عن ابی امامہ رضؓ)

آیۃُ الکرسی کی فضیلت

(۱) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ آیۃُ الکرسی (فضیلت میں) قرآن مجید کی آیات میں سب سے اعظم یعنی بڑی ہے۔

(مسلم، ابوداؤد، عن ابی بن کعبؓ)

(۲) اور فرمایا کہ یہ قرآن کی آیتوں کی سردار ہے۔

(ترمذی، ابن حبان، حاکم، عن سہل بن سعد وابی ہریرہؓ)

(۳) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ آیت الکرسی جس بچہ اور مال پر

دم کر دی جائے۔ (یعنی اس کو پڑھ کر دم کیا جائے یا لکھ کر رکھ دی جائے) شیطان اس کے قریب نہیں آئے گا۔ (ابن حبان، عن سہل بن سعد رضؓ)

سُورۃ بقرہ کی آخری دو آیتیں

(۱) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے ختم سورۃ تک ایسی ہیں کہ جس گھر میں تین رات تک پڑھی جائیں شیطان اس کے قریب نہیں آئے گا۔

(ترمذی، نسائی، ابن حبان، حاکم، عن نعمان بن بشیر رضؓ)

(۲) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ تعالیٰ نے سورۂ بقرہ کو ایسی دو آیتوں پر ختم فرمایا ہے کہ جو اپنے خزانہ سے مجھے دی ہیں جو اس کے عرش کے نیچے ہے انہیں خود سیکھو اور اپنی عورتوں اور بچوں کو سکھاؤ کیونکہ وہ رحمت ہیں اور قرآن ہیں اور دعا ہیں۔

(حاکم عن ابی ذر رضی اللہ عنہ)

سُورۃ انعام کی فضیلت

(۱) سورۂ انعام جب نازل ہوئی تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سبحان اللہ کہا۔ پھر فرمایا کہ اس سورۃ کو اس قدر کثیر تعداد میں فرشتوں نے رخصت کیا جنہوں نے آسمان کا کنارہ ڈھانک دیا۔

(حاکم عن جابر رضی اللہ عنہ)

سورۃ کہف کی فضیلت

(۱) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جمعہ کے دن جو شخص سورۃ کہف پڑھے اس کے لئے اس جمعہ سے اُس جمعہ تک ایک نور روشن ہو گا۔

(حاکم عن ابی سعید الخدری رضؓ)

اور ایک روایت میں ہے کہ جو شخص جمعہ کی رات میں اس کو پڑھے اس کے لئے اس کے اور خانہ کعبہ کے درمیان نُور روشن رہے گا۔

(دارمی موقوفاً علیٰ ابی سعید رضؓ)

(۲) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو اس کو اس طرح پڑھے جس طرح وہ اُتری ہے (یعنی بالکل صحیح پڑھے) تو اس کے لئے اس کی جگہ سے مکہ تک یہ سورۃ نور بن جائے گی اور جو شخص اس کی آخری دس آیتیں پڑھے پھر دجال ظاہر ہو جائے تو اس پر قابو نہیں پائے گا۔

(نسائی، حاکم، عن ابی سعید رضؓ)

اور ایک روایت میں یوں ہے کہ جس نے سورۃ کہف پڑھی اُس کے لئے وہ قیامت کے دن اس کی جگہ سے مکہ تک نور ہو گی اور جس نے اس کی آخری دس آیتیں پڑھیں، پھر دجال نکل آیا تو وہ اُسے کچھ نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ (طبرانی فی الاوسط عن ابی سعید رضؓ)

(۳) اور ایک روایت میں ہے کہ جو شخص اس کی پہلی دس آیتیں یاد کرے گا وہ دجال کے فتنہ سے بچا رہے گا۔ (مسلم، ابوداؤد، نسائی عن ابی الدرداء رضؓ)

اور ایک روایت میں ہے کہ جو شخص اس کی آخری دس آیتیں پڑھے گا وہ دجال کے فتنہ سے بچا رہے گا۔ (مسلم، ابوداؤد، نسائی، عن ابی الدرداء رضؓ)

(۴) اور ایک روایت میں ہے کہ جو شخص سورۃ کہف کی پہلی تین آیتیں پڑھے گا وہ دجال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا۔ (ترمذی عن ابی الدرداء رضؓ)

(۵) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی ارشاد فرمایا کہ جو شخص دجال کو پائے اُسے چاہیئے کہ اس پر سورۃ کہف کی شروع کی (دس) آیتیں پڑھ دے۔

(الحدیث، مسلم، سنن اربعہ عن نواس بن سمعان)

کیونکہ یہ آیتیں دجال کے فتنہ سے اس کے لئے حفاظت کا ذریعہ ہیں۔

(ابوداؤد، عن ابی الدرداء رضؓ)

سورۃ طٰہٰ اور طواسین اور حوامیم

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سورۃ یٰسٓ اور طواسین اور حوامیم حضرت موسیٰ علیہ السلام کی تختیوں سے دی گئی ہیں[1] (حاکم عن معقل بن یسار)

---

[1] طواسین سے سورۃ نمل اور سورۃ شعراء اور قصص مراد ہیں کیونکہ سورہ نمل طٰسٓ سے اور شعراء و قصص طٰسٓمٓ سے شروع ہوتی ہیں۔ حوامیم سے وہ سورتیں مراد ہیں جو حٰمٓ سے شروع ہوتی ہیں۔ یعنی سورۂ مومن، حٰمٓ سجدہ، شوریٰ، زخرف، دخان، جاثیہ احقاف، حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو توریت شریعت تختیوں میں لکھی ہوئی دی گئی تھی تختیوں سے یہا تختیاں مراد ہیں۔ ۱۲

سُورۂ یٰسٓ کی فضیلت

(۱) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سورۂ یٰسٓ قرآن مجید کا دل ہے جو اس کو اللہ کی رضا کے لئے اور آخرت کے ثواب کے لئے پڑھتا ہے اُس کی مغفرت ہو جاتی ہے اسے اپنے مُردوں پر پڑھو (یعنی جب نزع کا وقت ہو تو سُناؤ۔ (نسائی، ابوداؤد، ابن ماجہ، ابن حبان، عن معقل بن یسار رضؓ)

سُورۂ فتح کی فضیلت

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سورۂ فتح مجھے ان تمام چیزوں سے زیادہ محبوب ہے جن پر سورج طلوع ہوتا ہے۔
(بخاری، نسائی، ترمذی، عن ابن عمرؓ)

سُورۂ مُلک کی فضیلت

(۱) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سُورۂ ملک کی تینتیس آیتیں ہیں۔ انہوں نے ایک شخص کی سفارش کی یہاں تک کہ بخش دیا گیا۔
(ابن حبان، سنن اربعہ، حاکم عن ابی ہریرہ رضؓ)

(۲) اور یہ بھی فرمایا کہ سورۃ تَبَارَكَ الَّذِیْ بِیَدِہِ الْمُلْكُ اپنے پڑھنے والے کے لئے اس وقت تک مغفرت مانگتی رہتی ہے جب تک کہ اُسے بخش نہ دیا جائے۔
(ابن حبان عن ابی ہریرہ رضؓ)

(۳) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ میں چاہتا ہوں کہ سورۂ ملک ہر مؤمن کے دل میں ہو (یعنی ہر شخص کو یاد ہو)۔ حاکم عن ابن عباس رضؓ)

(۴) عذاب کے فرشتے (جب) آدمی کے پاس اس کی قبر میں آتے ہیں تو (اوّل) اس کے پاؤں کی طرف سے آتے ہیں۔ پاؤں کہتے ہیں تمہارے لئے (اس طرف سے کوئی) راستہ نہیں کیونکہ وہ ہمارے ساتھ سورہ ملک پڑھا کرتا تھا۔ پھر اس کے سینہ کی جانب یعنی پیٹ کی طرف سے آتے ہیں۔ پھر سر کی جانب سے آتے ہیں (غرض کہ) ہر عضو یہی کہتا ہے کہ میری طرف سے عذاب آنے کا کوئی راستہ نہیں۔ پس یہ سورۃ عذابِ قبر سے بچاتی ہے اور یہ سورۃ توریت میں بھی ہے۔ پس جس شخص نے رات میں اُسے پڑھا اُس نے بہت ہی زیادہ ثواب کمایا اور بہت ہی اچھا کام کیا۔ (حاکم موقوفاً علی ابن مسعود رضؓ)

سُورۂ اِذَا زُلْزِلَتْ کی فضیلت

(۱) اِذَا زُلْزِلَتْ (ثواب میں) قرآن شریف کا چوتھائی حصہ ہے۔
(ترمذی عن انس رضی اللہ عنہ)

اور ایک روایت میں ہے کہ وہ نصف قرآن کے برابر ہے۔
(ترمذی، حاکم، عن ابن عباس رضؓ)

(۲) ایک صحابیؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے کوئی جامع سورۃ پڑھا دیجئے۔ آپ نے انہیں سورۃ اِذَا زُلْزِلَتْ پڑھا دی۔ جب آپ فارغ ہوئے تو انہوں نے کہا قسم ہے اُس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے میں کبھی بھی

اس سے زیادہ نہیں کروں گا اور اس کے بعد چلے گئے۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے دو مرتبہ فرمایا یہ شخص کامیاب ہوا۔ یہ شخص کامیاب ہوا۔
(ابو داؤد، حاکم، نسائی، ابن حبان، عن عبداللہ بن عمرؓ بن العاصؓ)

سورۃ قُلْ یٰاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ کی فضیلت

(۱) قُلْ یٰاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ (ثواب میں) چوتھائی قرآن ہے۔ (ترمذی عن انسؓ)
اور ایک روایت میں ہے کہ یہ سورۃ چوتھائی قرآن مجید کے برابر ہے۔
(ترمذی، حاکم، عن ابن عباس رضؓ)

(۲) کیا ہی اچھی ہیں یہ دونوں سورتیں یعنی سورۃ کافرون اور سورۃ اخلاص جو فرضوں سے پہلے فجر کی سنتوں کی دو رکعتوں میں پڑھی جاتی ہیں۔
(ابن حبان، عن عائشہ رضؓ)

سورۃ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ کی فضیلت

(۱) سورۃ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ (ثواب میں) چوتھائی قرآن ہے۔
(ترمذی عن انس رضؓ)

سورۃ اخلاص کی فضیلت

(۱) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (ثواب میں) تہائی قرآن ہے۔ (بخاری، مسلم، ترمذی، ابن ماجہ عن ابی سعید الخدریؓ)

دوسری روایت میں ہے کہ تہائی قرآن کے برابر ہے۔
(بخاری، ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ عن ابی سعید الخدریؓ)

(۲) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کے متعلق فرمایا جو ہر نماز میں اپنے مقتدیوں کو سورۃ اخلاص سے نماز پڑھاتا تھا کہ اسے خبر دے دو کہ اللہ تعالےٰ اس کو دوست رکھتا ہے۔ (بخاری، مسلم، نسائی، عن عائشہ رضؓ)

(۳) اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صحابیؓ سے فرمایا جو نماز میں ہمیشہ دوسری سورۃ کے ساتھ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ بھی پڑھا کرتے تھے کہ تمہاری اس محبت نے جو سورۃ اخلاص سے ہے تمہیں جنت میں داخل کر دیا۔
(بخاری، ترمذی، عن انس رضؓ)

(۴) اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ قسم ہے اُس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے یہ سورۃ تہائی قرآن کے برابر ہے۔ (بخاری، ابوداؤد، نسائی، عن ابی سعید الخدری رضؓ)

(۵) اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو (سورۃ اخلاص) پڑھتے سُنا تو فرمایا اس کے لئے جنت واجب ہو گئی۔
(مسلم، ترمذی، طبرانی، نسائی، حاکم، عن ابی ہریرہ رضؓ)

(۶) جو شخص اپنے بستر پر سونے کا ارادہ کرے پھر اپنی داہنی کروٹ پر سو مرتبہ سورۃ قُل ھُوَ اللہ اَحد پڑھ کر سو جائے تو قیامت کے دن اللہ تعالےٰ فرمائے گا۔ اے میرے بندے تو اپنی داہنی جانب سے جنت میں داخل ہو جا۔
(ترمذی عن انسؓ)

سُورۃ فَلَق اور سُورۂ النّاس کی فضیلت

(۱) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا کیا میں تمہیں سب سے بہتر دو سُورتیں (سُورۂ فلق اور سورۃ ناس) نہ بتاؤں جو پڑھی جاتی ہیں۔ (ابوداؤد، نسائی، عن عقبہ بن عامر رض)

ان دونوں سُورتوں کو پڑھا کرو ان جیسی کوئی سورۃ (پناہ مانگنے کے بارے میں) تم ہرگز نہیں پڑھو گے۔ (نسائی، ابن حبان، عن جابر رض)

(۲) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جن اور نظرِ بد سے پناہ مانگا کرتے تھے یہاں تک کہ معوذتین (یعنی سورۂ فلق اور سورۂ ناس) نازل ہوئیں تو آپؐ نے ان دونوں کو استعاذہ کے لئے اختیار فرمایا اور ان کے علاوہ (استعاذہ کی) سب دُعاؤں کو چھوڑ دیا۔ (ترمذی، نسائی، ابن ماجہ)

(۳) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ان جیسی سورتوں کے ذریعہ نہ کسی سائل نے سوال کیا اور نہ کسی پناہ مانگنے والے نے پناہ مانگی۔ (نسائی، ابن ابی شیبہ عن عقبہ رض)

(۴) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب تم سوؤ اور اٹھو ان دونوں سورتوں کو پڑھو۔ (ابن ابی شیبہ، عن عقبہ بن عامر رض)

(۵) فرمایا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سورہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ پڑھا کرو، کیونکہ تم ہرگز کوئی سورۃ ایسی نہیں پڑھو گے جو (پناہ مانگنے کے بارہ میں) اللہ کو اس سے بڑھ کر محبوب ہو اور جو پناہ مانگنے کے مقصود کو اللہ کے

نزدیک اس سے بڑھ کر ادا کرنے والی ہو۔ پس اگر تم سے یہ ہوسکے کہ اس سورۃ کا پڑھنا فوت نہ ہو تو ایسا کرلو (یعنی اس کو اہتمام اور پابندی سے پڑھا کرو۔ (حاکم، عن عقبہ بن عامر رض)

ایک حدیث میں یوں ہے کہ آپؐ نے فرمایا کہ تم ہرگز ایسی کوئی سورۃ نہ پڑھو گے جو پناہ مانگنے کے مقصود کو اللہ کے نزدیک ادا کرنے میں قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ سے بڑھ کر ہو۔ (ابن السنی عن عقبہ بن عامر رض)

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا تمہیں معلوم نہیں گزشتہ رات چند آیات نازل ہوئی ہیں، تم نے ان جیسی سورتیں کبھی نہیں دیکھی ہیں، سورۂ فلق اور سورۂ ناس۔ (مسلم، ترمذی، نسائی، عن عقبہ بن عامر رض)

دُرُود لکھی

بزرگانِ دین رحمۃ اللہ علیہم سے صحیح روایت کے مطابق کہ حضرت سُلطان المشائخ سُلطان محمُود غزنوی رحمۃ اللہ علیہ ہر روز بلا ناغہ ایک لاکھ دفعہ دُرُود شریف پڑھتے تھے۔ اس قدر پڑھنے میں تمام دن رات گزر جاتا تھا اور اُمُورِ سلطنت کے لیئے کوئی وقت فرصت کا نہیں بچتا تھا۔ اس وجہ سے تحلّلِ کُلّی نے سیاستِ مملکت میں ظہُور پایا۔ انتظامِ سلطنت میں فتور آیا۔ چنانچہ ایک رات حضُور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلّم نے آپ کو خواب میں اپنی زیارت سے مشرّف فرمایا اور یہ دُرُود شریف تعلیم فرمایا اور ارشاد فرمایا کہ اے سلطان محمُود اس دُرُود شریف کو ہر روز بعد از نمازِ فجر ایک دفعہ پڑھو تو تمہیں ایک لاکھ دفعہ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب ملے گا اور تو میری محبّت میں کامل ہو جائے گا اور جس قدر زیادہ پڑھتا جائے گا اُسی قدر لاکھوں تک ثواب پائے گا۔

حضرت سُلطان محمُود رحمۃ اللہ علیہ نے حسب الحکم حضُور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلّم اس کا وِرد شروع کر دیا۔ ساتھ ہی باقی لوگوں کو بھی یہ خوشخبری سُنائی۔ لہٰذا حضرت محمُود غزنوی رحمۃ اللہ علیہ کے زمانہ سے لے کر تمام اولیاء اللہ و اہل اللہ اس کا کثرت سے وِرد کرتے چلے آتے ہیں۔ اور حضُور پاک شہنشاہِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلّم کے اس فرمان کے مطابق کہ اس کو ایک دفعہ پڑھو گے تو تمہیں ایک لاکھ دفعہ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ اِس کا نام اہل اللہ میں دُرُود لکھی پڑ گیا۔ دُرُود تاج شریف کے بعد نمازِ فجر کے وظائف میں حسب توفیق پڑھیں۔

دُرُود لکھی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

شروع کرتا ہُوں ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

اے ہمارے اللہ تعالیٰ رحمتِ کاملہ اور سلام نازل فرما اوپر ہمارے سردار اور ہمارے مالک

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

محمد صاحب کے اور اوپر آل ہمارے سردار محمد صاحب کے بشمار

رَحْمَۃِ اللّٰہِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

رحمت اللہ کے اے ہمارے اللہ تعالیٰ رحمتِ کاملہ اور سلام نازل فرما اوپر

سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

ہمارے سردار اور ہمارے مالک محمد صاحب کے اور اوپر آل

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ فَضْلِ اللّٰہِ ط

ہمارے سردار محمد صاحب کے بشمار بخشش اللہ کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

اے ہمارے اللہ تعالیٰ رحمتِ کاملہ اور سلام نازل فرما اوپر ہمارے سردار اور ہمارے مالک

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ خَلْقِ اللّٰہِ ط
محمد صاحب کے اور اوپر آل ہمارے سردار محمد صاحب کے بے شمار مخلوق اللہ کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
اے ہمارے اللہ تعالیٰ رحمتِ کاملہ اور سلام نازل فرما اوپر ہمارے سردار اور ہمارے مالک محمد صاحب کے

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ عِلْمِ اللّٰہِ ط
اور اوپر آل ہمارے سردار محمد صاحب کے بے شمار علم اللہ کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
اے ہمارے اللہ تعالیٰ رحمتِ کاملہ اور سلام نازل فرما اوپر ہمارے سردار اور ہمارے مالک محمد صاحب کے

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کَلِمٰتِ اللّٰہِ ط
اور اوپر آل ہمارے سردار محمد صاحب کے بے شمار کلمات اللہ کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
اے ہمارے اللہ تعالیٰ رحمتِ کاملہ اور سلام نازل فرما اوپر ہمارے سردار اور ہمارے مالک محمد صاحب کے

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کَرَمِ اللّٰہِ ط
اور اوپر آل ہمارے سردار محمد صاحب کے بے شمار بخشش اللہ تعالیٰ کے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
اے ہمارے اللہ تعالیٰ رحمتِ کاملہ اور سلام نازل فرما اوپر ہمارے سردار اور ہمارے مالک محمد صاحب کے

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حُرُوْفِ کَلَامِ اللّٰہِ ط
اور اوپر آل ہمارے سردار محمد صاحب کے بے شمار حروف کلام اللہ کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
اے ہمارے اللہ تعالیٰ رحمتِ کاملہ اور سلام نازل فرما اوپر ہمارے سردار اور ہمارے مالک محمد صاحب کے

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ قَطَرَاتِ الْاَمْطَارِ ط
اور اوپر آل ہمارے سردار محمد صاحب کے بے شمار بوندوں بارشوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
اے ہمارے اللہ تعالیٰ رحمتِ کاملہ اور سلام نازل فرما اوپر ہمارے سردار اور ہمارے مالک محمد صاحب کے

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ ط
اور اوپر آل ہمارے سردار محمد صاحب کے بے شمار پتوں درختوں کے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
اے ہمارے اللہ تعالیٰ رحمتِ کاملہ اور سلام نازل فرما اوپر ہمارے سردار اور ہمارے مالک محمد صاحب کے۔

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَمْلِ الْقِفَارِ ط
اور اوپر آل ہمارے سردار محمد صاحب کے بے شمار ریت بیابانوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
اے ہمارے اللہ تعالیٰ رحمتِ کاملہ اور سلام نازل فرما اوپر ہمارے سردار اور ہمارے مالک محمد صاحب کے۔

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا خُلِقَ فِی الْبِحَارِ ط
اور اوپر آل ہمارے سردار محمد صاحب کے بے شمار ان چیزوں کے جو پیدا کی گئی بیچ دریاؤں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
اے ہمارے اللہ تعالیٰ رحمتِ کاملہ اور سلام نازل فرما اوپر ہمارے سردار اور ہمارے مالک محمد صاحب کے

وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْحُبُوْبِ وَالثِّمَارِ ط

اور اُوپر آل ہمارے سردار محمد صاحب بشمار دانوں اور پھلوں کے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے ہمارے اللہ تعالیٰ رحمت کاملہ اور سلام نازل فرما اُوپر ہمارے سردار اور ہمارے مالک محمد صاحب کے

وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الَّیْلِ وَالنَّھَارِ ط

اور اُوپر آل ہمارے سردار محمد صاحب کے بشمار رات اور دن کے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے ہمارے اللہ تعالیٰ رحمت کاملہ اور سلام نازل فرما اُوپر ہمارے سردار اور ہمارے مالک محمد صاحب کے

وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَآ اَظْلَمَ

اور اُوپر آل ہمارے سردار ۔ محمد صاحب کے بشمار ان چیزوں کے کہ اندھیرا کیا

عَلَیْہِ الَّیْلُ وَاَشْرَقَ عَلَیْہِ النَّھَارُ ط

جن پر رات نے اور روشنی ڈالی جن پر دن نے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے ہمارے اللہ تعالیٰ رحمت کاملہ اور سلام نازل فرما اُوپر ہمارے سردار اور ہمارے مالک محمد صاحب کے

وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ ط

اور اُوپر آل ہمارے سردار محمد صاحب کے بشمار ان لوگوں کے جنہوں نے آپ پر درود بھیجا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے ہمارے اللہ تعالیٰ رحمت کاملہ اور سلام نازل فرما اُوپر ہمارے سردار اور ہمارے مالک محمد صاحب کے

وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ ط

اور اُوپر آل ہمارے سردار محمد صاحب کے بشمار اُن لوگوں کے جنہوں نے درود نہ بھیجا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے ہمارے اللہ تعالیٰ رحمت کاملہ اور سلام نازل فرما اُوپر ہمارے سردار اور ہمارے مالک محمد صاحب کے

وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَآئِقِ ط

اور اُوپر آل ہمارے سردار محمد صاحب کے بشمار مخلوقات کے سانسوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے ہمارے اللہ تعالیٰ رحمت کاملہ اور سلام نازل فرما اُوپر ہمارے سردار اور ہمارے مالک محمد صاحب کے

وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ نُجُوْمِ السَّمٰوٰتِ ط

اور اُوپر آل ہمارے سردار محمد صاحب کے بشمار آسمان کے تاروں کے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے ہمارے اللہ تعالیٰ رحمت کاملہ اور سلام نازل فرما اُوپر ہمارے سردار اور ہمارے مالک محمد صاحب کے

وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ شَیْءٍ فِی الدُّنْیَا

اور اُوپر آل ہمارے سردار محمد صاحب کے بشمار کل چیزوں جو دُنیا

وَالْاٰخِرَۃِ صَلَوٰتُ اللّٰہِ تَعَالٰی وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَاَنْبِیَآئِہٖ وَ

اور آخرت میں ہیں موجود ہیں رحمتیں اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اور اس کے فرشتوں کی اور اس کے

رُسُلِہٖ وَجَمِیْعِ الْخَلَآئِقِ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَ

نبیوں کی اور اس کے رسولوں کی اور تمام مخلوقات نازل ہو جیو اوپر سردار رسولوں کے اور

اِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَقَآئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ وَشَفِیْعِ

امام متقیوں کے اور کھینچنے والے طرف بہشت کے روشن پیشانی کے اور ہاتھ پاؤں والوں کو اور بخشوانے

الْمُذْنِبِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَ

والے گنہگاروں کے ہمارے سردار اور ہمارے مالک محمد صاحب کے اور اوپر اُن کی آل اور

اَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّاتِہٖ وَاَہْلِ بَیْتِہٖ وَ

ان کے اصحاب کے اور ان کی ازواج مطہرات کے اور ان کی اولاد کے اور ان کے گھر والوں کے اور

اَہْلِ طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ مِنْ اَہْلِ السَّمٰوٰتِ

آپ کے طاعت گزاروں کے سب پر جو رہنے والے آسمانوں کے ہیں

وَالْاَرْضِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ؕ

اور زمینوں کے ساتھ تیری رحمت کے اُے نہایت مہربان

یَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی

اور اے بڑی بخشش کرنے والے اور درود بھیجے اللہ تعالیٰ اوپر

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ؕ

ہمارے سردار محمد صاحب کے اور ان کی آل اور اُن کے یاروں کے سب پر

وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا دَآئِمًا اَبَدًا کَثِیْرًا ؕ

و سلام بھیجے سلام بھیجنے والا ہمیشہ ہر وقت بہت زیادہ

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ؕ

اور تعریف کے لائق اللہ جل شانہ ہے جو سب جہانوں کا پالنے والا ہے

دُعائے ہفت ہیکل

دُعائے ہفت ہیکل قضائے حاجات وحلِ مشکلاتِ دینی و دُنیاوی اور حصولِ فیوض و برکاتِ ظاہری و باطنی کے لئے افضل ترین ورد ہے۔ جو شخص اس دُعائے بزرگوار کا صدقِ دل سے ورد کرے۔ جو مُراد چاہے بفضلہ تعالیٰ پُوری ہوتی ہے۔ اس کا ورد کرنے والا ہمیشہ خدائے تعالیٰ جل شانہٗ کی پناہ میں رہے گا اور اُسے ہر طرح کے فائدے پہنچیں گے اور دین و دُنیا کی تونگری حاصل ہوگی اور اس کا خاتمہ بالخیر ہوگا اس کے فضائل کے ثبوت میں یہی ایک بات کافی ہے کہ اس میں آیاتِ کلامِ الٰہی جل شانہٗ ہیں جس طرح تمام مخلوقاتِ سماوی و ارضی ادراکِ کُنہ جلالِ حضرت ذوالجلال سے عاجز ہیں اور ادائے حقِ حمد و ثنائے صمدِ متعال سے قاصر۔ اسی طرح اُس کے کلامِ مقدس کے وصف میں حیران کَلَامُ الْمُلُوْکِ مُلُوْکُ الْکَلَامِ ۝ بادشاہوں کا کلام کلاموں کا بادشاہ ہوتا ہے بس شہنشاہِ حقیقی جل جلالہٗ کے کلامِ پاک کی کیا کوئی تعریف بیان کرسکتا ہے ؎

زِ عشقِ ناتمامِ ما جمالِ یار مُستغنی است
بآب و رنگ و خال و خط چہ حاجت رُوئے زیبارا

لمبے چوڑے بیان پڑھ کر کسی وظیفہ کے معتقد ہونا اور برخلاف اس کے اگر کچھ اختصار کے طور پر تھوڑا بیان ہو تو چنداں عقیدت مند نہ بننا ضُعفِ ایماں کی دلیل ہے۔ قوتِ ایمان اور حُسنِ عقیدت تو یہ ہے کہ جہاں کلامِ حضرتِ باری کا نام سُنا وہیں جوشِ محبتِ محبوبِ ازلی سے اسناد وغیرہ اسناد سے قطع نظر محض رضائے معشوقِ حقیقی جَلَّتْ کَلِمَتُہٗ کی طلب میں ایسی چیزوں کا پڑھنا پڑھانا فوزِ عظیم جانے۔ ارشادِ باری وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰہِ اَکْبَرُ یعنی اللہ کی رضامندی جمیع نعمائے بہشت سے اعلیٰ و افضل ہے۔ ؎

گر مُرادِ خویش خواہی ترک گیر از وصلِ ما
ور مرا خواہی رہا کن اختیارِ خویش را

بعض بزرگانِ سلف رحمۃ اللہ علیہم سے یہ روایت بھی دُعائے ہفت ہیکل کی سند اور

فضائل و فوائد میں اکثر نسخہ جات و وظائف میں پڑھی ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

نافع الخلائق میں بھی یہ روایت درج ہے کہ ایک روز حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ منورہ میں مسجد نبوی کے اندر تشریف فرما تھے کہ اتنے میں حضرت جبرائیل امین علیہ السلام نازل ہوئے اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم اللہ تعالیٰ نے آپ کو سلام بھیجا ہے اور فرمایا ہے کہ اے میرے پیارے حبیبؐ! میں اس دعائے ہفت ہیکل کو تمہارے پاس بھیجتا ہوں۔ جو کوئی اس پر ایمان نہ لاوے سو گناہگار ہووے۔ اور جو کوئی اس دعائے ہفت ہیکل کو ہر روز پڑھے گا یا اپنے ساتھ رکھے گا تو حق تعالیٰ اُس کو اور اُس کے ماں باپ کو دوزخ سے آزاد فرماوے گا۔ اور یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم جس گھر میں یہ دعائے ہفت ہیکل ہوگی اُس گھر میں دخل دیو، جن، پری کا نہ ہوگا۔ اور یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم جو کوئی اس دعائے ہفت ہیکل کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا وُہ مرض مفاجات اور وبا سے امن و امان میں رہے گا اور جو کوئی اس ہفت ہیکل کو اپنے پاس رکھے گا وُہ ہمیشہ سُرخ رُو، باعزت و آبرو رہے گا اور بوقتِ جانکنی سکراتِ موت اس پر آسان ہوگا۔ اور جو کوئی ہر روز اس ہفت ہیکل کو پڑھے گا یا اگر پڑھنا نہ جانتا ہو اور صرف اپنے پاس ہی رکھے گا تو ثواب ستر ہزار ختم کلام اللہ شریف کا اور ثواب ستر ہزار شہیدوں کا اور ثواب ستر ہزار حج کا اور ثواب ستر ہزار آدمیوں کو روزہ افطار کرانے کا اور ثواب ستر ہزار حافظوں کا اور ثواب ستر ہزار نمازیوں کا اور ثواب ستر ہزار غازیوں کا اور ثواب ستر ہزار حاجیوں کا اور ثواب ستر ہزار عالموں کا اور ثواب ستر ہزار عابدوں کا اور ثواب ستر ہزار فرشتوں کا اور ثواب ستر ہزار دانشمندوں کا اور ثواب ستر ہزار پیغمبروں کا اور چاروں ملک مقرب یعنی جبرائیلؑ و میکائیلؑ و اسرافیلؑ و عزرائیل علیہم السلام کا پاوے گا اور یا حبیب اللہ صلی اللہ علیک وسلم جو کوئی اس ہفت ہیکل کو پڑھے گا یا اپنے ساتھ رکھے گا تو ثواب جملہ پیغمبروں علیہم السلام کا پاوے گا، اور یا حبیب اللہ صلی اللہ علیک وسلم جو کوئی اس ہفت ہیکل کو اپنی عمر میں ایک دفعہ پڑھے گا یا اپنے ساتھ رکھے گا تو خدائے تعالیٰ ثواب ستر ہزار نیکی کا اس کے نامۂ اعمال میں لکھے گا اور ثواب ستر ہزار بھوکوں کو کھانا کھلانے کا پاوے گا ساتھ برکت اس دعا کے اور یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم جو کوئی اس ہفت ہیکل کو پڑھے گا یا اپنے ساتھ رکھے گا تو باری تعالیٰ اس بندے کو چغل خوروں اور غیبت کرنے والوں اور تمام بلیات سے

بچائے گا اور اگر اس پر قرض ہوگا تو مولائے کریم اُسے قرض سے نجات دے گا اور اُس کے دشمنوں کو مقہور و مغلوب کرے گا۔

دُعائے شش قُفل

دُعائے شش قُفل کے اسناد و فضائل میں بزرگانِ دین رحمۃ اللہ علیہم اجمعین میں روایت یہ لکھا ہے کہ حضور آقائے نامدار محبوبِ خدا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عبداللہ بن نعمان رضی اللہ عنہ سے ارشاد فرمایا کہ جو کوئی اس دُعائے شش قُفل کو ہر رات پڑھے گا اور اگر پڑھنا نہ جانتا ہو تو اپنے ساتھ رکھے گا تو خدائے تعالیٰ جل شانہٗ اس کے واسطے رحمتِ بے حساب عطا فرماوے گا اور تمام آفات و بلیات سے محفوظ رکھے گا۔ اور اس کی دُعا ہمیشہ قبول ہوگی اور دُنیا میں عزت و حرمت کے ساتھ رہے گا۔

مُسبّعاتِ عشر

یہ اوراد مُسبّعاتِ عشر کلامِ الٰہی سے ہیں۔ ان کے فضائل بے حد و بے شمار ہیں۔ ان کا ورد تمام اولیاء مشائخ متقدمین رحمۃ اللہ علیہم اجمعین سے سلسلۂ عالیہ قادریہ و چشتیہ میں چلا آتا ہے۔ باقی سلسلوں کے بزرگوں میں سے بھی اکثر کا معمول ہے۔

بزرگانِ سلفؒ سے روایاتِ صحیحہ کے مطابق یہ وُہ دس مؤثر ترین اکسیر صفت اوراد ہیں جو حضور شہنشاہِ دو عالم رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت خضر علیہ السلام نے سیکھ کر بکمال شفقت و عنایت حضرت شیخ الاسلام ابراہیم تیمی رحمۃ اللہ علیہ کو تعلیم فرمائے اور ارشاد فرمایا کہ ان کا وظیفہ کریں تو آپ کو حضور آقائے نامدار سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوگی خواب میں تو پھر حضور نبی پاک شہنشاہِ لولاک صلی اللہ علیہ وسلم سے

ہی اس کے فضائل دریافت کرلینا۔ چنانچہ حسب الارشاد حضرت خضر علیہ السلام کے حضرت شیخ تیمی رحمۃ اللہ علیہ نے ان کا ورد کیا تو وُہ شرفِ زیارتِ جمالِ بے مثال محبوبِ حق سے مشرف ہُوئے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بہشت میں اُنہیں اپنے دستِ مبارک سے میوے بھی کھلائے۔ خواب سے بیدار ہونے کے بعد مدتوں جناب شیخ تیمی رحمۃ اللہ علیہ کو کھانے کی حاجت نہیں ہُوئی۔ پھر حضرت شیخ تیمی رحمۃ اللہ علیہ نے انہیں محض اُمتِ حبیبِ خُدا صلی اللہ علیہ وسلم کے فیض کی خاطر ظاہر فرما دیا ورنہ ایسی غیر متوقع نعمتوں کو لوگ گوہرِ بے بہا کی طرح چھپائے رکھتے ہیں۔ اس گنجِ گراں مایہ سے بے شمار اہل اللہ اپنی اپنی استعداد کے مطابق مالا مال ہُو گئے ہیں۔ یہ اولیائے کاملین کا ورد ہے اس کے فضائل مفصل دیکھنے کے لیئے کتاب احیاء العلوم جلد اوّل باب دہم ملاحظہ فرمایئے مختصراً یہ کہ ان متبرک و مفید اوراد کے ورد سے دل میں خُدا و رسولؐ کی اطاعت و محبت کا جذبہ کمال ہوگا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت بھی نصیب ہوگی۔ تمام دینی و دُنیوی مشکلات آسان ہوں گی نفس و شیطان اور دشمنوں، حاسدوں کی ہر قسم کی شر و شرارت سے امن و امان رہے گا اور دُنیا میں اس کے ورد کرنے والا کا رزق فراخ ہوگا اور ہر تنگی و مصیبت سے نجات پائے گا اور موت کی سختی سے نجات پائے گا اور مرنے کے بعد مولائے کریم اُسے بہشت میں داخل فرمائے گا اور وُہ مرنے سے پہلے ہی اپنا مقام جنت میں دیکھ لے گا اور دُنیا سے سُرخرو جائے گا۔

یہ اوراد صبح سُورج نکلنے پر اور شام سُورج غروب ہونے سے قبل پڑھے جاتے ہیں۔ ان کی برکت سے بندے کا دن اور رات بھی بخیر و عافیت خُدا و رسول کی اطاعت میں بسر ہوتے ہیں۔

ہیکل اوّل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہُوں میں ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے

اُعِيْذُ نَفْسِىْ بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ ۝

میں اپنی جان کو خدائے بزرگ و بلند کی پناہ میں دیتا ہوں

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ ۝ ج

اللہ نہیں کوئی معبود مگر وُہ زندہ ہمیشہ قائم رہنے والا

لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِى

نہیں پکڑتی اس کو اُونگھ اور نہ نیند واسطے اُس کے ہے

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِىْ

جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے کون ہے جو سفارش کرے

يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط يَعْلَمُ مَا بَيْنَ

نزدیک اُس کے مگر ساتھ حکم اس کے کے جانتا ہے جو کچھ آگے

اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ج وَلَا يُحِيْطُوْنَ

اُن کے ہے اور جو کچھ پیچھے ان کے ہے اور نہیں گھیرتے ساتھ

بِشَىْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج وَسِعَ

کسی چیز کے اس کے علم سے مگر ساتھ اس چیز کے جسے چاہے سما لیا ہے

كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ

کرسی اُس کی نے آسمانوں کو اور زمین کو اور نہیں تھکاتی

حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○

اس کو نگہبانی دونوں کی اور وُہ ہے بلند مرتبے والا

ہیکل دُوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ تعالےٰ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اُعِيْذُ نَفْسِيْ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○

میں اپنی جان کو خدائے بزرگ و بلند کی پناہ میں دیتا ہوں

اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّيْ

جب کہا عورت عمران کی نے اے میرے پروردگار میں

نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ

نے نذر کیا ہے واسطے تیرے جو کچھ کہ بیچ پیٹ میرے کے ہے آزاد کر کے پس قبول

مِنِّيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ سُنَّةَ

کر مجھ سے یقیناً تو ہی ہے سننے والا جاننے والا دستور ہے

مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا

ان کا جن کو بھیجا ہم نے پہلے تجھ سے اپنے رسولوں سے اور نہ

تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ○ اَقِمِ الصَّلٰوةَ

پائے گا تو واسطے قانون ہمارے کے تبدیلی قائم کر نماز

لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ

وقت ڈھلنے سورج اندھیرے رات تک

وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ط اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ

اور قرآن پڑھ فجر کو تحقیق قرآن پڑھنا فجر کا ہے

كَانَ مَشْهُوْدًا ○ وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ

حاضر کیا گیا اور تھوڑی رات کو پس تہجد پڑھ

بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۖ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ

ساتھ اس کے زیادتی ہے واسطے تیرے قریب ہے کہ اٹھائے تجھ کو

رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ○ وَقُلْ رَّبِّ

تیرا رب کر دے تیرا مقام محمود ہیں اور کہہ اے رب میرے

اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ

داخل کر مجھ کو داخل کرنا سچا اور نکال مجھ کو

مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ

نکالنا اچھا سچا اور کر واسطے میرے نزدیک

لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ○

اپنے سے غلبہ مدد دینے والا

ہیکل سوم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اُعِیْذُ نَفْسِیْ بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○

میں اپنی جان کو خدائے بزرگ و بلند کی پناہ میں دیتا ہوں

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْہِ مِنْ

ایمان لایا پیغمبر ساتھ اُس چیز کے جو اتاری گئی ہے طرف اُس کے

رَّبِّہٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ○ کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَ

رب اُس کے سے اور مسلمان ہر ایک ایمان لائے ساتھ اللہ تعالیٰ کے

مَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ لَا نُفَرِّقُ

اور فرشتوں اُس کے کے اور کتابوں اُس کی کے اور رسولوں اُس کے کے نہیں جدائی

بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِہٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا

ڈالتے ہم درمیان کسی ایک کے رسولوں اُس کے سے اور کہا اُنہوں نے ہم نے سُنا

وَاَطَعْنَا غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ ○

اور مانا بخشش مانگتے ہیں ہم تجھ سے اے رب ہمارے اور طرف تیری ہے پھر آنا

لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَہَا لَہَا

نہیں تکلیف دیتا اللہ تعالیٰ کسی جی کو مگر طاقت اُس کی کے واسطے

مَا کَسَبَتْ وَعَلَیْہَا مَا اکْتَسَبَتْ ط رَبَّنَا

اُس کے جو کمایا اُسے اور اوپر اُس کے ہے جو کچھ کمایا اُس نے اے رب ہمارے

لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ج

مت پکڑ ہم کو اگر بھول گئے ہم یا خطا کی ہم نے

رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا کَمَا

اے رب ہمارے اور مت رکھ اوپر ہمارے بوجھ جیسا

حَمَلْتَہٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا

رکھا تو نے اوپر اُن لوگوں کے جو پہلے ہم سے تھے اے رب ہمارے

وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَۃَ لَنَا بِہٖ ج وَاعْفُ

اور نہ اُٹھوا ہم سے وہ چیزیں کہ نہیں طاقت واسطے ہمارے ساتھ اُس کے اور

عَنَّا قف وَاغْفِرْ لَنَا وقف وَارْحَمْنَا قف اَنْتَ مَوْلٰنَا

معاف کر ہم سے اور بخش ہم کو اور رحم کر ہم پر تو ہمارا آقا ہے

فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ○

پس مدد دے ہم کو اوپر قوم کافروں کے

ہیکل چہارم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے

أُعِيذُ نَفْسِي بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○

میں اپنی جان کو خدائے بزرگ و بلند کی پناہ میں دیتا ہوں

وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ط إِنَّ

اور کہہ آیا حق اور گم ہوا باطل تحقیق

الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا ○ وَنُنَزِّلُ مِنَ

باطل تھا گم ہو جانے والا اور اُتارتے ہیں ہم

الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ

قرآن میں سے جو چیز کہ وہ شفا ہے اور رحمت

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ إِلَّا

واسطے مومنوں کے اور نہیں زیادہ کرتا ظالموں کو مگر

خَسَارًا ○ وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ

ٹوٹا اور جب نعمت بھیجتے ہیں ہم اوپر انسان کے

أَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ج وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ

منہ پھیر جاتا ہے اور دور کر دیتا ہے کروٹ اپنی اور جب لگتی ہے اس کو برائی

كَانَ يَئُوْسًا ○ قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى

ہوتا ہے ناامید کہہ ہر ایک عمل کرتا ہے اوپر

شَاكِلَتِهٖ ط فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ

طریق اپنے کے پس رب تمہارا خوب جانتا ہے اس شخص کو کہ وہ

أَهْدٰى سَبِيْلًا ○ وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ط

بہت ہدایت پانے والا ہے راہ کو اور پوچھتے ہیں تجھ سے روح سے

قُلِ الرُّوْحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّيْ وَمَا أُوْتِيْتُمْ

تو کہہ روح حکم رب میرے سے ہے اور نہیں دیئے گئے تم

مِّنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيْلًا ○

علم سے مگر تھوڑا

ہیکل پنجم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے

أُعِيذُ نَفْسِي بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○

میں اپنی جان کو خدائے بزرگ و بلند کی پناہ میں دیتا ہوں

قَالَ رَبِّ إِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ

کہا اے رب میرے تحقیق سست ہو گئیں ہڈیاں میری

وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا وَّلَمْ أَكُنْ

اور شعلہ مارا سر نے بڑھاپے کا اور نہ تھا میں

بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ○ وَإِنِّيْ خِفْتُ

بیچ پکارنے تیرے کے اے میرے رب بے نصیب اور تحقیق ڈرتا ہوں میں

الْمَوَالِیَ مِنْ وَّرَآئِیْ وَکَانَتِ امْرَاَتِیْ

وارثوں اپنے سے پیچھے میرے اور ہے عورت میری

عَاقِرًا فَھَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ وَلِیًّا ۙ

بانجھ پس بخش تو میرے واسطے اپنے پاس سے ولی

یَّرِثُنِیْ وَیَرِثُ مِنْ اٰلِ یَعْقُوْبَ ق وَ

کہ وارث ہو میرا اور وارث ہو آل یعقوبؑ کا اور

اجْعَلْهُ رَبِّ رَضِیًّا ۝ لَقَدْ صَدَقَ

کر دے اس کو رب میرے پسندیدہ البتہ تحقیق دکھلایا

اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْیَا بِالْحَقِّ ج لَتَدْخُلُنَّ

اللہ تعالےٰ نے رسول اپنے کو خواب ساتھ حق کے البتہ ضرور داخل

الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِیْنَ ۙ

ہو گئے تم مسجدِ حرام میں اگر چاہا اللہ تعالیٰ نے امن سے

مُحَلِّقِیْنَ رُءُوْسَکُمْ وَمُقَصِّرِیْنَ ۙ لَا

منڈواتے ہوئے سروں اپنوں کو اور کتر واتے ہوئے نہ

تَخَافُوْنَ ط فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ

ڈرتے ہوں گے پس جانا اللہ تعالےٰ نے جو نہ جانا تم نے

مِنْ دُوْنِ ذٰلِکَ فَتْحًا قَرِیْبًا ۝

ورے اس کے فتح نزدیک

ہیکلِ ششم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ تعالےٰ کے جو بڑا مہربان اور رحم کرنے والا ہے

اُعِیْذُ نَفْسِیْ بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝

میں اپنی جان کو خدائے بزرگ و بلند کی پناہ میں دیتا ہوں

قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ

آپ کہہ دیجئے وحی کیا گیا ہے طرف میری تحقیق سنا ایک جماعت نے

الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝ ۙ

جنوں میں سے پس کہا انہوں نے تحقیق سنا ہم نے قرآن عجب

یَّهْدِیْٓ اِلَی الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ط وَلَنْ

راہ دکھلاتا ہے طرف بھلائی کے پس ایمان لائے ہم اس پر اور ہرگز

نُّشْرِکَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۝ ۙ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰی جَدُّ

نہ شریک لاویں گے ہم ساتھ رب اپنے کے کسی کو اور یہ کہ وہ بہت بلند ہے عزت رب

رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝ ۙ وَّاَنَّهٗ

ہمارے کی نہیں پکڑی اس نے جورو اور نہ اولاد اور یہ کہ

کَانَ یَقُوْلُ سَفِیْهُنَا عَلَی اللّٰهِ شَطَطًا ۝

کہا کرتے تھے بے وقوف ہمارے اوپر اللہ تعالےٰ کے بڑھا کر

ہیکل ہفتم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے جو بڑا مہربان اور بڑا رحم کرنے والا ہے

أُعِيْذُ نَفْسِيْ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○

میں اپنی جان کو خدائے بزرگ و بلند کی پناہ میں دیتا ہوں

وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ

اور تحقیق نزدیک ہیں وہ لوگ کہ کافر ہوئے البتہ پھسلا دیں تجھ کو

بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ

ساتھ نظروں اپنی کے سنتے ہیں ذکر اور کہتے ہیں

اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ○ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ○ ع

وہ ہے البتہ دیوانہ اور نہیں وہ مگر نصیحت واسطے جہانوں کے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے جو بڑا مہربان اور بڑا رحم کرنے والا ہے

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ○ وَمَآ اَدْرٰىكَ

قسم ہے آسمانوں کی اور رات کو آنے والی کی اور کیا جانے تو

مَا الطَّارِقُ ○ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ○ اِنْ

کیا ہے رات کو آنے والا تارا چمکتا ہوا نہیں

كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ○ فَلْيَنْظُرِ

کوئی جی مگر اوپر اس کے نگہبان پس چاہیئے کہ دیکھے

الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ○ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ

آدمی کس چیز سے پیدا کیا گیا پیدا کیا گیا ہے پانی

دَافِقٍ ○ يَّخْرُجُ مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ

اچھلنے والے سے کہ نکلتا ہے ہڈیاں پیٹھ باپ کی

وَالتَّرَآئِبِ ○ اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ○

اور چھاتیوں ماں کی سے تحقیق وہ اوپر پھیرنے اس کے کے البتہ قادر ہے

يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ○ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّ

جس دن آزمائی جاویں گی چھپی باتیں پس نہ ہوگی واسطے اس کے کچھ قوت اور

لَا نَاصِرٍ ○ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ○

نہ مدد دینے والا اور قسم ہے آسمان مینہ والے کی

وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ○ اِنَّهٗ لَقَوْلٌ

اور زمین پھٹنے والی کی تحقیق یہ البتہ بات ہے

فَصْلٌ ○ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ○ اِنَّهُمْ

فیصل کرنے والی اور نہیں وہ بیہودہ تحقیق وہ

يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ○ وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ○

مکر کرتے ہیں ایک مکر پس میں بھی مکر کرتا ہوں

فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝

پس ڈھیل دے کافروں کو ڈھیل دے اُن کو ایک مدت تک

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے جو بڑا مہربان اور بڑا رحم کرنے والا ہے

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝ مَآ

ہلاک ہوجیو ہاتھ ابی لہب کے اور ہلاک ہو وہ نہ

اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ۝ سَيَصْلٰى

کفایت کیا اس سے مال اُس کے نے اور جو کچھ کمایا تھا شتاب داخل

نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝ وَّامْرَاَتُهٗ ۭ حَمَّالَةَ

ہوگا آگ شعلہ والی میں اور جورو اُس کی اُٹھانے والی

الْحَطَبِ ۝ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝

لکڑیوں کی بیچ گردن اُس کی کے رسّی ہے پوست کھجور کی سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے جو بڑا مہربان بڑا رحم کرنے والا ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ

فرما دیجئے آپ وہ اللہ تعالیٰ ایک ہے اللہ تعالیٰ بے احتیاج ہے نہیں

يَلِدْ ڏ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

جنا اُس نے اور نہ جنا گیا اور نہیں واسطے اس کے برابری کرنے والا کوئی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے جو بڑا مہربان اور رحم کرنے والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ

کہہ پناہ پکڑتا ہوں پروردگار صبح کے برائی اس

شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ ڏ

چیز کی سے کہ پیدا کیا ہے اور برائی اندھیرے کرنے والی سے

اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي

جب چھپ جاوے اور برائی پھونکنے والوں کی سے بیچ

الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

گرہوں کے اور برائی حسد کرنے والی سے جب حسد کرے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے جو بڑا مہربان اور بڑا رحم کرنے والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ

کہہ پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ پروردگار لوگوں کے بادشاہ

النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ

لوگوں کے معبود لوگوں کے برائی وسوسہ ڈالنے

الْوَسْوَاسِ ۝ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِيْ

والی پیچھے ہٹ جانے والی کی سے جو

يُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○

وسوسہ ڈالتا ہے بیچ سینوں لوگوں کے

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○

جنوں اور یا آدمیوں سے

قفلِ اوّل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے جو بڑا مہربان اور رحم کرنے والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ ○ الَّذِیْ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے سننے والے دیکھنے والے کے کہ

لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّ هُوَ بِكُلِّ

نہیں ہے مثل اُس کی کوئی اور وہ ہر

شَیْءٍ عَلِيْمٌ ○ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ

شے کو جاننے والا ہے ساتھ رحمت کے اے سب سے

الرَّاحِمِيْنَ ○ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى

بڑھ کر رحم کرنے والے اور درود اللہ تعالیٰ کا ہو

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○

اُوپر محمد صاحب کے (صلی اللہ علیہ وسلم) اور اُس کی آل کے سب کے

قفلِ دُوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے جو بڑا مہربان اور رحم کرنے والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الْخَالِقِ الْعَلِيْمِ ○ الَّذِیْ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے جو پیدا کرنے والا جاننے والا ہے وہ جو

لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ○

نہیں ہے مثل اُس کی کوئی شے اور وہ کھولنے والا ہے جاننے والا ہے

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

ساتھ رحمت تیری کے اے سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والے

قفلِ سوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے جو بڑا مہربان اور رحم کرنے والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ ○ الَّذِیْ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے جو سننے والا جاننے والا ہے وہ کہ

لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَهُوَ الْغَنِیُّ

نہیں ہے مثل اس کی کوئی شے اور وہ بے پرواہ

اَلْقَدِیْرُ ○ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○

قدرت والا ہے ساتھ رحمت تیری کے اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

قفل چہارم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے جو بڑا مہربان اور رحم کرنے والا ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْکَرِیْمِ ۙ○ الَّذِیْ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے جو غالب ہے بخشش کرنے والے کے جو

لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّھُوَ الْعَزِیْزُ الْکَرِیْمُ ○

نہیں مثل اس کے کوئی شے اور وہ غالب ہے بخشنے والا

بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○

ساتھ تیری رحمت کے اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

قفل پنجم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے جو بڑا مہربان اور رحم کرنے والا ہے

بِسْمِ اللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ ۙ○ الَّذِیْ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے جو سننے والا جاننے والا ہے وہ جو

لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّھُوَ الْعَلِیْمُ الْخَبِیْرُ ○

نہیں ہے مثل اس کی کوئی شے اور وہ جاننے والا۔ خبردار ہے

بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○

ساتھ رحمت تیری کے اے سب سے زیادہ بڑھ کر رحم کرنے والے

قفل ششم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے جو بڑا مہربان اور رحم کرنے والا ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ۙ○ الَّذِیْ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے جو غالب ہے رحم کرنے والا وہ جو

لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّھُوَ الْعَزِیْزُ

نہیں ہے مثل اس کی کوئی شے اور وہ غالب

الْغَفُوْرُ ○ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا ○ وَّھُوَ

بخشنہار ہے پس اللہ تعالیٰ ہے سب سے اچھا نگہبان اور وہ

اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ○

سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

کی محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

مُسَبَّعَاتِ عَشَرْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ۙ الرَّحْمٰنِ

سب تعریف واسطے اللہ تعالیٰ کے پروردگار ہے عالموں کا جو بڑا مہربان

الرَّحِيْمِ ۝ۙ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ؕ اِيَّاكَ

نہایت رحم کرنے والا ہے خداوند ہے دن جزا کا تجھ ہی کی

نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ؕ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

عبادت کرتے ہیں ہم اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں ہم دکھا ہم کو راہ

الْمُسْتَقِيْمَ ۝ۙ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ۙ

سیدھی راہ اُن لوگوں کی نعمت کی ہے تو نے اُوپر اُن کے

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ ع

سوا اُن کے جو غصّہ کیا گیا ہے اُوپر اُن کے اور نہ گمراہوں کا

اٰمِيْنَ ۝ؕ ۷ مرتبہ

میری دُعا قبول کر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ

فرما دیجئے (یا رسول اللہ) وہ اللہ تعالیٰ ایک ہے اللہ تعالیٰ بے احتیاج ہے نہیں

يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

جنا اُس نے اور نہ جنا یا گیا اور نہیں ہے واسطے

كُفُوًا اَحَدٌ ۝ ع ۷ بار

اُس کے برابری کرنے والا کوئی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ۙ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ۙ

فرما دیجئے (یا رسول اللہ) اے کافرو نہیں عبادت کرتا میں اُس چیز کی کہ عبادت کرتے ہو تم

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ج وَلَآ اَنَا

اور نہیں تم عبادت کرنے والے اُس چیز کی کہ عبادت کرتا ہوں میں اور نہیں میں عبادت کرنے

عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝ۙ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ

والا اُس چیز کی کہ عبادت کرتے ہو تم اور نہیں تم عبادت کرنے والے اس چیز کی کہ عبادت

مَآ اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝ ۷ بار

کرتا ہوں میں واسطے تمہارے دین تمہارا اور واسطے میرے دین میرا ۷ بار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِكِ النَّاسِ ۙ اِلٰهِ

کہہ دیجیے کہ پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ پروردگار لوگوں کے بادشاہ لوگوں کے معبود

النَّاسِ ۙ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۙ الَّذِيْ

لوگوں کے برائی وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے کی سے وہ جو

يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ع ۷ بار

وسوسہ ڈالتا ہے بیچ سینے لوگوں کے جنوں میں سے اور انسانوں میں سے (۷ بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ تعالےٰ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ مَا

کہہ دیجیے میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ پروردگار صبح کے برائی اس چیز کی سے کہ

خَلَقَ ۙ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ وَ

پیدا کیا ہے اور برائی اندھیرا کرنے والی کی سے جس وقت کہ چھپ جاوے اور

مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۙ وَمِنْ شَرِّ

برائی پھونکنے والیوں کی سے بیچ گرہوں کے اور برائی حسد کرنے والے

حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝ ۷ بار

کی سے جب حسد کرے (۷ بار)

قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ج

تحقیق ظاہر ہو گیا ہے راہ پانا گمراہی سے

فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ

پس جو کوئی کفر کرے ساتھ شیطان کے اور جو ایمان لائے ساتھ اللہ تعالیٰ

فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ج

کے پس تحقیق پکڑ رکھا اُس نے کڑا مضبوط

لَا انْفِصَامَ لَهَا ط وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝

نہیں ٹوٹنا واسطے اس کے اور اللہ تعالیٰ سننے والا جاننے والا ہے

اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ

اللہ تعالیٰ دوستدار ہے اُن لوگوں کا جو ایمان لائے نکالتا ہے اُن کو اندھیروں سے

اِلَى النُّوْرِ ط وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَوْلِيٰٓئُهُمُ

طرف روشنی کے اور جو لوگ کافر ہوئے دوست اُن کے

الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى

شیطان ہیں نکالتے ہیں اُن کو روشنی سے طرف

الظُّلُمٰتِ ط اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ج هُمْ فِيْهَا

اندھیروں کے یہ لوگ ہیں رہنے والے آگ کے وہ بیچ اس کے

خٰلِدُوْنَ ۝ ۷ بار (کلمہ تمجید بمعہ بسم اللہ) بِسْمِ اللّٰهِ

ہمیشہ رہنے والے ہیں (۷ بار) (کلمہ تمجید بمعہ بسم اللہ) شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ

اللہ تعالیٰ نہیں کوئی معبود مگر وہ زندہ ہے ہمیشہ رہنے والا نہیں پکڑتی اس کو

سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ

اونگھ اور نہ نیند واسطے اس کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور

مَا فِي الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ

جو کچھ بیچ زمین کے ہے کون ہے وہ جو سفارش کرے نزدیک اس کے

اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا

مگر ساتھ حکم اس کے کے جانتا ہے جو کچھ آگے ان کے ہے اور جو کچھ

خَلْفَهُمْ ج وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ

پیچھے ان کے ہے اور نہیں گھیرتے ساتھ کسی چیز کے علم اس کے سے

اِلَّا بِمَا شَآءَ ج وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ

مگر ساتھ اس چیز کے کہ چاہے سما لیا ہے کرسی اس کی نے آسمانوں کو

وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ج وَهُوَ

اور زمین کو اور نہیں تھکاتی اس کو نگہبانی ان دونوں کی اور وہ

الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ

ہے بلند مرتبہ بڑا نہیں زبردستی بیچ دین کے

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ

اللہ تعالیٰ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے پاک ہے اللہ تعالیٰ اور

الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ

اس کے لیے سب تعریف ہے اور نہیں کوئی معبود سوائے اللہ تعالیٰ کے اور اللہ

اَكْبَرُ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ

سب سے بڑا ہے اور نہیں ڈر اور نہیں کوئی خوف مگر ساتھ اللہ کے بلند

الْعَظِيْمِ ط ۷ بار۔ عَدَدَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ وَزِنَةَ

عظمت والے کے شمار کیا اللہ تعالیٰ کے علم کے مطابق اور وزن

مَا عَلِمَ اللّٰهُ وَمِلْآءُ مَا عَلِمَ اللّٰهُ تین بار

اس کے علم کے مطابق اور چوڑائی اس کی اللہ کے علم کے مطابق ۳ بار پڑھیں

مُبَرَّاءَتٌ مِّنْ حَوْلِيْ وَقُوَّتِيْ وَالْجَاتُ اِلٰى

میری برات میرا پھرنا اور قوت امید کرتا ہوں طرف

حَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهٖ فِيْ جَمِيْعِ اُمُوْرِيْ ایک بار

اللہ تعالیٰ کے پکڑنے (گناہوں سے) اور قوت (نیکیوں کی) تمام میرے امور میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے اے اللہ

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَ

تعالیٰ درود بھیج اوپر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے تیرا بندہ ہے اور تیرا نبی ہے اور

حَبِیْبِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ

تیرا حبیب ہے اور تیرا رسول ہے نبی امی اور اوپر آل اُس کی کے

وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ○ ۷ بار

اور دوستوں اُس کے کے اور برکت بھیج اور سلام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَارْحَمْهُمَا كَمَا

اے ہمارے اللہ تعالیٰ بخش مجھ کو اور میرے والدین کو اور ان دونوں پر رحم کر جیسا کہ

رَبَّیَانِیْ صَغِیْرًا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِجَمِیْعِ

انہوں نے مجھ کو پالا چھوٹا اور اے ہمارے اللہ تعالیٰ بخش دے تمام

الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

مومن مردوں اور مومن عورتوں اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو

الْاَحْیَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ

جتنے زندہ ان میں سے اور جتنے فوت ہو گئے ساتھ تیری رحمت کے

یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○ ۷ بار

اے اللہ رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَللّٰهُمَّ یَا رَبِّ افْعَلْ لِیْ وَلَهُمْ عَاجِلًا وَّاٰجِلًا

اے ہمارے اللہ تعالیٰ اے رب کر دے میرے لئے اور واسطے اُن کے جلدی اور تاخیر سے

فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ مَا اَنْتَ لَهٗ اَهْلٌ

دین اور دنیا اور آخرت میں جس کا تو اہل ہے

وَلَا تَفْعَلْ بِنَا یَا مَوْلَانَا مَا نَحْنُ لَهٗ اَهْلٌ

اور نہ کر ساتھ ہمارے اے ہمارے مولا جس کے ہم اہل نہیں

اِنَّكَ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ جَوَّادٌ كَرِیْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ

بے شک تو بخشنے والا بردبار سخی کریم مالک

رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۷ بار اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ بِرَاْفَتِكَ یَا نَافِعُ

رؤف رحیم ہے اے ہمارے اللہ تعالیٰ ہدایت دے مجھ کو ساتھ اپنی مہربانی کے

وَمُرَافِعُ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ۶ بار

اے نفع بخشنے والے اور اے رفعت بخشنے والے فوت کر مجھ کو حالت اسلام میں اور ملا دے مجھ کو ساتھ نیکوں کے

یَا جَبَّارُ ۲۱ بار بعد نماز فجر قبل طلوع۔

اے غالب

بخار دور کرنے کے لیے عمل

مندرجہ ذیل نقش کو آبِ رواں میں ڈالیں اور اوّل و آخر ۱۱ مرتبہ درود شریف کے ساتھ سورۂ فاتحہ ۴۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پانی مریض کو پلائیں، اور چھینٹیں بھی منہ پر ماریں۔ انشاءاللہ تعالیٰ عظیم شفا ہوگی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

٩۴٦٦ ٩۴٦٦ ٩۴٦٦

نحوست دور کرنے کا عمل

مندرجہ ذیل نقش کو پورے بدن پر پھیر کر جلادیں۔

شداد — ابلیس — نمرود

ہامان — فرعون

استخارہ کا عمل

استخارہ کرنا سنت ہے۔ استخارہ کا مطلب اللہ تعالیٰ سے اپنے کام کے لیے مشورہ لینا ہے کسی بھی کام کے لیے استخارہ کر لینا ہمارے لئے بہتر ہے جس کا طریقہ یہ ہے کہ اسمائے الٰہی "یا مُہَیمِنُ" کو اوّل و آخر ۱۱ مرتبہ درود شریف کے ساتھ ۔۔ ۱۱ مرتبہ پڑھ کر دائیں ہتھیلی پر دم کر کے داہنی کروٹ لیٹ کر ہاتھ کان کے نیچے رکھ کر سو جائیں جب تک نیند نہ آجائے۔ مطلوبہ کام کا تصوّر کرتے ہوئے اس اسمائے الٰہی کو پڑھتے رہیں۔

[اس]م بدّوح کا ایک اور عمل =

تانبے کی پتری پر ذیل کے طریقے سے ذیل کے نقش کو لکھ کر آگ کے اوپر [رکھ]یں اور مطلوب کا تصوّر کرتے ہوئے یا ودودُ کا ورد کریں انشاءاللہ تعالیٰ عظیم [مط]لوب بے قرار ہوگا جب مطلوب آجائے گا تو اُسے پہلے والا عمل کا نقش چائے [یا شر]بت میں گھول کر پلا دیں بہت مجرب ہے۔

(۱) مطلوب کا نام = حیدر علی

(۲) مطلوبہ حرف = محبت

(۳) مقصد = آئے

(۴) اسم عمل = بدّوح

٧٨٦

۴٥٦	٣٣٦	٧	ب
٥	د	۴٥۴	٣٢٨
و	آئے ١١	حیدر علی ٣٣٢	۴٥٢
٣٣۴	محبت ۴٥٠	ح	٩

نقش کی چال

٨	١١	١۴	١
١٣	٢	٧	١٢
٣	١٦	٩	٦
١٠	٥	۴	١٥

(۱) پہلے چار خانوں میں بالترتیب = ب - د - و - ح (اسم بدوح)

(۲) ٥ تا ٨ خانوں میں بالترتیب = ۴٥٠ - ۴٥٢ - ۴٥۴ - ۴٥٦ (حرف محبت کے اعداد)

(۳) ٩ تا ١٢ خانوں میں بالترتیب = ٣٣٢ - ٣٣۴ - ٣٣٦ - ٣٢٨ (مطلوب کے نام کے اعداد)

(۴) ١٣ تا ١٦ خانوں میں بالترتیب = ٥ - ٧ - ٩ - ١١ (حرف آئے کے اعداد)

سورۂ طٰہٰ کی آیت کا عمل

ہر کام سے فارغ ہونے کے ... مرتبہ سورۂ طٰہٰ کی آیت نمبر ۹ ... آخر ۱۱ مرتبہ درود شریف کے ساتھ مطلوب کا تصور کرتے ہوئے پڑھیں اللہ تعالیٰ عظیم مطلوب بیقرار ہوگا اس کے علاوہ ذیل کے نقش کو لکھ کر مطلوب مطلوب بہت محبت کرے گا۔ ایک نقش لکھ کر عطرِ گلاب لگا کے اپنے ... رکھیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جبرائیل — عزرائیل — میکائیل — اسرافیل

۵۲۹	۵۴۱	۵۵۳	۵۰۰
۵۴۹	۵۰۴	۵۲۵	۵۴۵
۵۰۸	۵۶۱	۵۳۳	۵۲۱
۵۳۷	۵۱۷	۵۱۲	۵۵۷

اس نقش کو لکھ کر گلے میں اپنے پاس رکھیں

علیٰ حب علیٰ قلبِ (طالب کا نام بمعہ والدہ) (مطلوب کا نام بمعہ والدہ)

۷۸۶

۵۲۹	۵۴۱	۵۵۳	۵۰۰
۵۴۹	۵۰۴	۵۲۵	۵۴۵
۵۰۸	۵۶۱	۵۳۳	۵۲۱
۵۳۷	۵۱۷	۵۱۲	۵۵۷

پلانے کے لئے اس نقش کو لکھیں۔

نمازِ تہجد

تہجد کے معنی ترکِ نوم کے ہیں چونکہ یہ نمازِ عشاء کی نماز کے بعد رات کو سو کر اٹھنے کے بعد بیدار ہو کر پڑھی جاتی ہے اس ... اسے تہجد کہا جاتا ہے۔ نمازِ پنجگانہ کے بعد عبادات میں نمازِ تہجد کو بڑی فضیلت ... ہے۔ اس کے متعلق نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ نمازِ تہجد ... کیونکہ یہ تم سے پہلے صالحین کا طریقہ کار تھا۔ رات کا قیام قربِ خدا وندی ... ذریعہ ہے کیونکہ اس سے برائیاں ختم ہوتی ہیں اور گناہ مٹ جاتے ہیں۔ اس ... کم از کم دو رکعتیں ہیں اور زیادہ سے زیادہ ۱۲ رکعت ہیں اللہ کے خاص بندوں ... محبوب نماز ہے۔ اس نماز کی قرأت میں طویل سورتیں پڑھنا سنت ہے۔

نمازِ اشراق

نمازِ اشراق وہ نماز ہے جو سورج کے ایک دو نیزے بلند ہو جانے پر پڑھی جاتی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ... کہ جو شخص فجر کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھ کر ذکرِ الٰہی کرتا رہے یہاں تک ... سورج بلند ہو گیا یعنی طلوع کو بیس منٹ گزر گئے۔ پھر دو رکعتیں پڑھیں تو اسے ... حج و عمرہ کا ثواب ملے گا۔ اس کی دو رکعتیں ہیں۔ لہٰذا یہ نماز پڑھنے کی ہر ... کوشش کرنی چاہیے کیونکہ اس نماز کی بڑی فضیلت ہے۔

نمازِ چاشت

اس نماز کا وقت آفتاب بلند ہونے سے شرعی نصف النہار تک ہے اور بہتر یہ ہے کہ چوتھائی دن چڑھنے پر پڑھے ... کی کم از کم دو رکعتیں ہیں اور زیادہ سے زیادہ ۱۲ رکعتیں ہیں۔ اس نماز کی بہت ... زیادہ فضیلت ہے۔ ہمیشہ پڑھنے والے کے سب گناہ بخشے جاتے ہیں اگرچہ ... سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں اور اس کے واسطے جنت میں سونے کا محل ہوگا۔

نمازِ اوّابین

یہ نماز فرض، سنت اور نوافل کے بعد پڑھی جاتی ہے اس کی کم سے کم ۶ رکعتیں ہیں اور زیادہ سے زیادہ ۲۰ رکعتیں

ہیں مگر عام طور پر چھ رکعتیں پڑھی جاتی ہیں۔ نمازِ اوابین کی نسبت عمار بن یاسر نے کہا میں نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کر آپ مغرب کے بعد چھ رکعت پڑھتے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو یہ نماز پڑھے اس کی مغفرت ہو جاتی ہے اگرچہ اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

نبیِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مغرب کے بعد ۲۰ رکعتیں پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں ایک محل تیار کروائے گا نیز لکھا ہے کہ جنت کے ایک دروازے کا نام اداب ہے جو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے درخواست کرے گا کہ اے اللہ جس نے میرے نام والی نماز پڑھی اس کو مجھ میں داخل فرما۔ اللہ تعالیٰ اس کی درخواست قبول کرے گا۔

۵۔ نمازِ تسبیح

اس نماز کا بے انتہا اجر و ثواب ہے اور اس کی چار رکعتیں ہیں۔ مکروہ وقت کے علاوہ جب چاہے پڑھ سکتا ہے بہتر ہے کہ ظہر سے پہلے پڑھے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ تکبیر تحریمہ کے بعد ثنا پڑھے ثنا کے بعد پندرہ بار یہ کلمہ پڑھے۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ، پھر اَعُوْذُ بِاللّٰہِ، بِسْمِ اللّٰہِ اور فاتحہ اور سورۃ پڑھ کر دس بار یہی کلمہ پڑھے۔ پھر رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمُ کے بعد دس بار۔ پھر رکوع سے اٹھ کر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ اور رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کے بعد دس بار۔ پھر سجدے میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کے بعد دس بار پھر سجدے سے اٹھ کر جلسہ میں دس بار۔ پھر دوسرے سجدے میں تسبیح کے بعد دس بار۔ پھر کھڑے ہو کر بِسْمِ اللّٰہِ سے پہلے پندرہ بار۔ پھر اسی ترکیب سے چار رکعتیں پڑھے۔ ہر رکعت میں پچھتر بار اور چاروں رکعتوں میں تین سو بار یہ تسبیح پڑھی جائے گی۔

۶۔ نمازِ تراویح

خاص رمضان کی راتوں میں عشاء کے بعد اور وتروں سے پہلے جو نماز پڑھی جاتی ہے وہ تراویح ہے۔ مرد اور عورت دونوں کے لیے سنت مؤکدہ ہے۔ اس کی بیس رکعتیں دس سلاموں کے ساتھ ہیں۔ ہر چار رکعت کے بعد کچھ دیر آرام کرنا اور یہ تسبیح پڑھنا مستحب ہے۔

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّۃِ وَالْعَظَمَۃِ وَالْھَیْبَۃِ وَالْقُدْرَۃِ وَالْکِبْرِیَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَنَامُ وَلَا یَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ اَللّٰھُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ صلوٰۃ بر محمد

۷۔ نمازِ حاجت

دعاؤں کی مقبولیت اور حاجتوں کے پورا ہونے کے لیے ایک مجرب نسخہ نمازِ حاجت ہے۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی اہم معاملہ درپیش ہوتا تو اس کے لیے دو رکعت یا چار رکعت پڑھتے۔ حدیث میں ہے پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے اور باقی تین رکعتوں میں فاتحہ کے بعد قُلْ ھُوَ اللّٰہُ۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ایک ایک بار پڑھے تو گویا اس نے شبِ قدر میں چار رکعتیں پڑھیں۔ (ابوداؤد)

ایک اور حدیث میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کا کوئی حاجت اللہ کی طرف ہو یا کسی انسان کی طرف تو اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے پھر یہ پڑھے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ
الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ
وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ
لَا تَدَعْ لَنَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ
وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَآ اَرْحَمَ
الرّٰحِمِيْنَ ط یا یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ
اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
اِنِّیْ قَدْ تَوَجَّهْتُ بِكَ اِلٰى رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ هٰذِهٖ
لِتُقْضٰى لِیْ اَللّٰهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِیَّ ط (ترمذی شریف)

۸۔ نمازِ استخارہ

حدیث صحیح جس کو مسلم کے سوا تمام محدثین نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کیا۔ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو تمام معاملات میں استخارہ کی تعلیم فرماتے جس طرح قرآن کی سورت تعلیم فرماتے تھے۔ فرمایا جب کوئی کسی امر کا قصد کرے تو دو رکعت نفل پڑھے۔ پھر دعائے استخارہ پڑھے۔ مستحب یہ ہے کہ اس دعا کے اول و آخر درود شریف پڑھے۔ ایک حدیث شریف میں ہے کہ اے انس! جب تو کسی کام کا قصد کرے تو اپنے رب سے اس میں سات بار استخارہ کر پھر نظر کر تیرے دل میں کیا گزرا، بے شک اسی میں خیر ہے۔ بعض مشائخ سے منقول ہے کہ دعائے مذکور پڑھ کر با طہارت قبلہ رو سو رہے اگر خواب میں سفیدی یا سبزی دکھائی دے تو وہ کام بہتر ہے اور اگر سیاہی یا سرخی دکھائی دے تو وہ کام برا ہے اس سے بچے (ردّ المختار۔ بہارِ شریعت) جب تک ایک طرف رائے پختہ نہ ہو استخارہ کرتا رہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ
بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ فَاِنَّكَ
تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ
الْغُيُوْبِ ط اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ
خَيْرٌ لِّیْ فِیْ دِيْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ وَ

عَاجِلُ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاقْدِرْهُ لِیْ وَیَسِّرْ
لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا
الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ
وَعَاجِلُ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ
عَنْهُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ رَضِّنِیْ بِهٖ

۹۔ نمازِ استسقاء کا بیان

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
جو لوگ ناپ اور تول میں کمی کرتے ہیں وہ قحط اور شدتِ موت اور ظالم حکمران کے ظلم میں گرفتار ہوتے ہیں۔ اگر چوپائے نہ ہوتے تو ان پر بارش نہ ہوتی، فرمایا قحط یہی نہیں ہے کہ بارش نہ ہو۔ بڑا قحط تو یہ ہے کہ بارش ہو اور زمین کچھ نہ اگائے۔

دو رکعت نماز بہ نیتِ استسقاء باجماعت جہر کے ساتھ پڑھنا مستحب ہے۔ میدان یا عیدگاہ میں نماز قائم کرنا بہتر ہے۔ پرانے اور پیوند لگے ہوئے کپڑے پہن کر پا برہنہ اور سر برہنہ جانا چاہیئے۔ نماز کے بعد خطبہ پڑھا جائے۔ دورانِ خطبہ چادر پلٹ دینا چاہیئے دعا کے لیے ہاتھ خوب بلند کئے جائیں اور ہاتھ کی پشت آسمان کی طرف، ہتھیلی زمین کی طرف کی جائے۔

دعائے استسقاء اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَیْثًا مُّغِیْثًا مَّرِیْئًا

مَّرِیْعًا نَّافِعًا غَیْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَیْرَ اٰجِلٍ اَللّٰهُمَّ
اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهَائِمَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَ
اَحْیِ بَلَدَكَ الْمَیِّتَ

۱۰۔ نمازوں کی قضا

مقررہ وقت پر جو نماز نہ پڑھی جائے وہ قضا ہے۔ بلا عذرِ شرعی نماز قضا کرنا گناہ ہے لہٰذا نماز کو ہر صورت میں ادا کر لینا چاہیئے خواہ قضا ہو کر ہی ادا ہو جائے۔ فرض نمازوں کی قضا فرض ہے۔ وتر کی قضا واجب ہے اور فجر کی سنت اگر فرض کے ساتھ قضا ہو اور زوال سے پہلے پڑھے تو فرض کے ساتھ سنت بھی پڑھے اور اگر زوال کے بعد پڑھے تو سنت کی قضا نہیں، جمعہ اور ظہر کی سنتوں کی قضا ہو گئی اور فرض پڑھ لیا۔ اگر وقت ختم ہو گیا تو ان سنتوں کی قضا نہیں اور اگر وقت باقی ہے تو ان سنتوں کو پڑھے اور افضل یہ ہے کہ پہلے فرض کے بعد والی سنتوں کو پڑھے۔ پھر ان چھوٹی ہوئی سنتوں کو پڑھے۔ جس شخص کی پانچ نمازیں یا اس سے کم قضا ہوں اس کو صاحبِ ترتیب کہتے ہیں اس پر لازم ہے کہ وقتی نماز سے پہلے قضا نمازوں کو پڑھ لے اگر وقت میں گنجائش ہوتے ہوئے اور قضاء نماز کو یاد رکھتے ہوئے وقتی نماز کو پڑھ لے تو یہ نماز نہیں ہو گی۔ چھ نمازیں یا اس سے زیادہ نمازیں جس کی قضا ہو گئی ہوں وہ صاحبِ ترتیب نہیں اب یہ شخص وقت کی گنجائش اور یاد ہونے کے باوجود اگر وقتی نماز پڑھ لے گا تو اس کی نماز ہو جائے گی اور چھوٹی ہوئی نمازوں کو پڑھنے کے لیے کوئی وقت مقرر نہیں ہے، عمر بھر میں جب بھی پڑھ لے گا بری الذمہ ہو جائے گا۔

جس روز اور جس وقت کی نماز قضا ہو۔ جب اس نماز کی قضا پڑھے تو ضروری ہے کہ اس روز اور اس وقت کی قضا کی نیّت کرے۔ مثلاً جمعہ کے دن فجر کی نماز قضا ہو گئی تو اس طرح نیّت کرے کہ نیّت کی میں نے دو رکعت جمعہ کے دن کی نماز فجر کی اللہ تعالیٰ کے لیے منہ میرا طرف کعبہ شریف کے اَللّٰہُ اَکْبَرُ قضا نماز مکروہ وقت میں نہ پڑھے۔ مکروہ وقت یہ ہیں۔ یعنی طلوعِ آفتاب کے بعد تقریباً ٢٠ منٹ تک، غروبِ آفتاب سے ٢٠ منٹ پہلے سے غروب تک۔ زوالِ آفتاب سے پہلے تقریباً ٤٥ منٹ۔

قضائے عمری ادا کرنے کا طریقہ

پہلے ضروری ہے کہ قضاء نمازوں کا حساب کریں۔ بالغ ہونے کے بعد سے جتقدر نمازیں قضا ہوئیں ان کو الگ الگ شمار کر کے جمع کر لیں۔ یعنی فجر، ظہر، عصر، مغرب، عشاء، وتر کی کل تعداد اور یہ حساب آسان ہے اس لیے کہ آپ اپنی زندگی کے بڑے سے بڑے حساب اندازے سے یا کم و بیش کر کے نبٹا سکتے ہیں تو قضا نمازوں کا حساب بھی اندازے سے کیا جا سکتا ہے مثلاً آپ نے حساب کیا کہ فجر نماز قضا کی تعداد دو ہزار ہے۔ ظہر کی تعداد ایک ہزار ہے۔ اسی طرح تمام نمازوں کی تعداد حساب کر کے لکھ لیں پھر آپ فجر کے وقت فجر کی قضا پڑھیں ظہر کے وقت ظہر کی قضاء، عصر کے وقت عصر کی قضاء؛ اسی طرح تمام نمازوں کی قضا پڑھتے رہیں اور حساب سے کم کرتے رہیں۔ اس سے آسان طریقہ یہ ہے کہ روزانہ ہر نماز فرض سے پہلے یا بعد صرف ایک نماز قضا پڑھتے رہیں۔ مثلاً دو ہزار فجر کی قضا پڑھنی ہے تو ہر نماز کے پہلے اور اس کے بعد فجر کی قضا پڑھتے رہیں پھر عشاء کے بعد حساب کر لیں کہ کتنی فجریں دن بھر میں پڑھی گئیں۔ اتنی تعداد حساب میں سے کم کر لیں اور آخر میں ایک فجر کی قضا چھوڑ دیں۔ اسی طرح ظہر کی قضا شروع کریں

اور آخر میں ایک ظہر کی قضا چھوڑ دیں۔ اسی طرح عصر، مغرب، عشاء، وتر کی ایک قضا چھوڑ دیں، پھر آخر میں پانچوں نمازیں قضا مع وتر ایک ساتھ پڑھ لیں اب الحمد للہ آپ صاحبِ ترتیب ہو گئے۔

قضائے عمری کے لیے نیّت کا خاص طریقہ

میرے ذمہ جتنی فجر کی نمازیں باقی ہیں۔ ان میں سے پہلی نماز ادا کرنے کی نیت کرتا ہوں۔ اسی طرح ہر نماز میں نیت کرتے ہیں

١١۔ صلوٰۃ الاسرار

امام ابوالحسن نورالدین علی بن جریر لخمی شطنونی بہجۃ الاسرار میں اور مُلّا علی قاری و شیخ عبدالحق محدّث دہلوی رضی اللہ عنہم، حضور سیّدنا غوث الاعظم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نماز مغرب سنتیں پڑھ کر دو رکعت نماز نفل پڑھے اس طرح کہ ہر رکعت میں اَلْحَمْدُ کے بعد گیارہ مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ پڑھے سلام کے بعد اللہ عزّ و جلّ کی ثنا کرے، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر گیارہ مرتبہ درود و سلام عرض کرے اور گیارہ مرتبہ کہے۔ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ اَغِثْنِیْ وَامْدُدْنِیْ فِیْ قَضَآءِ حَاجَتِیْ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ پھر عراق کی جانب گیارہ قدم چلے، ہر قدم پر یہ کہے یَا غَوْثَ الثَّقَلَیْنِ وَیَا کَرِیْمَ الطَّرَفَیْنِ اَغِثْنِیْ وَامْدُدْنِیْ فِیْ قَضَآءِ حَاجَتِیْ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ۔ پھر حضور کے وسیلے سے اللہ عزّ و جلّ سے دعا کرے

(بہارِ شریعت)

١٢۔ سورج اور چاند گہن کی نماز

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں آفتاب میں گہن لگا تو آپ نے نماز پڑھی جس میں سورۃ بقرہ جتنا لمبا قیام کیا اور اسی طرح رکوع و سجدہ لمبا کیا پھر فرمایا کہ سورج یا چاند میں گہن

کسی کی موت یا زندگی کی وجہ سے نہیں لگتا لہٰذا تم جب ایسا دیکھو تو خدا کا ذکر کرو اور دعا و استغفار میں مشغول ہو جاؤ۔ لوگوں نے عرض کی یا رسول اللہ ہم نے آپ کو دیکھا کہ کسی چیز کے لینے کے لیے آپ آگے بڑھے پھر پیچھے ہٹ گئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے جنت کو دیکھا اور اس سے ایک خوشہ لینا چاہا اور اگر لے لیتا تو جب تک دنیا باقی رہتی تم اس سے کھاتے، پھر دوزخ کو دیکھا اور آج کی طرح خوفناک منظر کبھی نہ دیکھا اور میں نے دیکھا کہ دوزخ میں عورتوں کی کثرت ہے۔ عرض کی، کیوں یا رسول اللہ! فرمایا کفر کرتی ہیں۔ عرض کی گئی، اللہ کے ساتھ کفر کرتی ہیں؟ فرمایا شوہر کی ناشکری کرتی ہیں اور احسان کا کفران کرتی ہیں۔ اگر تم اس کے ساتھ عمر بھر احسان کرو پھر کوئی بات بھی مزاج کے خلاف دیکھے تو کہے گی۔ میں نے تم سے کبھی بھلائی نہیں دیکھی۔ اور ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں آفتاب کو گہن لگا تو مسجد میں تشریف لائے اور بہت طویل قیام و طویل سجود کے ساتھ نماز پڑھی اور فرمایا کہ اللہ عزوجل کسی کی موت و حیات کے سبب اپنی یہ نشانیاں ظاہر نہیں فرماتا لیکن اس سے اپنے بندوں کو ڈراتا ہے۔ لہٰذا جب گہن دیکھو تو ذکر و دعا و استغفار کے لیے گھبرا کر اٹھو۔ (بخاری)

سورج گہن کی نماز سنتِ موکدہ ہے۔ دو رکعت نماز با جماعت پڑھنا مستحب ہے۔ بشرطیکہ وقت مکروہ نہ ہو۔ الگ الگ بھی نماز پڑھ سکتے ہیں۔ بہر حال قرأت آہستہ ہوگی۔ چاند گہن کی نماز میں جماعت نہیں ہے۔ نماز کو اس قدر طول دینا مستحب ہے کہ گہن کھل جائے۔ اگر گہن کھلنے سے پہلے نماز ختم کر لی تو دعا و استغفار اور تسبیح میں مشغول رہیں یہاں تک کہ گہن کھل جائے۔ گہن کے دوران صدقہ کرنا مستحب ہے۔

۱۳۔ نمازِ مسافر

مسافر وہ شخص ہے جو کم سے کم ساڑھے ۴۸ میل کے سفر کے ارادے سے اپنی بستی سے باہر نکل چکا ہو۔ اس پر واجب ہے کہ فقط فرض نماز میں قصر کرے، یعنی چار رکعت والے فرض کو دو پڑھے اس کے حق میں دو رکعتیں ہی پوری نماز ہے۔ اگر سہواً یا قصداً چار پڑھے اور دو کے بعد قعدہ کرے تو فرض ادا ہو جائیں گے اور پچھلی دو رکعتیں نفل ہو جائیں گی مگر قصداً چار پڑھنے والا سخت گنہگار ہے اس پر توبہ لازم ہے۔ اگر مقیم مسافر امام کے پیچھے نماز پڑھے گا تو امام کے سلام کے بعد وہ اپنی دو رکعتیں پوری کریگا مگر ان دو رکعتوں میں فاتحہ نہیں پڑھے گا بلکہ بقدرِ فاتحہ خاموش کھڑا رہے گا اور باقی نماز کے مطابق ادا کرے گا۔ اور اگر مسافر مقیم امام کے پیچھے نماز پڑھے گا تو پوری چار رکعت نماز پڑھے گا چاہے التحیات ہی میں آ کر ملا ہو۔ مسافر جب تک واپس اپنی بستی میں نہ آئے مسافر ہے اور جس شہر یا بستی میں جائے اگر وہاں پندرہ روز سے کم رہنے کی نیت ہو تو قصر پڑھے۔ قصر صرف چار رکعت والے فرضوں میں ہے سنت وتر میں قصر نہیں۔ سفر میں سنتیں مکمل پڑھی جائیں۔

آیاتِ قرآنی برائے حصولِ برکت

یہ آیات گھر اور کاروبار میں خیر و برکت کے لیے بہت اکسیر ہیں اور خصوصاً قرضہ ادا کرنے کا جب کوئی ذریعہ نہ بن رہا ہو تو ان آیات کو روزانہ اکتالیس مرتبہ ۴۱ دن تک پڑھنے سے قرضہ اترنے کا ذریعہ بن جاتا ہے۔ اس کے علاوہ جو شخص ان آیات کو بعد نمازِ فجر روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے تو اس کے رزق میں اضافہ ہو جائے گا۔ اگر کوئی شخص غربت کا شکار ہو تو اسے چاہیے یہ آیات بعد نمازِ جمعہ ان آیات کو گیارہ مرتبہ پڑھے اور گیارہ جمعہ تک اسی طرح کرے ان شاء اللہ اس کی غربت دور ہونے کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ
تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ
مِمَّنْ تَشَآءُ ۡ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ
تَشَآءُ ۭ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۭ اِنَّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ ۝ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ
فِي الَّيْلِ ۡ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ

الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۡ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ
حِسَابٍ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ثُمَّ اَنْزَلَ
عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا
يَّغْشٰى طَاۗىِٕفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَاۗىِٕفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ
اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ
الْجَاهِلِيَّةِ ۭ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ
مِنْ شَيْءٍ ۭ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ۭ
يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ۭ
يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا
قُتِلْنَا هٰهُنَا ۭ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ

الَّذِیْنَ کُتِبَ عَلَیْھِمُ الْقَتْلُ اِلٰی مَضَاجِعِھِمْ
وَلِیَبْتَلِیَ اللّٰہُ مَا فِیْ صُدُوْرِکُمْ وَلِیُمَحِّصَ
مَا فِیْ قُلُوْبِکُمْ وَاللّٰہُ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ
ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یُغْشِی الَّیْلَ
النَّھَارَ یَطْلُبُہٗ حَثِیْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۢ بِاَمْرِہٖ اَلَا لَہُ الْخَلْقُ
وَالْاَمْرُ تَبٰرَکَ اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ اُدْعُوْا
رَبَّکُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَةً اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ

الْمُعْتَدِیْنَ وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ
بَعْدَ اِصْلَاحِھَا وَادْعُوْہُ خَوْفًا وَّطَمَعًا
اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰہِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلِ ادْعُوا اللّٰہَ اَوِ ادْعُوا
الرَّحْمٰنَ اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی
وَلَا تَجْھَرْ بِصَلَاتِکَ وَلَا تُخَافِتْ بِھَا وَ
ابْتَغِ بَیْنَ ذٰلِکَ سَبِیْلًا وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ
الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ
فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ
وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ فَالزّٰجِرٰتِ زَجۡرًا ۙ فَالتّٰلِیٰتِ ذِکۡرًا ۙ اِنَّ اِلٰـہَکُمۡ لَوَاحِدٌ ؕ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَیۡنَہُمَا وَرَبُّ الۡمَشَارِقِ ؕ اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنۡیَا بِزِیۡنَۃِۣ الۡکَوَاکِبِ ۙ وَحِفۡظًا مِّنۡ کُلِّ شَیۡطٰنٍ مَّارِدٍ ۚ لَا یَسَّمَّعُوۡنَ اِلَی الۡمَلَاِ الۡاَعۡلٰی وَیُقۡذَفُوۡنَ مِنۡ کُلِّ جَانِبٍ ٭ۖ دُحُوۡرًا ۙ وَّلَہُمۡ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۙ اِلَّا مَنۡ خَطِفَ الۡخَطۡفَۃَ فَاَتۡبَعَہٗ شِہَابٌ ثَاقِبٌ

فضیلت کی راتیں و دن

اللہ تعالیٰ نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے انبیاء میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے زیادہ فضیلت دی ہے اسی طرح بعض راتوں اور ایام کو بھی اللہ تعالیٰ نے فضیلت کا ذریعہ قرار دیا ہے۔ فضیلت کی راتوں میں شب قدر، شب برات، شب معراج اور شب عید کو اللہ تعالیٰ نے بہت پسند فرمایا ہے اللہ تعالیٰ کا ان راتوں کو پسند فرمانا امت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر احسان عظیم ہے اور دنوں میں عاشورہ کے ایام کے باعث فضیلت ہیں۔ ان ایام میں زیادہ سے زیادہ یادِ الٰہی کی کوشش کرنی چاہیئے فضیلت کی راتوں اور ایام کی تفصیل حسبِ ذیل ہے۔

۱ شبِ معراج

ستائیسویں رجب کی رات کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج ہوا۔ اس رات کی فضیلت کے متعلق حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ حضور

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے ستائیسویں رجب کا روزہ رکھا اس کو ساٹھ مہینوں کے روزوں کا ثواب ملے گا۔ اسی دن حضرت جبرئیل علیہ السلام نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں رسالت لے کر نازل ہوئے۔

شیخ ہبۃ اللہ نے اپنی اسناد سے بروایت ابو سلمہؓ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہما نقل کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ ماہِ رجب میں ایک دن اور ایک رات ایسی ہے کہ اگر اس دن کا کوئی روزہ رکھے اور اس رات کو عبادت کرے تو اس کو ایک سو برس روزے رکھنے والے اور سو سال کی راتوں میں عبادت کرنے والے کے برابر اجر ملے گا۔ یہ رات وہ ہے جس کے بعد رجب کی تین راتیں رہ جاتی ہیں (یعنی ستائیسویں شب) اور یہ وہ دن ہے جس دن اللہ تعالیٰ نے رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو رسالت عطا فرمائی۔

حضرت عبداللہ ابنِ عباسؓ کا معمول تھا کہ جب ستائیسویں رجب آتی تو وہ اعتکاف میں بیٹھے ہوتے تھے اور بعد نمازِ ظہر نفل پڑھنے میں مشغول ہو جاتے اس کے بعد وہ چار رکعتیں پڑھتے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ ایک مرتبہ سورۃ القدر تین بار اور سورۃ اخلاص پچاس مرتبہ پڑھتے تھے پھر عصر تک دعاؤں میں مشغول رہتے انھوں نے فرمایا کہ سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کا یہی معمول تھا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص رجب کی ستائیسویں کو بارہ رکعت نفل کی نیت سے اس ترکیب سے پڑھے کہ سورۃ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ اور بارہ دفعہ سورۃ اخلاص قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اور اس کے بعد یعنی نماز سے فارغ ہو کر ایک بار درود شریف اور تین مرتبہ:

۱۔ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ

۲۔ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ فَاِنَّکَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْاَعْظَمُ

پڑھے اور ایک سو بار درود شریف اور ایک سو بار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّخَطِیْئَۃٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔

اور ایک سو بار تسبیح پڑھے یعنی سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھے اور اپنے لیے اور اپنے ماں باپ کے لیے اور تمام مسلمانوں مرد و زن کے لیے دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اسے پانچ نعمتیں عطا فرماتا ہے۔ مخلوق کا عمر بھر محتاج نہ ہوگا۔ ایمان پر خاتمہ ہوگا۔ اس کی قبر کشادہ کر دی جاتی گی۔ جنت کی ہوائیں اسے پہنچتی رہیں گی۔ اللہ تعالیٰ کے دیدار سے مشرف ہوگا۔

۲ شبِ برأت

شعبان المعظم کی پندرہویں رات کو شبِ برأت کہا جاتا ہے۔ برأت کا مطلب نجات کی رات ہے اس رات کی خصوصیت یہ ہے کہ اس رات میں اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں کو اپنی خصوصی رحمت سے نوازتا ہے اس رات ہر امر کا فیصلہ ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ مخلوق میں تقسیم رزق فرماتا ہے پورے سال میں ان سے سرزد ہونے والے اعمال اور پیش آنے والے واقعات سے اپنے فرشتوں کو باخبر کرتا ہے۔

۱۔ سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ

۷۸۶

م	ی	ح	ر	ن	م	ح	ر
ی	م	ی	ح	ر	ن	م	ح
ح	ی	م	ی	ح	ر	ن	م
ر	ی	ح	م	ی	ح	ر	ن
ن	ر	ح	ی	م	ی	ح	ر
م	ن	ر	ح	ی	م	ی	ح
ح	م	ن	ر	ح	ی	م	ی
ر	ح	م	ن	ر	ح	ی	م

۷۸۶

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

اس نقش لوح کے نیچے لکھو دونوں کے نیچے اپنا نام بمعہ والدہ اور مقصد بھی لکھیں۔

بروز منگل کے عمل

منگل کے دن کا حاکم ستارہ مریخ ہے اس دن کی اوّل ساعت مریخ کی ہوتی ہے۔ ستارہ مریخ بارہ بروج کا دورہ بیس ماہ میں کرتا ہے یہ ایک برج میں چالیس یوم قیام کرتا ہے۔ ذیل میں چند عملیات بروز منگل کے دے رہا ہوں۔

۱۔ جس مقصد کے لیے بھی اسمائے الٰہی یا مالک یا قدوس ۱۰۰ مرتبہ اوّل و آخر ۱۱ مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر سجدے میں دعا مانگیں گے

۲۔ دشمنوں کو حیران و پریشان و ذلیل و خوار کرنے کے لیے قبر کی خاک پر سورۂ الم نشرح اور سورۂ انا انزلنا آخر تک پڑھ کر دم کر کے دشمنوں کی طرف ماریں۔

۳۔ دفع جادو ٹونہ کے لیے ۳ مرتبہ سورۂ فاتحہ آیت الکرسی اور چاروں قل شریف پانی پر دم کر کے مریض کو پلا دیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ عظیم شفا ہوگی۔

۴۔ دن بدن ترقی، اعلیٰ مرتبہ، لوگوں میں عزت و تکریم، دوسروں پر رعب و دبدبہ کے لیے مندرجہ ذیل لوح کو شرف مریخ میں زعفران و مشک سے لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ اور ہر نماز کے بعد یا مالک یا قدوس کی ایک تسبیح پڑھ لیا کریں۔

۱۱	۲۴	۷	۲۰	۳
۴	۱۲	۲۵	۸	۱۶
۱۷	۵	۱۳	۲۱	۹
۱۰	۱۸	۱	۱۴	۲۲
۲۳	۶	۱۹	۲	۱۵

نقش کی چال

۵۷	۷۱	۵۳	۶۶	۴۹
۵۰	۵۸	۷۲	۵۴	۶۲
۶۳	۵۱	۵۹	۶۸	۵۵
۵۶	۶۴	۴۷	۶۰	۶۹
۷۰	۵۲	۶۵	۴۸	۶۱

اصل

قانون کے مطابق خانہ ۲۱ میں ایک کا اضافہ ہوتا ہے۔

بروز بدھ کے عمل

ستارہ عطارد بروز بدھ کا حاکم ستارہ ہے اس دن کی اوّل ساعت عطارد کی ہوتی ہے۔ ستارہ عطارد بارہ بروج کا دورہ چھ سات ماہ میں کر لیتا ہے۔ ایک برج میں تقریباً ۱۸ دن رہتا ہے ذیل میں بروز بدھ کے چند عملیات تحریر کر رہا ہوں۔

۱۔ اسمائے الٰہی یا علی یا عظیم ۱۰۰ مرتبہ اوّل و آخر ۱۱ مرتبہ درود شریف کے ساتھ نماز عشاء کے بعد پڑھ کر سجدے میں اپنے مقصد کے لیے دعا مانگیں

قبول ہوگی۔

۲۔ حصولِ مراتب، حصول علم و حکمت، دوسروں پر فوقیت حاصل کرنے ا
ترقیوں کے لیے مندرجہ ذیل لوح کو شرف عطارد میں زعفران و مشک سے
لکھ کر اپنے پاس رکھو اور ہر نماز کے بعد اسمائے الٰہی یا علیؑ یا عظیم کی ایک
تسبیح پڑھ لیا کریں۔ اللہ تعالیٰ کرم کرے گا۔

۷۸۶

ع	ل	ی	ع	ظ	ی	م
ل	ی	ع	ظ	ی	م	ی
ی	ع	ظ	ی	م	ی	ظ
ع	ظ	ی	م	ی	ظ	ع
ظ	ی	م	ی	ظ	ع	ی
ی	م	ی	ظ	ع	ی	ل
م	ی	ظ	ع	ی	ل	ع

۳۔ کامیابی حاصل کرنے کے لیے جہاں سورج نکلنے کے نظارہ ہو نگے اس
وقت سورہ یا ایھا الکافرون دس بار پڑھیں پھر اپنی حاجت کا سوال کریں
اس کے بعد یہ پھر کہیں۔

مَاشَاءَ اللّٰہُ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّابِاللّٰہ

جب تک مقصد حاصل نہ ہو عمل جاری رکھیں۔

بروز جمعرات کے عمل

روز جمعرات کا حاکم ستارہ مشتری ہے۔ بروز جمعرات کی پہلی ساعت
...وتی ہے۔ ستارہ مشتری بارہ بروج کا دورہ تیرہ سال میں کرتا ہے یہ ایک
...تیرہ ماہ رہتا ہے۔ ذیل میں بروز جمعرات کے عملیات تحریر کر رہا ہوں۔
...عملیات۔

۱۔ ہر مقصد کے لیے اسمائے الٰہی یا کبیرُ یا متعالُ ۔۔ ۱۱ مرتبہ اول و آخر ۱۱ مرتبہ
درود شریف کے ساتھ پڑھ کر سجدے میں اپنے مقصد کی دعا مانگیں ۔۔۔
انشاء اللہ تعالیٰ عظیم دعا قبول ہوگی۔

۲۔ ...ان بدن ترقی، اعلیٰ مرتبہ۔ لوگوں میں عزت و تکریم۔ دوسروں پر رعب و دبدبہ
...کے لیے مندرجہ ذیل لوح کو مشک و زعفران سے شرف یا اوج مشتری
میں لکھ کر اپنے پاس رکھو اور ہر نماز کے بعد یا کبیرُ یا متعالُ ۱۰۱ مرتبہ پڑھ لیا کرو

۷۸۶

ک	ب	ی	ر	م	ت	ع	ا	ل
ب	ی	ر	م	ت	ع	ا	ل	[illegible]
ی	ر	م	ت	ع	ا	ل	ا	ع
ر	م	ت	ع	ا	ل	ا	ع	ت
م	ت	ع	ا	ل	ا	ع	ت	م
ت	ع	ا	ل	ا	ع	ت	م	ر
ع	ا	ل	ا	ع	ت	م	ر	ی
ا	ل	ا	ع	ت	م	ر	ی	ب
ل	ا	ع	ت	م	ر	ی	ب	ک

بروز جمعہ کے عمل

ستارہ زہرہ بروز جمعہ کا حاکم ستارہ ہے۔۔ بروز جمعہ کی پہلی ساعت زہرہ کی ہوتی ہے ستارہ زہرہ بارہ بروج کا دورہ دس گیارہ ماہ میں کرتا ہے ایک برج میں قریبًا ۲۷ یوم رہتا ہے ذیل میں چند عملیات بروز جمعہ کے تحریر کر رہا ہوں۔

۱. اسمائے الٰہی یا کافی ُیا غنیُ ۔۔ ۱۱ مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر سجدے میں اپنے مقصد کی دُعا مانگیں قبول ہوگی۔

۲. دشمن کو زیر کرنے کے لیے قبر کی مٹی کو مٹھی بھر کر کے اس پر سورۃ لایلاف قریش، سورۃ یا ایھا الکافرون پڑھ کر دشمن کی طرف مارد پھر تماشہ دیکھو۔

۳. مندرجہ ذیل لوح کو زعفران و مشک سے کاغذ پر شرف زہرہ میں لکھ کر اپنے پاس رکھو۔ روزانہ ہر نماز کے بعد ۱۰ مرتبہ یا کافی ُیا غنیُ پڑھ لیا کرو، مالک ہر جہاں کرم فرمائیں گے۔

۷۸۶

۱۶۴	۱۶۰	۱۵۸	۱۸۴	۱۵۲	۱۷۷	۱۴۶
۱۴۷	۱۶۵	۱۹۱	۱۵۹	۱۸۵	۱۵۳	۱۷۱
۱۷۲	۱۴۸	۱۶۶	۱۹۲	۱۶۰	۱۷۹	۱۵۴
۱۵۵	۱۷۳	۱۴۹	۱۶۷	۱۸۶	۱۶۱	۱۸۰
۱۸۱	۱۵۶	۱۷۴	۱۴۳	۱۶۸	۱۸۷	۱۶۲
۱۶۳	۱۸۲	۱۵۰	۱۷۵	۱۴۴	۱۶۹	۱۸۸
۱۸۹	۱۵۷	۱۸۳	۱۵۱	۱۷۶	۱۴۵	۱۷۰

اصل نقش

۲۲	۴۷	۱۶	۴۱	۱۰	۳۵	۴
۵	۲۳	۴۸	۱۷	۴۲	۱۱	۲۹
۳۰	۶	۲۴	۴۹	۱۸	۳۶	۱۲
۱۳	۳۱	۷	۲۵	۴۳	۱۹	۳۷
۳۸	۱۴	۳۲	۱	۲۶	۴۴	۲۰
۲۱	۳۹	۸	۳۳	۲	۲۷	۴۵
۴۶	۱۵	۴۰	۹	۳۴	۳	۲۸

نقش کی چال

بروز ہفتہ کے عمل

ستارہ زحل بروز ہفتہ کا حاکم ستارہ ہے اس دن کی پہلی ساعت زحل کی ہوتی ہے۔ یہ بارہ بروج کا دورہ قریبًا تیس سال میں کرتا ہے۔ ستارہ زحل ایک برج میں اڑھائی سال رہتا ہے ذیل میں چند عملیات بروز ہفتہ کے تحریر کر رہا ہوں۔ فائدہ اٹھائیں۔

۱. اسماء الٰہی یا فتاحُ یا رزاقُ کو ۔۔ ۱۱ مرتبہ اوّل و آخر ۱۱ مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر اضافہ رزق کے لیے دُعا مانگیں۔ قبول ہوگی۔

۲. زنا سے روکنے کے لیے ایک نقش کو مطلوب کے گلے میں اور دوسرا گھر میں وزن کے نیچے دبادیں۔

۷۸۶

۴	۶	۸	۲
۸	۲	۴	۶
۲	۸	۶	۴
۶	۴	۲	۸

اس نقش کو حرفی نقش کی پشت پر لکھو

۷۸۶

ص	ع	ی	ہ	ک
ی	ہ	ک	ص	ع
ک	ص	ع	ی	ہ
ع	ی	ہ	ک	ص
ہ	ک	ص	ع	ی

حرفی نقش

۳۔ سفر بخیریت گزارنے کے لیے یہ عمل کریں۔ چار کنکر اٹھائیں اور قبلہ رخ منہ کر کے کھڑے ہو جائیں۔

ایک کنکر پر یَا اللّٰہُ الْبَشَرُ دم کر کے سیدھی طرف پھینک دیں۔

دوسرے کنکر پر یَا عَظِیْمُ الْمُظَفَّرُ دم کر کے الٹی طرف پھینک دیں۔

تیسرے کنکر پر اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ دم کر کے سامنے کی طرف پھینک دیں۔

چوتھے کنکر پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم دم کر کے پیچھے کی طرف پھینک دیں۔

معاشی مسائل کا حل

نمازِ عشاء کے بعد معاشی مسائل حل کرنے کے لیے اوّل و آخر ۱۱ مرتبہ درود شریف کے ساتھ ۱۴ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر سجدے میں دعا مانگیں ان شاء اللہ تعالیٰ عظیم مراد پوری ہوگی۔

فضیلت کی راتیں و دن

اللہ تعالیٰ نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے انبیاء میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے زیادہ فضیلت دی ہے اسی طرح بعض راتوں اور ایام کو اللہ تعالیٰ نے فضیلت کا ذریعہ قرار دیا ہے۔ فضیلت کی راتوں میں شب برات، شب معراج اور شب عید کو اللہ تعالیٰ نے بہت پسند فرمایا اللہ تعالیٰ کا ان راتوں کو پسند فرمانا امتِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر احسانِ عظیم ہے اور دنوں میں عاشورہ کے ایام کے باعث فضیلت ہیں ان ایام میں زیادہ سے زیادہ یادِ الٰہی کی کوشش کرنی چاہیئے فضیلت کی راتوں اور ایام کی تفصیل حسبِ ذیل ہے۔

(۱) شبِ معراج

ستائیسویں رجب کی رات کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج ہوا۔ اس رات کی فضیلت کے متعلق حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ حضور

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے ستائیسویں رجب کا روزہ رکھا اس کو ساٹھ مہینوں کے روزوں کا ثواب ملے گا۔ اسی دن حضرت جبرئیل علیہ السلام نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں رسالت لے کر نازل ہوئے۔

شیخ جنبۃ اللہ نے اپنی اسناد سے بروایت ابو سلمہؓ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہما نقل کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ ماہِ رجب میں ایک دن اور ایک رات ایسی ہے کہ اگر اس دن کا کوئی روزہ رکھے اور اس رات کو عبادت کرے تو اس کو ایک سو برس روزے رکھنے والے اور سو سال کی راتوں میں عبادت کرنے والے کے برابر اجر ملے گا۔ یہ رات وہ ہے جس کے بعد رجب کی تین راتیں رہ جاتی ہیں (یعنی ستائیسویں شب) اور یہ وہ دن ہے جس دن اللہ تعالیٰ نے رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو رسالت عطا فرمائی۔

حضرت عبداللہ ابن عباسؓ کا معمول تھا کہ جب ستائیسویں رجب آتی تو وہ اعتکاف میں بیٹھے ہوتے تھے اور بعد نمازِ ظہر نفل پڑھنے میں مشغول ہو جاتے اس کے بعد وہ چار رکعتیں پڑھتے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ ایک مرتبہ سورۃ القدر تین بار اور سورۂ اخلاص پچاس مرتبہ پڑھتے تھے پھر عصر تک دعاؤں میں مشغول رہتے انھوں نے فرمایا کہ سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کا یہی معمول تھا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص رجب کی ستائیس کو بارہ رکعت نفل کی نیت سے اس ترکیب سے پڑھے کہ سورۂ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ اِنَّآ اَنْزَلْنَا اور بارہ دفعہ سورۂ اخلاص قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور اس کے بعد یعنی نماز سے فارغ ہو کر ایک بار درود شریف اور تین مرتبہ:

۱۔ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ

۲۔ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْاَعْظَمُ

پڑھے اور ایک سو بار درود شریف اور ایک سو بار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّخَطِيْئَةٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ۔

اور ایک سو بار تسبیح پڑھے یعنی سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پڑھے اور اپنے لیے اور اپنے ماں باپ کے لیے اور تمام مسلمانوں مرد و زن کے لیے دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اسے پانچ نعمتیں عطا فرماتا ہے۔ مخلوق کا عمر بھر محتاج نہ ہوگا۔ ایمان پر خاتمہ ہوگا۔ اُس کی قبر کشادہ کر دی جائے گی۔ جنت کی ہوائیں اسے پہنچتی رہیں گی۔ اللہ تعالیٰ کے دیدار سے مشرف ہوگا۔

(۲) شبِ برأت

شعبان المعظم کی پندرھویں رات کو شبِ برأت کہا جاتا ہے۔ برأت کا مطلب نجات کی رات ہے اس رات کی خصوصیت یہ ہے کہ اس رات میں اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں کو اپنی خصوصی رحمت سے نوازتا ہے اس رات ہر امر کا فیصلہ ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ مخلوق میں تقسیم رزق فرماتا ہے پورے سال میں اُن سے سرزد ہونے والے اعمال اور پیش آنے والے واقعات سے اپنے فرشتوں کو باخبر کرتا ہے۔

۱۔ سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اٹھو شعبان مہینہ کی پندرہویں رات کو اس لیے کہ بالیقین یہ رات مبارک ہے فرماتا ہے اللہ تعالیٰ اس رات کو کہ ہے کوئی ایسا جو بخشش چاہتا ہو مجھ سے تاکہ میں بخش دوں اور تندرستی مانگے تو تندرستی دوں اور ہے کوئی محتاج کہ آسودہ حالی چاہتا ہو تاکہ اس کو آسودہ کر دوں چنانچہ صبح تک یہی ارشاد ہوتا ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ "نصف شعبان کی رات میں اللہ تعالیٰ قریب ترین آسمان کی طرف نزول فرماتا ہے اور مشرک، دل میں کینہ رکھنے والے اور رشتہ داریوں کو منقطع کرنے والے اور بدکار عورت کے سوا، تمام لوگوں کو بخش دیتا ہے (غنیۃ الطالبین)

ابو نصرؒ نے بالاسناد مرویؒ سے روایت کی کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ ایک رات میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بستر پر نہیں پایا میں (آپ کی تلاش میں) گھر سے نکلی، میں نے دیکھا کہ آپ بقیع (کے قبرستان) میں موجود ہیں اور آپؐ کا سر آسمان کی جانب اُٹھا ہُوا ہے۔ حضور نے مجھے دیکھ کر فرمایا کیا تمہیں اس بات کا اندیشہ ہے کہ اللہ اور اس کا رسول تمہاری حق تلفی کریں گے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میرا گمان تو یہی تھا کہ آپ کسی بی بی کے یہاں تشریف لے گئے ہیں، حضورؐ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نصف شعبان کی رات میں دنیا کے آسمان پر جلوہ فرما ہوتا ہے اور بنی کلب کی بکریوں کے بالوں کے شمار سے زیادہ لوگوں کی بخشش فرما دیتا ہے۔

شیخ ابو نصرؒ نے بالاسناد حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا! عائشہ یہ کونسی رات ہے؟ انھوں نے فرمایا اللہ اور اس کے رسول ہی بخوبی واقف ہیں، حضورؐ نے فرمایا یہ نصف شعبان کی رات ہے اس رات میں دنیا کے اعمال بندوں کے

اعمال اوپر اٹھائے جاتے ہیں (ان کی پیشی بارگاہِ ربُّ العزت میں ہوتی ہے) اللہ تعالیٰ اس رات بنی کلب کی بکریوں کے بالوں کی تعداد میں لوگوں کو دوزخ سے آزاد کرتا ہے تو کیا تم آج کی رات مجھے عبادت کی آزادی دیتی ہو؟ میں نے عرض کیا ضرور! پھر آپ نے نماز پڑھی اور قیام میں تخفیف کی، سورہ فاتحہ اور ایک چھوٹی سورت پڑھی، پھر آدھی رات تک آپ سجدے میں رہے۔ پھر کھڑے ہوکر دوسری رکعت پڑھی اور پہلی رکعت کی طرح اس میں قرأت فرمائی (چھوٹی سورت پڑھی) اور پھر آپ سجدے میں چلے گئے، یہ سجدہ فجر تک رہا میں دیکھتی رہی مجھے یہ اندیشہ ہوگیا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کی روح (مبارک) قبض فرما لی ہے۔ پھر جب میرا انتظار طویل ہُوا (بہت دیر ہوگئی) تو میں آپ کے قریب پہنچی اور میں نے حضور کے تلوؤں کو چھوا تو حضورؐ نے حرکت فرمائی، میں نے سنا کہ حضور سجدے کی حالت میں یہ الفاظ ادا فرما رہے تھے۔

اَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَ
اَعُوْذُ بِرَحْمَتِكَ مِنْ نِقْمَتِكَ وَ
اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَ
اَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ جَلَّ ثَنَاءُكَ
لَا اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا
اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ

الٰہی میں تیرے عذاب سے تیری عفو اور بخشش کی پناہ میں آتا ہوں، تیرے قہر سے تیری رضا کی پناہ میں آتا ہوں، تجھ سے ہی پناہ چاہتا ہوں تیری ذات بزرگ ہے، میں تیری شایانِ شان ثنا بیان نہیں کر سکتا تو ہی آپ اپنی ثنا کر سکتا ہے اور کوئی نہیں۔

صبح کو میں نے عرض کیا کہ آپ سجدے میں ایسے کلمات ادا فرما رہے تھے کہ ایسے کلمات میں نے آپ کو کہتے کبھی نہیں سنا، حضورؐ نے دریافت فرمایا۔

کیا تم نے یاد کر لیے ہیں ؟ میں نے عرض کی جی ہاں ! آپ نے فرمایا خود بھی یاد کر لو اور دوسروں کو بھی سکھاؤ کیونکہ جبرئیل علیہ السلام نے مجھے سجدے میں ان کلمات کو ادا کرنے کا حکم دیا تھا ؛

نوافلِ شبِ برآت

شبِ برآت میں جو نماز (سلف سے منقول اور) وارد ہے اس میں سو رکعتیں ہیں ایک ہزار مرتبہ سورۃ اخلاص کے ساتھ یعنی ہر رکعت میں دس مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھی جائے۔ اس نماز کا نام صَلٰوۃُ الْخَیْر ہے اس کے پڑھنے سے برکتیں حاصل ہوتی ہیں سلف صالحین یہ نماز باجماعت پڑھتے تھے۔ اس نماز کی بڑی فضیلت آئی ہے اور اس کا ثواب کثیر ہے۔ حسن بصریؒ نے فرمایا کہ مجھ سے سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے تیس صحابہؓ نے بیان کیا کہ اس رات کو جو شخص یہ نماز پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی طرف ستّر بار دیکھتا ہے اور ہر بار کے دیکھنے میں اس کی ستّر حاجتیں پوری کرتا ہے جن میں سب سے ادنیٰ حاجت اس کے گناہوں کی مغفرت ہے۔ مستحب ہے کہ اس نماز یعنی صَلٰوۃُ الْخَیْر کو ان چودہ راتوں میں بھی پڑھے جن میں عبادت کرنا اور شب بیداری کرنا مستحب ہے۔ ان راتوں کا ذکر ماہِ رجب کے فضائل میں گزر چکا ہے، تاکہ نماز پڑھنے والے کو عزت و فضیلت اور ثواب حاصل ہو۔

اس شب میں قرآن شریف، درود شریف، صلوٰۃ التسبیح و دیگر نوافل کے علاوہ ذیل کے نفل پڑھیں۔

آٹھ رکعت نفل اس طرح پڑھیں کہ ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سورۃ قدر ایک بار اور سورۃ اخلاص پچیس ۲۵ بار پڑھیں، پندرہویں تاریخ کو روزہ رکھیں اللہ عزّ وجل اپنے حبیب پاک کے صدقہ میں تمام مسلمانوں کو خلوص کے ساتھ

نیک عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ بعد نمازِ مغرب کے چھ رکعتیں دو دو رکعت کر کے پڑھیں کہ دو رکعت نفل درازیِ عمر بالخیر ہونے کی نیت سے اور دو رکعت نفل دفعِ بلا ہونے کی نیت سے اور دو رکعت نفل مخلوق کا محتاج نہ ہونے کی نیت سے پڑھیں اور ہر دوگانہ کے بعد سورۂ یٰسٓ ایک بار یا سورۃ اخلاص اکیس بار اور اس کے بعد دعائے نصف شعبان المعظم پڑھیے

دعائے نِصفِ شعبان المعظم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْهِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا ذَا الطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ ظَهْرُ اللَّاجِيْنَ وَجَارُ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ وَاَمَانُ الْخَآئِفِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِيْ عِنْدَكَ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ شَقِيًّا اَوْ مَحْرُوْمًا اَوْ مَطْرُوْدًا اَوْ مُقْتَرًا عَلَيَّ فِي الرِّزْقِ فَامْحُ اللّٰهُمَّ بِفَضْلِكَ شَقَاوَتِيْ وَحِرْمَانِيْ وَطَرْدِيْ وَاقْتِتَارَ رِزْقِيْ وَاَثْبِتْنِيْ عِنْدَكَ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ سَعِيْدًا مَّرْزُوْقًا مُّوَفَّقًا

لِلْخَیْرَاتِ فَاِنَّکَ قُلْتَ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ فِیْ کِتَابِکَ الْمُنَزَّلِ عَلٰی لِسَانِ نَبِیِّکَ الْمُرْسَلِ یَمْحُوا اللّٰہُ مَا یَشَآءُ وَیُثْبِتُ وَعِنْدَہٗ اُمُّ الْکِتٰبِ اِلٰھِیْ بِالتَّجَلِّی الْاَعْظَمِ فِیْ لَیْلَۃِ النِّصْفِ مِنْ شَھْرِ شَعْبَانَ الْمُکَرَّمِ اَلَّتِیْ یُفْرَقُ فِیْھَا کُلُّ اَمْرٍ حَکِیْمٍ وَّیُبْرَمُ اَنْ تَکْشِفَ عَنَّا مِنَ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ مَا نَعْلَمُ وَمَا لَا نَعْلَمُ وَاَنْتَ بِہٖ اَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

۳۔ شبِ قدر

شبِ قدر ایک مبارک رات ہے جو رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں ہوتی ہے۔ اس رات کی عبادت ایک ہزار مہینے کی عبادت سے بھی بہتر ہے۔

یہ شب قدر بہت ہی فضیلت والی رات ہے لہٰذا شبِ قدر میں زیادہ زیادہ نوافل اور ذکرِ الٰہی کرنا چاہیئے۔ طریقۂ نوافل شب قدر حسبِ ذیل ہے

طریقہ نوافل شبِ قدر

① دو رکعت۔ ہر رکعت میں اَلْحَمْدُ شریف، اِنَّآ اَنْزَلْنَا ایک بار، سورۃ اخلاص تین بار پڑھے تو اس کو شبِ قدر کا ثواب حاصل ہوگا اور ثواب حضرت ادریس، حضرت شعیب، حضرت ایوب، حضرت داؤد، حضرت نوح علیہم الصلوٰۃ والسلام جیسا عطا ہوگا اور اس کو ایک شہر جنت میں دیا جائے گا جو مشرق سے مغرب تک لمبا ہوگا ۲۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جو شخص شبِ قدر میں دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں الحمد شریف قل ھو اللہ سات مرتبہ، بعد ختم نماز اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ستر مرتبہ پڑھے تو یہ اپنے مصلے سے نہ اٹھے گا کہ اللہ تعالیٰ اس کے اور اس کے والدین کے گناہوں کی مغفرت فرما دے گا اور فرشتوں کو حکم ہوگا کہ اس کے لیے جنت میں میووں کے درخت لگاتے رہیں، محل تعمیر کرتے رہیں، نہریں بناتے رہیں۔ یہ پڑھنے والا ان کو جب تک اپنی آنکھ سے خواب میں نہ دیکھ لے گا اس وقت تک اس کو موت نہ آئے گی ۳۔ جو شخص چار رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد اَلْحَمْدُ شریف ایک بار اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ اور قُلْ ھُوَ اللّٰہُ تین بار پڑھے، اس پر موت کی سختی آسان ہوگی، عذابِ قبر اٹھ جائے گا۔ اس کو جنت میں چار ستون ملیں گے۔ جن کے ہر ستون پر ہزار محل ہوں گے ۴۔ جو شخص ستائیسویں شب رمضان کو چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد اَلْحَمْدُ شریف اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ تین بار اور قُلْ ھُوَ اللّٰہُ شریف پچاس مرتبہ بعد ختم نماز سُبْحَانَ

اللہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھے جو دُعا مانگے قبول
ہوگی۔ جو شخص ستائیسویں شب رمضان میں چار رکعت پڑھے، ہر رکعت میں بعد
اَلْحَمْدُ شریف اِنَّآ اَنْزَلْنَا ایک بار، قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ستائیس بار پڑھے
گناہوں سے ایسا پاک ہوجاتا ہے گویا ابھی پیدا ہوا ہے اور اس کو جنت میں
محل ملیں گے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو شب قدر میں بعد نمازِ عشا
سات مرتبہ اِنَّآ اَنْزَلْنَا پڑھے ہر مصیبت سے نجات ملے۔ ہزار فرشتے اس
کے لیے جنت کی دعا کرتے ہیں۔

(غنیۃ الطالبین، نزہۃ المجالس، فضائل الشہور)

شبِ قدر کی دعا اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ کَرِیْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ
عَنِّیْ یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ

فضائلِ عاشورہ

اسلامی سال ماہ محرم سے شروع ہوتا ہے۔ دیگر مذاہب کے لوگ اپنے
نئے سال کے پہلے مہینے کو لہو ولعب میں گزارتے ہیں مگر اسلام عبرت، نصیحت،
معرفت، قربانی، ایثار، صبر ورضا کا درس دیتا ہے، یومِ عاشورہ اپنی خصوصیت
میں بہت ممتاز ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس دن زمین وآسمان پیدا کیے۔

وظائف ماہِ محرم مع عاشورہ یکم محرم کو دو رکعت نفل پڑھے جس میں
سورۃ فاتحہ کے بعد قُلْ ھُوَ اللّٰہُ [illegible]
بار پڑھے، بعد سلام دعا کرے تو اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ مقرر کرے گا جو نیک

کاموں میں مدد کرے گا اور بُرے کاموں سے بچائے گا۔ شب عاشورہ سو
رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں سُورۃ فاتحہ کے بعد قُلْ ھُوَ اللّٰہُ تین بار،
سلام کے بعد کلمہ شریف سو بار پڑھے۔ ان شاء اللہ تمام گناہوں کی بخشش ہوگی۔

خواص دعائے عاشورہ یہ دعا بہت مجرب ہے۔ حضرت امام
زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت
ہے کہ جو شخص عاشورہ محرم کو طلوعِ آفتاب سے غروبِ آفتاب تک اس دُعا
کو پڑھ لے یا کسی سے پڑھوا کر سن لے تو ان شاء اللہ تعالیٰ یقیناً سال بھر تک
اس کی زندگی کا بیمہ ہوجائے گا۔ ہرگز موت نہ آئے گی اور اگر موت آنی ہی ہے
تو عجیب اتفاق ہے کہ پڑھنے کی توفیق نہ ہوگی۔

دُعائے عاشورہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا قَابِلَ تَوْبَۃِ اٰدَمَ یَوْمَ عَاشُوْرَآءَ
یَا فَارِجَ کَرْبِ ذِی النُّوْنِ یَوْمَ عَاشُوْرَآءَ
یَا جَامِعَ شَمْلِ یَعْقُوْبَ یَوْمَ عَاشُوْرَآءَ
یَا سَامِعَ دَعْوَۃِ مُوْسٰی وَھٰرُوْنَ یَوْمَ عَاشُوْرَآءَ
یَا مُغِیْثَ اِبْرَاھِیْمَ مِنَ النَّارِ یَوْمَ عَاشُوْرَآءَ

یَا رَافِعَ اِدْرِیْسَ اِلَی السَّمَآءِ یَوْمَ عَاشُوْرَآءَ
یَا مُجِیْبَ دَعْوَۃِ صَالِحٍ فِی النَّاقَۃِ یَوْمَ عَاشُوْرَآءَ
یَا نَاصِرَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
یَوْمَ عَاشُوْرَآءَ یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَرَحِیْمَ
صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَاقْضِ
حَاجَاتِنَا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَاَطِلْ عُمْرَنَا فِیْ
طَاعَتِکَ وَمُحَبَّتِکَ وَرِضَاکَ وَاَحْیِنَا حَیٰوۃً
طَیِّبَۃً وَّتَوَفَّنَا عَلَی الْاِیْمَانِ وَالْاِسْلَامِ بِرَحْمَتِکَ
یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ بِعِزِّ الْحَسَنِ وَاَخِیْہِ
وَاُمِّہٖ وَاَبِیْہِ وَجَدِّہٖ وَبَنِیْہِ فَرِّجْ عَنَّا مَا نَحْنُ
فِیْہِ پھر سات بار پڑھے سُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْءَ الْمِیْزَانِ
وَمُنْتَھَی الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضٰی وَزِنَۃَ الْعَرْشِ
لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَاَ مِنَ اللّٰہِ اِلَّآ اِلَیْہِ ؕ سُبْحَانَ

اللّٰہِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَعَدَدَ کَلِمَاتِ اللّٰہِ
التَّآمَّاتِ کُلِّھَا نَسْئَلُکَ السَّلَامَۃَ بِرَحْمَتِکَ
یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ؕ وَھُوَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ
نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ؕ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ
اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؕ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَعَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ عَدَدَ ذَرَّاتِ
الْوُجُوْدِ وَعَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ
الْعٰلَمِیْنَ ؕ

۵ شبِ عید

رمضان المبارک کی آخری رات کو شبِ عید کہا جاتا ہے یہ رات بھی بڑی فضیلت والی ہے لہٰذا اس رات کو شب بیداری کر کے اللہ کی عبادت میں مصروف رہنا چاہیے۔ اس کی فضیلت کے متعلق چند احادیث مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو عیدین کی راتوں میں شبِ بیداری کرکے قیام کرے اس کا دل نہیں مرے گا جس دن کہ سب لوگوں کے دِل مردہ ہو جائیں گے۔ (ابنِ ماجہ)

۲۔ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو پانچ راتوں میں شبِ بیداری کرکے اللہ کی عبادت کرے اس کے لیے جنت واجب ہے یعنی ذی الحجہ کی آٹھویں نویں اور دسویں راتیں عید الفطر کی رات اور شبِ برات۔

۳۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ رمضان المبارک کی آخری شب میں اس امت کی مغفرت ہوتی ہے صحابہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ وہ شب قدر ہے فرمایا نہیں کہ کام کرنے والے کو اس وقت پوری مزدوری دی جاتی ہے جب کہ وہ کام پورا کر لیتا ہے۔ (مسند امام احمد)

اس رات کو زیادہ سے زیادہ استغفار اور نوافل پڑھنے چاہئیں تاکہ رمضان المبارک کے روزے اور عبادت بارگاہِ رب العزت میں قبول ہو جائے۔

برائے قوت مردمی

اگر کسی عورت نے مرد کو جادو یا سفلی عمل کے ذریعہ ناقابل بنا دیا ہو اور لاعلاج ہو چکا ہو تو نقش ذیل کو مشک و زعفران سے لکھ کر پلانے سے ان شاء اللہ تعالیٰ تین روز میں اصلی حالت میں آجائے گا۔

اس کا طریقہ یہ ہے کہ بعد نماز عشاء غسل کرے اور احرام باندھے۔ احرام کا کپڑا مریض لائے گا۔ جس کا ایک ٹکڑا سوا گز (۱¼) لمبا اور دوسرا ٹکڑا پانچ گز لمبا سفید یا زرد رنگ کا ہوگا۔

پاک مصلے پر بیٹھ کر سورۃ ابراہیم (پ ۱۳) کو لاتعداد (بغیر شمار) پڑھے اور متعدد بار پڑھنے کے بعد ایک نقش تیار کرے۔ روزانہ ایک نقش شب میں لکھے اور صبح کو پلائے نقش تیار کرنے سے پہلے حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ایصال ثواب کے لئے سوا کلو مٹھائی روزانہ بچوں میں تقسیم کر دے۔ مدرسے کے قرآن پڑھنے والے بچے ہوں تو بہتر ہے۔ سورۃ ابراہیم (پ ۱۳) کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶۱۴۵۴	۶۱۴۵۷	۶۱۴۶۰	۶۱۴۴۷
۶۱۴۵۹	۶۱۴۴۸	۶۱۴۵۳	۶۱۴۵۸
۶۱۴۴۹	۶۱۴۶۲	۶۱۴۵۵	۶۱۴۵۲
۶۱۴۵۶	۶۱۴۵۱	۶۱۴۵۰	۶۱۴۶۱

مطیع کرنے کے لئے

طلبی کی جو ساعتیں لکھی گئی ہیں اس وقت زعفران اور کالی مرچ ایک ایک ماشہ لے کر دو ٹکڑے سیسے پر جو رانگ کی قسم کا ہوتا ہے پانی ڈال کر دونوں کو گھسے اور کاغذ پر سات جگہ یَا اللّٰہُ اور سات جگہ یَا رَحْمٰنُ لکھ کر یہ عبارت لکھے۔

لئن قلب فلان بن فلانة وَاجْعَلْ لِّیْ عِنْدَہُ الرَّاْفَۃَ وَالرَّحْمَۃَ وَالْحَنَانُ وَالْقَبُوْلَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰھٖمُ رَبِّ اَرِنِیْ کَیْفَ تُحْیِ الْمَوْتٰی ط قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ ط قَالَ بَلٰی وَلٰکِنْ لِّیَطْمَئِنَّ قَلْبِیْ ط قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَۃً مِّنَ الطَّیْرِ فَصُرْھُنَّ اِلَیْکَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰی کُلِّ جَبَلٍ مِّنْھُنَّ جُزْءً ثُمَّ ادْعُھُنَّ یَاْتِیْنَکَ سَعْیًا ط وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰہَ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ ۝ کَذٰلِکَ یَاْتِیْ فُلَانُ ابْنُ فُلَانَۃٍ خَاضِعًا ذَلِیْلًا فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَآءَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ ۝

پھر جس کو مطیع کرنا ہو اس کے سر پر سات بار پھیرے سوتے ہیں یا جاگتے اور اگر وہ ایسا شخص ہے کہ جس کے پاس جانا ممکن نہیں تب دور ہی سے اس طرح شخص طالب اپنے مطلوب کو دیکھتا ہو اور وہ اس کو نہ دیکھتا ہو تو سات مرتبہ اس کو پھرا دے (گھما دے) اور ہر مرتبہ اللّٰہ اکبر کہے اور پھر وہ کاغذ اپنے پاس رکھے مطلوب پیچھے پیچھے آئے اور اس عمل کو جمعرات کو آفتاب نکلتے ہی لکھنا ہے۔

برائے حُب

اس نقش کو پیر یا جمعہ کے روز لکھ کر مطلوب کے سر کے بالوں میں ... سات دن تک فتیلہ جلاتے وہ یہ ہے۔

ع ـــــ لہ اھ ۸ کہ ع ۲۳ ۱۱۱۱ ماہ ع ۱۱ اس ع

تنبیہ: صرف جائز کام کے لئے اجازت ہے ناجائز دوستی کے لئے کرے گا نقصان اٹھائے گا۔

برائے حُبِّ زوجین و حُبِّ صادق یا نکاح

اگر میاں بیوی میں محبت کی کمی ہو یا کوئی شخص کسی جگہ نکاح کرنا چاہتا ہو اور وہ انکاری ہوں تو اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پھر آیت ذیل سات مرتبہ پڑھ کر شیرینی، مصری، الائچی پر دم کرکے کھلائے یا عطر پر دم کرکے اس کپڑوں پر لگا کر جائے یا مطلوبہ شخص کو لگانے کے لئے دے۔ دم کرتے وقت نام طالب اور اس کے والد کا نام مطلوبہ اور اس کی والدہ کا لے۔ انشاءاللہ تعالیٰ کامیابی ہوگی۔ وہ آیت کریمہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

وَاَلْقَیْتُ عَلَیْکَ مَحَبَّۃً مِّنِّیْ ۵ ج وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ ۝ اِذْ تَمْشِیْٓ اُخْتُکَ فَتَقُوْلُ ھَلْ اَدُلُّکُمْ عَلٰی مَنْ یَّکْفُلُہٗ ط فَرَجَعْنٰکَ اِلٰٓی اُمِّکَ کَیْ تَقَرَّ عَیْنُھَا وَلَا تَحْزَنَ ط وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّیْنٰکَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰکَ فُتُوْنًا ۝ قف

برائے رحمدلی حاکم و برائے روزگار

مندرجہ ذیل نقش آیت وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ کا ہے اس کے اصل اعداد ۱۵۰۱ ہیں۔ یہ نقش حاکم کے دل میں رحم پیدا کر روزگار کے سلسلہ میں کسی محکمہ کے سربراہ کی خدمت میں پیشی کے وقت یا مد میں پیشی کے وقت مرد موم جامہ کرکے دائیں بازو پر باندھے اور عورت اپ گلے یا دوپٹہ میں باندھے۔ مجرب ہے۔ وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۶۷	۳۸۱	۳۷۸	۳۷۵
۳۷۹	۳۷۴	۳۶۸	۳۸۰
۳۷۳	۳۷۶	۳۸۳	۳۶۹
۳۸۲	۳۷۰	۳۷۲	۳۷۷

برائے عمل حب

یہ عمل صرف جائز محبت کے لئے ہے۔ یَا وَدُوْدُ (وَدُود کے کل اعداد ۲۰ ہیں اور یا کے گیارہ) طالب و مطلوب۔ تینوں کے نام کے اعداد نکالے جائیں۔ چاہے جس قدر اعداد نکلیں، جو اعداد کی تعداد آئے اسی تعداد کے مطابق یَا وَدُوْدُ پڑھے۔ ایک ہفتہ، دو ہفتہ، تین ہفتہ۔ انشاءاللہ تعالیٰ ضرور کامیابی ہوگی۔

حُبّ کا عمل

طالب اور مطلوب کے نام کے عدد نکالے جائیں۔ اسی تعداد کے مطابق ایک چلہ تک پڑھا جائے اگر اعداد زیادہ نکل آئیں جن کا پڑھنا دشوار ہو تو فرض ایک سو ایک مرتبہ پڑھ لینا کافی ہے۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ قَلِّبْ قَلْبَهَا اِلَیَّ

دُعائے قدحِ مُعظّم

دعائے قدح معظم قرآنی اور روحانی مناجات کا مجموعہ ہے یہ دعا بے
فیوض و برکات کی حامل ہے اس وجہ سے بے شمار عرفاء اور صلحاء کے معمول میں
رہی ہے جس کی بناء پر انہیں قرب الٰہی میسر ہوا۔ اس دعا کے پڑھنے کا بے پنا
اجر اور ثواب ہے جو شخص روزانہ اسے ایک مرتبہ پڑھے گا اس کے ہر کام میں
برکت پیدا ہوگی۔ جو شخص اسے روزانہ بعد نمازِ فجر اور بعد نمازِ عشاء اپنا معمول بنائے
بنائے اور سات سال تک بلاناغہ جاری رکھے اسے اللہ کی قربت حاصل

ہوگی اور وہ مقامِ ولایت پر فائز ہو جائے گا۔
اگر کوئی شخص اس دُعا کو روزانہ نہ پڑھ سکتا ہو تو اسے چاہیئے کہ اسے بگاہے
جب موقع ملے تو اسے پڑھ لے ان شاء اللہ اس کا خاتمہ با ایمان ہوگا اور جو شخص
روزانہ اسے ایک مرتبہ پڑھے وہ عالمِ برزخ میں عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا۔
اس کی قبر کو کشادہ اور روشن کر دیا جائے گا۔ یومِ آخرت میں بلا حساب بخشا جائے
گا غرضیکہ آخرت کی ہر منزل میں اسے راحت اور عزت ملے گی۔ اس دعا کو پڑھنا
بیماری کی شفایابی کے لیے بھی بہت اکسیر ہے اور اسے پڑھنے والا جن، بھوت
بلا، جادو ٹونہ سے محفوظ رہے گا۔ اگر کسی مقام پر کالے علم کا اثر ہو تو اس دعا
کو گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھ کر پانی دَم کر کے مکان کے چاروں کونوں میں چھڑکا جائے
ان شاء اللہ ہر قسم کے بُرے عمل کا اثر ختم ہو جائے گا بلکہ اللہ کی رحمتوں کی بارش
ہوگی اس لیے ہر شخص کو چاہیئے کہ اس دعا کو کم از کم ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول
بنا لے۔

بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ الْاٰخِرَۃِ وَالْاُوْلٰی الَّذِیْ
ابتدا اللہ کے نام سے جو اول آخر کا رب ہے نہ اس کی

لَا غَایَۃَ لَہٗ وَلَا مُنْتَھٰی لَہٗ فِی السَّمٰوٰتِ
ابتدا ہے اور نہ اس کی انتہا ہے آسمان کی بلندیوں میں جو کچھ ہے

الْعُلٰی ○ اَلرَّحْمٰنُ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی
اسی کا ہے رحمٰن جو عرش پر جلوہ افروز ہے۔

لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَمَا
زمین و آسمانوں کی ہر چیز اسی کی ہے اور جو کچھ

بَیْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰی وَاِنْ تَجْهَرْ
ان میں ہے اور جو تحت الثریٰ میں ہے اور اگر تو کوئی بات

بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ یَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰی ○ اَللّٰهُ
کہے تو بے شک وہ پوشیدہ رازوں کو جاننے والا ہے اللہ کے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ○ اَللّٰهُ
سوا کوئی معبود نہیں اسی کے اچھے نام ہیں اللہ

عَظِیْمُ الْعُظَمَآءِ دَآئِمُ النَّعْمَآءِ قَاهِرُ
عظمتوں میں عظیم نعمتوں میں دائمی دشمنوں پر

الْاَعْدَآءِ الرَّحْمٰنُ الْعَاطِفُ عَلٰی خَلْقِهٖ
قاہر مہربانی کرنے والا رحمٰن اپنی مخلوق پر ساتھ اپنے رزق

بِرِزْقِهٖ الْمَعْرُوْفُ بِلُطْفِهٖ الْعَادِلُ فِیْ
کے اپنے لطف و کرم میں معروف اپنے حکم میں عادل

حُکْمِهٖ الْعَالِمُ فِیْ مُلْکِهٖ رَحِیْمًا بِخَلْقِهٖ
اپنے ملک میں عالم اپنی مخلوق کے ساتھ رحیم

رَحِیْمُ الرُّحَمَآءِ عَلِیْمُ الْعُلَمَآءِ بَصِیْرُ
سب رحیموں سے رحیم علماء کا علیم بصیروں کا

الْبُصَرَآءِ بَاعِثُ الْاَنْبِیَآءِ صَاحِبُ الْاَوْلِیَآءِ
بصیر انبیاء کو مبعوث کرنے والا اولیاء کا صاحب

سُبْحَانَهٗ قَادِرٌ عَلٰی مَا یَشَآءُ قَدِیْرٌ سُبْحَانَ
پاک ہے ہر قدرت پر جس طرح چاہے قادر ہے پاک ہے

الْمَلِکِ الْحَمِیْدِ ذِی الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ
بادشاہ حمد والا عرش مجید والا

فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ ○ رَبُّ الْاَرْبَابِ وَمُسَبِّبُ
کرتا ہے جو چاہتا ہے ارباب کا رب اور اسباب کا

الْاَسْبَابِ وَسَابِقُ الْاَسْبَاقِ وَرَازِقُ
سبب اور اسباق کا سابق اور ارزاق کا

الْاَرْزَاقِ وَخَالِقُ الْخَلَآئِقِ وَقَادِرُ
رازق اور مخلوق کا خالق اور مقدور کا

الْمَقْدُوْرِ وَقَاهِرُ الْمَقْهُوْرِ وَعَادِلُ فِیْ
قادر اور سرکشوں پر قہر کرنے والا اور یوم حشر و

یَوْمِ الْحَشْرِ وَالنُّشُوْرِ اِلٰهُ الْعٰلَمِیْنَ جَامِعُ
نشور کا عادل عالمین کا معبود یوم واقعہ کو

النَّاسِ یَوْمَ الْوَاقِعَةِ رَبُّنَا غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ
لوگوں کو جمع کرنے والا ہمارا رب غفور رحیم

حَلِیْمٌ شَکُوْرٌ اَلْاَوَّلُ الْقَدِیْمُ خَالِقُ

حلیم شکور قدامت میں اول عرش عظیم

الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَالسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِیْنَ

آسمانوں اور زمینوں کا خالق اور

وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ قَابِلُ التَّوْبَۃِ شَکُوْرٌ

وہ سننے والا علم والا ہے توبہ قبول کرنے والا شکور

حَلِیْمٌ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ

حلیم غفور رحیم ہے اور تمام حمد اسی اللہ کی ہے جو

الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَ

عرش عظیم کا رب ہے وہ اول آخر ظاہر اور

الظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَالدَّآئِمُ الرَّازِقُ

باطن ہے مخلوق اور چوپاؤں کو ہمیشہ

لِلْخَلَآئِقِ وَالْبَهَآئِمِ صَاحِبُ الْعَطَایَا وَ

رزق دینے والا ہے وہ صاحب عطا ہے اور

دَافِعُ الْبَلَایَا یَا مَنْ یَّشْفِی السَّقِیْمَ وَ

دافع بلا ہے جو بیماری سے شفا دیتا ہے اور

یَغْفِرُ الْخَاطِئِیْنَ وَیَبُوْءُ النَّادِمِیْنَ وَ

خطائیں کرنے والوں کو معاف کرتا ہے اور ندامت کرنے والوں سے درگذر کرتا ہے

یَعْفُو الظّٰلِمِیْنَ وَیُحِبُّ الصَّالِحِیْنَ وَیُنْجِی

ظالموں کو معاف کرتا ہے اور صالحین سے محبت رکھتا ہے ڈرنے والوں

الْمَغْمُوْمِیْنَ وَیُنْذِرُ الْمُنْذِرِیْنَ وَیَسْتُرُ

کو ڈراتا ہے اور گناہوں کو چھپاتا

الْمُذْنِبِیْنَ وَیُؤْمِنُ الْخَآئِفِیْنَ سُبْحَانَکَ

ہے اور خوف رکھنے والوں کو امن دیتا ہے تو پاک ہے

سُبْحَانَکَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْکَرِیْمُ الْمَعْبُوْدُ

پاک ہے نہیں کوئی معبود کہ تو کریم معبود ہے کثرت

کَثِیْرُ الْعَطَایَا وَغَافِرُ الْخَطَایَا سَاتِرُ الْعُیُوْبِ

عطا والا ہے اور خطائیں معاف کرنے والا ہے اور عیبوں پر پردہ ڈالنے

شَکُوْرٌ رَّحِیْمٌ عَالِمُ مَا فِی الصُّدُوْرِ مُنْبِتُ

شکور ہے رحیم ہے سینوں میں جو کچھ ہے جانتا ہے کھیتی اور درختوں

الزُّرُوْعِ وَالْاَشْجَارِ وَمُدَبِّرُ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ

کو اگاتا ہے رات اور دن کی تدبیر کرتا ہے

فَالِقُ الْحُبُوْبِ خَالِقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

دانوں کو پھاڑنے والے آسمانوں زمین کے خالق مخلوق سے

غَنِیٌّ عَنِ الْخَلَآئِقِ قَاسِمُ الْاَرْزَاقِ

غنی رزق کو تقسیم کرنے والے

عَلَّامُ الْغُیُوْبِ مُذْہِبُ الْهُمُوْمِ اَنْتَ

غیبوں کو جاننے والے غموں کو دور کرنے والا ہے تو وہ

الَّذِیْ سَجَدَ لَکَ سَوَادُ الَّیْلِ وَنُوْرُ النَّهَارِ

ہے کہ تیرے لیے سجدہ ہے رات کی تاریکی اور دن کا نور

وَضَوْءُ الْقَمَرِ وَشُعَاعُ الشَّمْسِ وَدَوِیُّ

اور چاند کی روشنی اور سورج کی شعاعیں اور بہتے پانی کا

الْمَاءِ وَخَفِیْقُ الشَّجَرِ اِلٰهِیْ اَنْتَ الَّذِیْ

شور درختوں کا چھپانا تیرے لیے ہے اے اللہ تیری مثل کوئی

لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ

چیز نہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

قَدِیْرٌ وَّاَنْتَ الَّذِیْ تَعْلَمُ السِّرَّ وَالْاِعْلَانَ

اور تو پوشیدہ اور ظاہر جو دلوں

وَمَا فِی الْقُلُوْبِ اِلٰهِیْ اَنْتَ الَّذِیْ تَعْفُوْ

میں سے جانتا ہے یا الٰہی تو ان گناہوں کو جس میں ہم

عَنِ الْمَعَاصِیْ بَعْدَ اَنْ نَّغْرَقَ فِی

پھنسے ہوں معاف کر دیتا ہے الٰہی تو وہ ہے

الذُّنُوْبِ اِلٰهِیْ اَنْتَ الَّذِیْ قُلْتَ لَا

کہ تیرا قول ہے کہ اللہ کی رحمت

تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ

ناامید نہ ہونا چاہیئے بے شک اللہ تمام گناہ

الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا ۚ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

معاف کرتا ہے بے شک وہ غفور الرحیم ہے

وَاَنْتَ بِقَوْلِکَ صَادِقٌ لَّسْتَ بِمَکْذُوْبٍ

اپنے قول کے مطابق صادق ہے اس میں جھوٹ بالکل نہیں

نَجِّنِیْ یَا اَللّٰهُ مِنَ الْکَرْبِ الْعَظِیْمِ وَالْغَمِّ

اللہ مجھے کرب عظیم سے اور غم سے نجات دے

وَاَنْتَ غِیَاثُ کُلِّ مَکْرُوْبٍ وَّمَصْرُوْفٍ

اور تو ہر مکروب اور مصروف اور مظلوم کی مدد

وَّمَظْلُوْمٍ وَّاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

کرتا ہے اور تو ہر چیز پر قادر ہے

وَاحْفَظْنِیْ مَوْلَایَ مِنْ اٰفَاتِ الدُّنْیَا

اے مولا مجھے دنیا اور آخرت کی آفات سے محفوظ

وَالْاٰخِرَةِ وَلَا تَفْضَحْنِیْ یَا سَیِّدِیْ عَلٰی

کر اور اے سردار قیامت کے دن مجھے خلقت

رُءُوْسِ الْخَلَائِقِ خَاصَّةً فِی الْیَوْمِ

کے سامنے رسوا نہ کر

اَلْمَوْعُوْدِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَ

اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے بڑا سب سے

کَبِیْرًا لَا ضِدَّ لَہٗ وَلَا نِدَّ لَہٗ وَلَا شِبْہَ لَہٗ

بڑا نہیں کوئی اس کا مدِ مقابل اور نہ اس جیسا کوئی ہے اور نہ کوئی اس

وَلَا حَدَّ لَہٗ وَلَا عَدَّ لَہٗ وَلَا مِثْلَ لَہٗ وَلَا

ہے اور نہ اس کی کوئی حد ہے اور نہیں کوئی اس کے جوڑ کا اور نہ اس کی مثال ہے نہ اس

کُفْوَ لَہٗ وَلَا نَظِیْرَ لَہٗ وَلَا وَزِیْرَ لَہٗ وَلَا

کا کفو ہے اور نہ کوئی اس کی نظیر اور نہ اس کا کوئی وزیر ہے اور

شَرِیْکَ لَہٗ فِی الْمُلْکِ اَسْاَلُکَ یَا عَزِیْزُ

بادشاہت میں اس کا کوئی شریک نہیں یا عزیز یا عزیز یا

عَزِیْزُ یَا عَزِیْزُ اَنْ تُعِزَّنِیْ بِالْعِزَّۃِ وَ

عزیز مجھے اپنی عزت، عظمت اور کبریائی، ہیبت

الْعَظَمَۃِ وَالْکِبْرِیَاءِ وَالْھَیْبَۃِ وَالْقُدْرَۃِ

قدرت اور جبروت کے ساتھ عزت

وَالْجَبَرُوْتِ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا

سے نواز یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا

رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ

رحمٰن یا رحمٰن یا رحمٰن یا رحیم

یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ اَنْ تُرِیَنِیْ فِیْ مَنَامِیْ

ا رحیم یا رحیم مجھے خواب میں اپنے نبی کی

لِقَاءَ نَبِیِّکَ وَمَا رَجَوْتُ مِنْکَ وَاَکْرِمْنِیْ

...ت سے بہرہ ور فرما جو میں تجھ سے امید رکھتا ہوں اور مغفرت

بِمَغْفِرَتِکَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

ساتھ میرا اکرام کر بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

نہیں جرأت اور قوت مگر اللہ کے بغیر جو بلند عظمت والا ہے

اَللّٰھُمَّ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَ

اللہ اے حنّان اے منّان اے جلال اور عزت

الْاِکْرَامِ اَشْھَدُ اَنَّ کُلَّ مَعْبُوْدٍ مِّنْ دُوْنِکَ

والے میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا تمام معبود باطل ہیں

بَاطِلٌ اٰمَنْتُ بِاَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ رَضِیْتُ

میں ایمان لایا یہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں راضی ہو جا

رَبَّنَا یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ مِنَ

اے رب اے مدد کرنے والے میری مدد کر اور آگ سے

النَّارِ وَنَجِّنِیْ مِنْ سَخَطِکَ وَاَجِرْنِیْ مِنْ

...ا اور نجات دے اپنی پکڑ سے اور عذاب سے

عَذَابِكَ وَفَرِّجْ عَنِّیْ شَرَّ كُلِّ خَلْقِكَ

بچا اور دور کر مجھ سے شر تمام مخلوق کا او

اُرْزُقْنِیْ رِزْقًا وَّاسِعًا مُّبَارَكًا حَلَالًا طَیِّبًا

مجھے برکت والا کشادہ حلال پاک رزق دے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے جلال اور عزت والے

اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ

یا اللہ تو مجھے بے نیاز فرما دے اپنے حلال کے ذریعہ حرام سے اور

بِطَاعَتِكَ عَنْ مَّعْصِیَتِكَ وَبِفَضْلِكَ

میری مدد کر معصیت سے اطاعت کے ساتھ اور اپنے فضل

عَمَّنْ سِوَاكَ اِلٰهِیْ خَلَقْتَنِیْ وَلَمْ اَكُ

ساتھ تیرے سوا کوئی نہیں اے اللہ تو نے مجھے پیدا کیا اور نہیں کوئی

شَیْئًا ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَارْتَكَبْتُ

چیز ظلم کیا میں نے اور مجھ سے گناہ مرتکب ہوگئے

الْمَعَاصِیَ وَاَنَا مُقِرٌّ بِذُنُوْبِیْ یَارَبِّ

اور میں گناہوں میں مبتلا ہوں اے رب معاف

اغْفِرْ لِیْ اِنْ غَفَرْتَ لِیْ یَارَبِّ فَلَا

کردے یہ کہ مغفرت میرے لیے اے رب پس نہیں

یَنْقُصُ مِنْ مُّلْكِكَ شَیْءٌ وَّاِنْ

کی ہوگی تیری بادشاہت میں کسی چیز کی یہ کہ تو مجھے

عَذَّبْتَنِیْ یَارَبِّ فَلَا یَزِیْدُ فِیْ سُلْطَانِكَ

عذاب دے اور نہ سلطنت میں اضافہ ہوگا اے رب

شَیْءٌ یَارَبِّ تَجِدُ مَنْ تُعَذِّبُهٗ غَیْرِیْ

غیرے تیرا عذاب کچھ نہیں مل سکتا اور

وَاَنَا لَا اَجِدُ مَنْ یَّغْفِرُ لِیْ ذُنُوْبِیْ غَیْرَكَ

بغیر کسی سے میرے گناہوں کی مغفرت نہیں مل سکتی

یَا غَفُوْرُ یَا رَحِیْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

غفور والے رحیم اے جلال اور عزت والے

وَیَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی

اے رحم کرنے والے اور صلوٰۃ ہو اللہ کی جو

عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

مخلوق ہیں سب سے اعلیٰ ہیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ان کی آل پر اور

اَجْمَعِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا كَثِیْرًا

اصحابہ پر اور سب پر اور سلام زیادہ سے زیادہ ساتھ اپنی رحمت

بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

کے اے رحم کرنے والے

قلب کو گناہوں سے پاک کرنا اور قلب کو نورانی کرنا

سورۃ صف کا روزانہ بعد نماز ظہر باوضو ایک مرتبہ پڑھنا گناہوں کی
سیاہی کو دور کرتا ہے اور قلب کو منور کرتا ہے۔

اولاد کی فرمان برداری کے لئے

جو لڑکا یا لڑکی نا خلف ہو اور اپنے والدین کی اطاعت نہ کرتے ہوں
تو تین۳ بار باوضو سورۃ صف پڑھ کر ان پر دم کرے اور پانی پر دم کرکے انہیں پلائے
انشاء اللہ تعالےٰ ان کے دل سرکشی سے ہٹ کر اطاعت و فرمانبرداری کی طرف
مائل ہوں گے۔

مسافر کا خیر و عافیت سے گھر واپس آنا

اگر کوئی آدمی سفر پر گیا ہو تو اسے چاہیئے کہ باوضو روزانہ کسی وقت
سورۃ صف پڑھ لیا کرے۔ انشاء اللہ تعالےٰ صحت و سلامتی اور امن و امان کے
ساتھ اپنے گھر واپس آئے۔ دورانِ سفر کوئی تکلیف یا نقصان نہ ہوگا۔

اہلِ خانہ کی اطاعت اور روزی کی فراخی کیلئے

سورۃ صف کا نقش باوضو لکھ کر موم جامہ کرکے اپنے داہنے بازو پر باندھے
انشاء اللہ تعالےٰ اہلِ خانہ اس کی اطاعت کریں اور اس کی روزی میں فراخی اور
برکت ہو۔

اس سورۃ صف کے کل اعداد ۵۹۰۶۰ ہیں

[illegible] کے ساتھ پیدا ہو۔

پیٹ کے تمام امراض سے شفاء کے لئے

اگر کسی شخص کو پیٹ کے مختلف امراض ہوں تو چاہیئے کہ روزانہ سات
[illegible] باوضو سورۃ حجرات کو بلا ناغہ پڑھا کرے۔ انشاء اللہ تعالےٰ پیٹ کی تمام بیماریوں سے
شفاء حاصل ہوگی۔

دشمن کے دفع کے لئے

اگر کسی شخص کو دشمنوں نے تنگ کر رکھا ہو اور اکثر ستاتے رہتے ہوں
[illegible] دشمن کے لئے روزانہ باوضو سات مرتبہ سورۃ حجرات پڑھ کر دعا کرے۔ انشاء اللہ
[illegible] دشمن دفع ہو جائیں گے۔

ہر بیماری سے صحت کے لئے

ہر بیماری سے صحت کے لئے باوضو سورۃ حجرات کا دس۱۰ مرتبہ پڑھنا اور
[illegible] کر مریض پر دم کرنا اور مریض کو پانی پر دم کرکے پلانا بہت مفید ہے۔ اس
طرح کرنے سے انشاء اللہ تعالےٰ مریض صحتیاب ہوگا۔

دودھ کی زیادتی کے لئے

اگر کسی عورت کے پستانوں میں دودھ کم ہو اور بچہ بھوک سے اکثر
[illegible] رہتا ہو تو باوضو سورہ حجرات کو ایک مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے بچے کی

والدہ کو پلائے یا باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے بچے کی والدہ کے گلے میں ڈال دے انشاءاللہ تعالیٰ دودھ زیادہ ہو اور بچہ سیر ہو کر پیئے۔

دُعائے مُغنی

یہ دعا حصولِ غنا اور خیر و برکت کے لیے بہت ہی مجرب ہے بے شمار صوفیاء کرام کے معمول میں یہ دعا شامل رہی ہے اور دعا کے فوائد اور خواص بے پناہ ہیں کیونکہ اسے پڑھنے سے مشکل سے مشکل کام بھی آسان ہو جاتا ہے۔ دنیا اور آخرت سنور جاتی ہے، پڑھنے والے پر اللہ کی رحمت کے دروازے کھل جاتے ہیں، دنیا میں عزت ملتی ہے رزق میں اضافہ ہوتا ہے، ایمان میں استقامت پیدا ہوتی ہے، دشمن سے نجات ملتی ہے مشکلات آسان ہو جاتی ہیں گویا کہ اسے پڑھنے والا دنیا کے ہر کام سے غنی ہوتا چلا جاتا ہے اس لیے جو شخص اسے بعد نمازِ فجر گیارہ مرتبہ روزانہ کا معمول بنا لے، اِن شاءاللہ اسے دین و دنیا میں بھلائی حاصل ہو گی۔

جب کوئی مشکل درپیش ہو اور ہر طرف سے پریشانی اور خطرات نے گھیر رکھا ہو تو اس صورت میں اس دعا کو ۱۴ مرتبہ روزانہ نمازِ فجر کے فرضوں اور سنتی

کے درمیان چالیس روز تک پڑھے اگر ایسا نہ کر سکے تو صبح کی نماز ادا کرنے کے بعد پڑھے اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے جسم اور قلب کی طہارت کا خاص خیال رکھے اِن شاءاللہ جو مقصد بھی ہو گا وہ بارگاہِ ربّ العزت میں قبول ہو گا۔ ہر روز دعائے مغنی پڑھنے کے بعد اللہ کے حضور سجدہ ریز ہو کر دعا مانگیں ان شاءاللہ ہر مشکل حل ہو گی۔

رفع حاجت کے لیے اس دعا کو پڑھنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ تین روز متواتر روزے رکھے اور عشاء کی نماز کے بعد اس دعا کو ۱۴ مرتبہ پڑھے ان شاءاللہ جو بھی جائز حاجت ہو گی اسے اللہ تعالیٰ قبول فرمائے گا۔ پڑھائی شروع کرتے وقت اول آخر درود شریف پڑھنا بہت بہتر ہے۔ اس کی زکوٰۃ ادا کرنے کا طریقہ حسب ذیل ہے:

عروجِ ماہ کے اول پنجشنبہ کو نمازِ فجر سے پہلے غسل کرے اور لباس معطر و مطہر پہن کر صاف ستھری جگہ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف اور سات مرتبہ دعائے مذکور مع تسمیہ پڑھا کرے۔ ان شاءاللہ ایک سو بیس دن گزرنے کے بعد زکوٰۃ پوری ہو جائے گی۔ اس کے بعد روزانہ مابین سنت و فرض نمازِ فجر کے ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے یا بعد نمازِ صبح۔ ایامِ زکوٰۃ میں گائے کا گوشت، مچھلی، انڈا، لہسن، پیاز، خام ہینگ وغیرہ استعمال میں نہ رہے بعد ادائے زکوٰۃ کوئی پرہیز نہیں۔ البتہ منہیات شرعی سے سختی سے بچتا رہے، اکلِ حلال، صدقِ مقال کو شاں اور پابند رہے، اگر اتفاقی کوئی حاجت پیش آوے تین روز متواتر روزہ رکھے اور نمازِ فجر کے سنت و فرض کے مابین دعائے مذکور مع اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف تین مرتبہ روزانہ پڑھے اور بعد پڑھنے کے سربسجود ہو کر اللہ پاک سے بحرمت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور بطفیل دعائے

مغنی شریف حاجت طلب کرے۔

جو شخص دعائے مغنی کو روزانہ سات مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لینے سے اضافہ رزق کا سبب بنتا ہے اور مالی تنگی دور ہو جاتی ہے، دعائے مغنی کی زکوٰۃ ادا کرنے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ ترک حیوانات جلالی و جمالی کر کے اس دُعا کو چالیس دن تک روزانہ ۲۵ مرتبہ پڑھے اِن شاء اللہ غنی بن جائے گا اور دولت کے معاملے میں جو چاہے گا اللہ کی رحمت سے ملے گا۔

دُعائے مُغنی از حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمدؐ اور ہمارے سردار محمدؐ

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ۝ وَبِكَ

کی آل پر اور برکت اور سلامتی اور تجھی سے

اَسْتَغِيْثُ فَاَغِثْنِيْ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ

مدد مانگتا ہوں تو میری مدد فرما اور تجھی پر میرا بھروسہ ہے

فَاكْفِنِيْ يَا كَافِيْ اكْفِنِي الْمُهِمَّاتِ مِنْ

میری کفایت فرما اے کافی کفایت فرما میری دنیا اور آخرت کی

اَمْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۝ وَيَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا

مشکلات میں اور اے بخشش کرنے والے دنیا اور

وَالْاٰخِرَةِ وَيَا رَحِيْمَهُمَا ۝ اَنَا عَبْدُكَ بِبَابِكَ

آخرت میں اور رحم کرنے والے ہیں تیرا بندہ تیرے در پر پڑا ہوں

فَقِيْرُكَ بِبَابِكَ سَائِلُكَ بِبَابِكَ ذَلِيْلُكَ

فقیر ہوں تیرے در کا سوالی ہوں تیرے در کا، عاجز ہوں تیرے در

بِبَابِكَ اَسِيْرُكَ بِبَابِكَ ضَعِيْفُكَ بِبَابِكَ

پر قیدی ہوں تیرے در کا کمزور تیرا تیرے در پر ہے

مِسْكِيْنُكَ بِبَابِكَ ضَيْفُكَ بِبَابِكَ يَا رَبَّ

مسکین تیرا تیرے در پر ہے مہمان تیرا تیرے در پر ہے اے پروردگار

الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَلطَّالِحُ بِبَابِكَ يَا غِيَاثَ

جہانوں کے تباہ حال تیرے در پر ہے اے فریاد رس

الْمُسْتَغِيْثِيْنَ ۝ مَهْمُوْمُكَ بِبَابِكَ يَا

فریادیوں کے غمگین تیرا تیرے در پر ہے اے

كَاشِفَ كَرْبِ الْمَكْرُوْبِيْنَ ۝ عَاصِيْكَ

دور کرنے والے مصیبت، مصیبت زدوں کے گنہگار تیرا

بِبَابِكَ يَا طَالِبَ الْبَارِّيْنَ ۝ اَلْمُقِرُّ بِبَابِكَ

تیرے در پر ہے اے تلاش کرنے والے نیکوکاروں کے گناہوں کا اقراری تیرے در پر ہے

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۞ اَلْخَاطِئُ بِبَابِكَ

اے بہت رحم کرنے والے رحم کرنے والوں سے خطا کار تیرے در پر ہے

يَا غَافِرَ الْمُذْنِبِيْنَ ۞ اَلْمُعْتَرِفُ بِبَابِكَ يَا

اے بخشنے والے گنہگاروں کے گناہوں کا ماننے والا تیرے در پر ہے اے

رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۞ اَلظَّالِمُ بِبَابِكَ يَا مَامَلَ

پروردگار جہانوں کے ظالم تیرے در پر ہے اے امید گاہ طلب

الطَّالِبِيْنَ ۞ اَلْمُسِيْئُ بِبَابِكَ اَلْبَائِسُ

کرنے والوں کے بدکار تیرے در پر ہے ڈرا ہوا

بِبَابِكَ الْخَاشِعُ بِبَابِكَ اِرْحَمْنِيْ يَا مَوْلَاىَ

تیرے در پر ہے عاجز تیرے در پر ہے رحم کر مجھ پر اے میرے مولا

اَنْتَ الْغَافِرُ وَاَنَا الْمُسِيْئُ وَهَلْ يَرْحَمُ

تو بخشنے والا ہے اور میں گنہگار ہوں اور کون رحم کرے گا

الْمُسِيْئَ اِلَّا الْغَافِرُ ۞ مَوْلَاىَ مَوْلَاىَ

گنہگار پر بخشنے والے کے سوا میرے مولا میرے مولا

اَنْتَ الرَّبُّ وَاَنَا الْعَبْدُ وَهَلْ يَرْحَمُ

تو پروردگار ہے اور میں بندہ ہوں اور نہیں رحم کرتا بندے

الْعَبْدَ اِلَّا الرَّبُّ ۞ مَوْلَاىَ مَوْلَاىَ اَنْتَ

پر مگر پروردگار میرے مولا میرے مولا تو

الْمَالِكُ وَاَنَا الْمَمْلُوْكُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَمْلُوْكَ

تو مالک ہے اور میں مملوک اور نہیں رحم کرتا مملوک پر کوئی

اِلَّا الْمَالِكُ ۞ مَوْلَاىَ مَوْلَاىَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ

بھی مالک کے سوا میرے مولا میرے مولا تو غالب ہے

وَاَنَا الذَّلِيْلُ وَهَلْ يَرْحَمُ الذَّلِيْلَ اِلَّا

اور میں ذلیل اور نہیں رحم کرتا ذلیل پر مگر

الْعَزِيْزُ ۞ مَوْلَاىَ مَوْلَاىَ اَنْتَ الْقَوِيُّ

عزیز میرے مولا میرے مولا تو طاقت والا ہے

وَاَنَا الضَّعِيْفُ وَهَلْ يَرْحَمُ الضَّعِيْفَ

اور میں کمزور ہوں اور نہیں رحم کرتا کمزور پر

اِلَّا الْقَوِيُّ ۞ مَوْلَاىَ مَوْلَاىَ اَنْتَ الْكَرِيْمُ

طاقتور کے سوا میرے مولا میرے مولا تو کریم ہے

وَاَنَا اللَّئِيْمُ وَهَلْ يَرْحَمُ اللَّئِيْمَ اِلَّا الْكَرِيْمُ ۞

اور میں ناکس اور نہیں رحم کرتا ناکس پر کریم کے سوا کوئی

مَوْلَاىَ مَوْلَاىَ اَنْتَ الرَّزَّاقُ وَاَنَا

میرے مولا میرے مولا تو بہت رزق دینے والا ہے اور میں

الْمَرْزُوْقُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَرْزُوْقَ اِلَّا

رزق دیا ہوا اور نہیں رحم کرے گا مرزوق پر مگر

الرازق ۝ مولای مولای انت العزیز
رازق میرے مولا میرے مولا تو عزت والا
وانا الذلیل وانت الغفور وانا المذنب
اور میں ذلیل ہوں اور تو بخشنے والا اور میں گنہگار ہوں
وانت القوی وانا الضعیف ۝ الٰهی
اور تو طاقت والا اور میں کمزور ہوں اے اللہ
الامان الامان فی ظلمة القبور و
توبہ قبور کی تاریکی اور اس کی
ضیقها ۝ الٰهی الامان الامان عند
تنگی میں اے اللہ توبہ توبہ منکر نکیر کے
سؤال منکر ونکیر وهیبتهما ۝ الٰهی
سوال کرتے اور ان کی ہیبت کے وقت اے اللہ
الامان الامان عند وحشة القبور و
پناہ دے پناہ دے قبر کی تنہائی اور
ضغطتها ۝ الٰهی الامان الامان فی
تنگی کے وقت اے اللہ پناہ دے پناہ دے اس دن
یوم کان مقداره خمسین الف سنة
سے جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہے

الٰهی الامان الامان یوم ینفخ فی
اے اللہ پناہ دے پناہ دے اس دن سے جس میں صور
الصور فصعق من فی السمٰوات ومن
پھونکا جائے گا پس مر جائے گا جو آسمانوں اور زمین
فی الارض الا من شآء الله ۝ الٰهی
میں ہے مگر جس کو اللہ چاہے اے اللہ
الامان الامان یوم زلزلت الارض
پناہ دے پناہ دے اس دن سے کہ کانپ جائے گی
زلزالها ۝ الٰهی الامان الامان یوم
زمین اے اللہ پناہ دے پناہ دے اس دن
تشقق السمآء بالغمام ۝ الٰهی الامان
جب پھٹ جائے گا آسمان ساتھ بادل کے اے اللہ پناہ دے
الامان یوم تطوی السمآء کطی السجل
پناہ دے اس دن سے کہ لپیٹ دے گا تو آسمان کو مثل لپیٹ دینے قبالہ
للکتب ۝ الٰهی الامان الامان یوم
کے کتابوں کو اے اللہ پناہ دے پناہ دے اس دن سے
تبدل الارض غیر الارض والسمٰوت
جب بدلا جائے گا زمین کو غیر زمین سے اور آسمانوں کو

وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۞ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ

اور ظاہر ہوں گے اللہ واحد قہار کے لیے اے اللہ پناہ دے

اَلْاَمَانَ یَوْمَ یَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ یَدٰهُ وَ

پناہ دے اس دن سے جب دیکھے گا آدمی اپنے کیے کو اور

یَقُوْلُ الْكَافِرُ یٰلَیْتَنِیْ كُنْتُ تُرَابًا ۞ اِلٰهِیْ

کہے گا کافر کاش میں مٹی ہوتا اے اللہ

اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ یَوْمَ لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ

پناہ دے پناہ دے اس دن سے جب نفع نہ دے گا مال اور اولاد

اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ ۞ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ

مگر جو آئے گا اللہ کے پاس سلیم دل سے اے اللہ پناہ دے

اَلْاَمَانَ یَوْمَ یُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ بُطْنَانِ الْعَرْشِ

پناہ دے اس دن سے جب منادی آواز دے گا عرش میں سے

اَیْنَ الْعَاصُوْنَ وَاَیْنَ الْمُذْنِبُوْنَ وَاَیْنَ الْخَائِفُ

کہ کہاں ہیں عاصی اور کہاں ہیں گنہگار اور کہاں ہیں ڈرنے

وَاَیْنَ الْخَاسِرُوْنَ هَلُمُّوْا اِلَى الْحِسَابِ اَنْتَ تَعْلَمُ

اور کہاں ہیں خسارے والے آؤ حساب کی طرف تو جانتا ہے

سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِیْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِیْ

پوشیدہ اور ظاہر کو پس مقبول کر میرا عذر اور تو میری حاجت

فَاَعْطِنِیْ سُؤَالِیْ ۞ یَا اِلٰهِیْ آهٍ مِنْ كَثْرَةِ

جانتا ہے پس عطا کر مجھے سوال میرا اے اللہ افسوس گناہوں کی کثرت

الذُّنُوْبِ وَالْعِصْیَانِ آهٍ مِنْ كَثْرَةِ الظُّلْمِ وَ

کثرت سے اور نافرمانی سے، افسوس ظلم اور

الْجَفَاءِ آهٍ مِنَ النَّفْسِ الْمَطْرُوْدَةِ آهٍ مِنَ النَّفْسِ

زیادتی کی کثرت سے، افسوس نفس آوارہ سے افسوس اس نفس پر

الْمَطْبُوْعَةِ لِلْهَوٰى آهٍ مِنَ الْهَوٰى آهٍ مِنَ الْهَوٰى

جو خواہشات کا پجاری ہے افسوس خواہش نفسانی پر افسوس خواہش نفسانی پر

آهٍ مِنَ الْهَوٰى اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ عِنْدَ تَغَیُّرِ

افسوس خواہش نفسانی پر فریاد سن میری اے فریاد رس میری حالت کی تبدیلی کے

حَالِیْ ۞ اِلٰهِیْ اِنِّیْ عَبْدُكَ الْمُذْنِبُ

وقت اے اللہ میں تیرا گنہگار مجرم خطا کار

الْمُجْرِمُ الْمُخْطِئُ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ یَا

بندہ ہوں پناہ دے مجھے دوزخ سے اے پناہ دینے

مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنْ

والے اے پناہ دینے والے اے پناہ دینے والے اے اللہ اگر تو مجھ پر

تَرْحَمْنِیْ فَاَنْتَ اَهْلٌ وَّاِنْ تُعَذِّبْنِیْ

رحم کرے تو تو اہل ہے اور اگر تو مجھے عذاب دے

فَاَنَا اَهْلٌ فَارْحَمْنِیْ یَا اَهْلَ التَّقْوٰى

تو میں اس کا اہل ہوں پس رحم فرما مجھ پر اے تقویٰ والے

وَيَا اَهْلَ الْمَغْفِرَةِ وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
اور اے بخشش والے اور اے زیادہ رحم والے رحم کرنیوالوں سے

وَيَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ وَيَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ
اور اے بہتر بخشش والوں کے اور اے بہتر مدد گاروں کے

حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى
کافی ہے مجھے اللہ اور اچھا ہے کارساز اچھا ہے مولی

وَنِعْمَ النَّصِيْرُ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى
اور اچھا ہے مددگار اور درود بھیجے اللہ تعالیٰ اپنی

خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ
خلقت میں سے بہترین ہمارے سردار محمد پر اور ان کی آل پر اور

اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
اصحاب سب پر اپنی رحمت سے اے بہت رحم کرنیوالے

الرَّاحِمِيْنَ
رحم کرنے والوں سے ۔

جنگل میں اور دورانِ سفر ہر بلا سے حفاظت

اگر جنگل میں جائے یا سفر کر رہا ہو تو معوذتین کو تین۳ بار باوضو پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کر کے اپنے تمام بدن پر پھیر لے۔ پھر تین۳ بار دوبارہ معوذتین پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کر کے اپنے تمام بدن پر پھیر لے۔ پھر تیسری بار معوذتین کو تین۳ بار پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کر کے تمام بدن پر پھیر لے۔ انشاءاللہ تعالیٰ جنگل میں ہر قسم کے خطرات، ڈاکو، جن بھوت اور موذی جانوروں سے محفوظ رہے گا۔

ہر قسم کی نظرِ بد، سحر، جادو اور حوادثات سے حفاظت

ہر قسم کی نظرِ بد، سحر، جادو اور حوادثات سے حفاظت کے لئے باوضو معوذتین کا نقش لکھے اور موم جامہ کر کے کالے کپڑے میں یا کالے چمڑے میں کر کے گلے میں باندھ لے یا دائیں بازو پر باندھ لے۔ انشاءاللہ تعالیٰ ہر طرح سے حفاظت رہے گی۔

معوذتین کے کل اعداد ۱۳۹۷۳ ہیں۔ اور نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۴۸۵	۳۴۹۹	۳۴۹۶	۳۴۹۳
۳۴۹۷	۳۴۹۲	۳۴۸۶	۳۴۹۸
۳۴۹۱	۳۴۹۴	۳۵۰۱	۳۴۸۷
۳۵۰۰	۳۴۸۸	۳۴۹۰	۳۴۹۵

برائے زبان بندیٔ دشمن

سورۃ الم نشرح آخر تک باوضو بغیر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے ایک (۲۱) اکیس بار پڑھے اور گندم (گیہوں) کے دانوں پر دم کرے اور مرغیوں کو کھلا دے۔ یہ عمل سورج نکلنے سے قبل پڑھے اور ختم کردے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دشمن کی زبان بند ہوگی۔

یادِ آخرت سے غفلت اور دین کے کاموں میں سُستی

دینی معاملات میں غفلت دور کرنے اور دین کے کاموں میں مثلاً نماز روزہ میں سستی ہونے لگے تو روزانہ باوضو بعد نمازِ فجر سورہ ق ایک مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد سات مرتبہ سورۃ الم نشرح پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ یادِ آخرت پیدا ہوگی اور دین کے کاموں میں سہولت و آسانی پیدا ہوگی، سستی و کاہلی دُور ہوگی۔

ہر مقصد میں کامیابی کے لئے

ہر مشکل کے حل کے لئے اور ہر مقصد میں کامیابی کے لئے سورہ الم نشرح باوضو یا ہر نماز کے بعد اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف اور درمیان میں سو بار سورۃ الم نشرح پڑھ کر دُعا کرے انشاء اللہ تعالیٰ ہر مشکل حل ہوگی اور مقصد میں کامیابی حاصل ہوگی۔

دردِ شقیقہ یعنی آدھے سر کا درد (آدھا سیسی)

جس کسی کے سر میں آدھا سیسی کا درد ہو یعنی یہ درد سورج نکلنے کے ساتھ شروع ہوتا ہے اور جیسے جیسے سورج بلند ہوتا جاتا ہے تیز سے تیز تر ہوتا

ناقابلِ برداشت ہو جاتا ہے اور سورج ڈھلنے کے بعد از خود ختم ہو جاتا ہے۔ اس کو ختم کرنے کے لئے سورۃ الم نشرح باوضو تین بار پڑھ کر مریض کے سر پہ دم کیا جائے۔

کام بآسانی ہونے کے لئے

کسی بھی کام کا بآسانی ہونے کے لئے اور جملہ رکاوٹوں کو دور کرنے کے لئے سورۃ تکویر (سورۃ کُوِّرت) کو باوضو اکیس مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ کام میں آسانی ہوگی اور جملہ رکاوٹیں دور ہوں گی۔

آتشک مجازی کے لئے

جس کسی کو آتشک کی بیماری ہو تو باوضو سورۃ تکویر کو سات بار پڑھے آبِ زمزم پر دم کرکے اکیس روز تک پلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ صحتِ کامل حاصل ہوگی۔

دشمنوں سے حفاظت کے لئے

جب کسی شخص کو دشمن تکلیف پہنچائیں اور ایذاء دیں تو باوضو سورۃ تکویر اکیس بار پڑھے اور دعا کرے انشاء اللہ تعالیٰ دشمنوں سے حفاظت رہے گی اور دشمنوں پر غلبہ حاصل ہوگا۔

واسطے دفعِ بلیّات کے

ہر قسم کی بلاؤں کے دفع ہونے کے لئے سورۃ تکویر کا نقش باوضو لکھ کر موم جامہ کرکے اپنے دائیں بازو پر باندھ لے۔ انشاء اللہ

تعالیٰ ہر قسم کی بلا دور ہوگی اور ہر بلا سے محفوظ رہے گا۔

اس سورۃ کے کل اعداد ۳۸۲۹۹ ہیں

غیب سے روزی حاصل ہو اور لوگ تابع فرمان ہوں

جو شخص بعد نماز باوضو سورۃ یٰسین شریف کو تین بار اس طرح کہ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے اور درمیان میں تین مرتبہ سورۃ یٰسین شریف پڑھے اس طرح پڑھے کہ جب سورۃ یٰسین کو اول مبین تک پڑھ چکے تو آگے پڑھنے کے بجائے اول سے شروع کرے اور دوسرے مبین پر پہنچے اس کے بعد پھر اول سے شروع کرے۔ اور تیسرے مبین تک پڑھے اس کے بعد اول سے شروع کرے اور چوتھے مبین تک پڑھے پھر اول سے شروع کرے اور پانچویں مبین تک پڑھے اس کے بعد اول سے شروع کرے چھٹے مبین تک پڑھے پھر اول سورہ سے شروع کرے اور جب ساتویں مبین پر پہنچے تو آخر سورہ تک پڑھے اور سورۃ ختم کرے اس طرح سورۃ یٰسین شریف روزانہ پڑھنے والا اللہ تعالیٰ کے خزانہ غیب سے روزی پاتا ہے کسی کو معلوم بھی نہ ہوگا کہ کہاں سے کھاتا ہے اور سب آدمی تابعدار اور فرمان بردار اور مطیع ہوں اور فتوحات بدرجہ کمال ہوں گی مجرب عمل ہے۔

دودھ میں اضافہ کے لئے

جس عورت کا دودھ کم ہو اور بچہ بھوکا رہتا ہو تو سورۃ یٰسین شریف باوضو کسی چینی کی پلیٹ یا کاغذ پر لکھے اور پانی میں گھول کر عورت کو پلائے

انشاء اللہ تعالیٰ عورت کا دودھ زیادہ ہو اور بچہ سیر ہو کر پیئے۔

دل کی سختی اور گناہ سے حفاظت کے لئے

دل کی سختی دور کرنے اور دل میں نرمی اور شفقت پیدا کرنے۔ گناہوں ... اور بزرگوں کی نصیحت پر عمل کرنے کے لئے سورۃ یٰسین باوضو کسی چینی کی ... یا کاغذ پر لکھے اور اس شخص کو پلائے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس کا دل ... ہوگا، نماز روزہ کی طرف توجہ ہوگی گناہوں سے نفرت ہوگی اور بزرگوں ... نصیحت پر عمل کرنے کے لئے دل آمادہ ہوگا۔

بارش کی طلب کے لئے

خشک سالی سے نجات اور بارش رحمت طلب کرنے کے لئے باوضو سورۃ یٰسین شریف (۶۵) پینسٹھ مرتبہ یا (۴۱) اکتالیس مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بارانِ رحمت خوب برسے گی اور فصل اور کھیتی خوب سیراب ہوگی۔

قیدی کی رہائی کے لئے

اگر کوئی شخص قید میں ہو اور اس کی رہائی ناممکن یا مشکل ہو تو باوضو ... بار سورۃ یٰسین پڑھے اگر اکیلا نہ پڑھ سکتا ہو تو چند آدمی مل کر پڑھ لیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ قیدی جلد ہی قید سے رہا ہوگا۔

مشکل کام کے لئے

اگر کوئی کام بہت مشکل ہو اور پورا ہونے کی کوئی امید نظر نہ آتی

ہو تو سورۃ یٰسین شریف کو باوضو ایک سو مرتبہ پڑھے یا چند آدمی مل کر پڑھ لیں انشاءاللہ تعالیٰ جملہ رکاوٹیں دور ہوں گی اور مشکل حل ہوگی اور کام پورا ہو جائے گا۔

اعداد اس سورۃ کے ۳۲۱۴۱۱ ہیں۔

دردِ سینہ

سینہ کے درد کے لئے یہ آیت لکھ کر گلے میں پہننا بہت مفید ہے۔

أَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ

کھانسی کے لئے

اگر کسی کو کھانسی ہو گئی ہو تو یہ آیت اکیس ۲۱ مرتبہ سیاہ نمک پر دم کر کے چبایا جائے۔

وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ۔

کھانسی سے نجات کیلئے

سورۃ اخلاص اکتالیس ۴۱ مرتبہ پانی پر دم کر کے پلانا کھانسی کے لئے بہت مفید ہے۔

دردِ پھیپھڑہ کیلئے

اگر کسی کے پھیپھڑہ میں درد ہو یا پانی بھر گیا۔ تو اوّل و آخر تین تین مرتبہ درود شریف اور گیارہ بار یہ آیت پانی پر دم کر کے اکتالیس ۴۱ روز تک مسلسل مریض کو پلایا جائے۔ نہایت مجرب ہے۔

اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَهُ

الْبَیَانَ اَلشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ وَّالنَّجْمُ وَ الشَّجَرُ یَسْجُدَانِ وَ السَّمَآءَ رَفَعَهَا وَ وَضَعَ الْمِیْزَانَ سے مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ تک (سورۃ رحمٰن)

پھیپھڑے کے مرض کا ازالہ

پھیپھڑے کے مریض کو "اَلسَّلَامُ الْمُؤْمِنُ"، تین سو ۳۰۰ مرتبہ مٹھائی پر دم کرکے کھلایا جائے۔

دمہ کے مریض کیلئے

سورۃ فاتحہ چینی کی رکابی پر زعفران سے لکھ کر سات یوم تک مسلسل دمہ کے مریض کو پلایا جائے بہت مفید ہے۔

درد دل کے لئے

اگر کسی کے دل میں درد ہو تو یہ آیت لکھ کر تعویز بنا کر گلے میں اس طرح لٹکایا کر تعویز دل پر لٹکا رہے۔ انشاء اللہ درد ختم ہو جائے گا۔

یَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ۔

دل کے درد کا علاج

دل کے درد کے لئے چینی کی پلیٹ پر سورۃ فاتحہ لکھ کر پانی سے

دھو کر وہ پانی دل کے مریض کو پلایا جائے۔ درد بفضلہ تعالیٰ جاتا رہے گا۔

دل کا دھڑکنا

اگر کسی کا دل دھڑکتا ہو تو یہ آیت لکھ کر گلے میں اس طرح پر لٹکایا جائے کہ تعویذ ہمیشہ دل ہی پر پڑا رہے۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

درد معدہ کا علاج

جس کے معدہ میں درد ہو اُسے بعد نماز فجر اکیس ۲۱ مرتبہ یہ آیت پانی پر دم کر کے اکیس دن تک پلایا جائے۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ۔

معدہ کے درد کیلئے

معدہ کے درد کے مریض کو یہ آیت لکھ کر گلے میں ڈالیں اور چینی کی رکابی پر لکھ کر دھو کر پلایا بھی جائے۔ انشاء اللہ شفا ہوگی۔

اَفَغَیْرَ دِیْنِ اللّٰهِ یَبْغُوْنَ وَ لَهٗۤ اَسْلَمَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ طَوْعًا وَّ كَرْهًا وَّ اِلَیْهِ یُرْجَعُوْنَ۔

فضائل سُورہ سجدہ

سُورت سجدہ وُہ سُورت ہے جسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کثرت سے پڑھا ہے۔ اس لیے اس کی فضیلت اور برکت بے پناہ ہے۔

حدیث - ۱ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سورۃ سجدہ اور سورۃ الملک پڑھے بغیر نہیں سویا کرتے تھے۔ (دارمی، ترمذی)

حدیث - ۲ حضرت ابنِ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو اس سورۃ اور تبارک کو مغرب اور عشار کے درمیان پڑھے گویا اس نے لیلۃ القدر کا قیام کیا۔ سورۂ سجدہ قیامت کے دن اس طرح آئے گی کہ اس کے دو بازو ہوں گے اور اپنے پڑھنے والوں پر پردہ کرے گی اور فرشتوں سے کہے گی کہ اس شخص پر کوئی راستہ نہیں، اس پر کوئی راستہ نہیں یعنی اس کو مت پکڑو اسے چھوڑ دو۔ الم سجدہ اور تبارک الذی دیگر سورتوں پر ساٹھ نیکیاں زائد رکھتی ہیں۔ ور ابنِ عمر نے ساٹھ درجے فرمایا۔

حدیث - ۳ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن نمازِ فجر میں سورہ الم تنزیل السجدہ پڑھا کرتے تھے۔ (ابنِ کثیر)

یہ سُورت غلبہ اور عزت پیدا کرنے میں بہت مفید ہے۔ اگر کوئی شخص ملازمت کرتا ہو اور اُس کے افسرانِ بالا اس سے خفگی اور سختی سے پیش آتے

ہوں تو اسے چاہیئے کہ سات روز تک بعد نمازِ فجر اس سُورت کو تین مرتبہ روزانہ پڑھے ان شاء اللہ افسرانِ بالا بے حد مہربان ہو جائیں گے۔

یہ سُورت شفایابی کے بھی اثرات رکھتی ہے اس لیے اس سُورۃ کو تین مرتبہ مریض کو پانی دم کرکے پانی پلانا مریض کی صحت یابی کی دلیل ہے اور اللہ کی رحمت سے مریض کے صحت یاب ہونے کا ذریعہ بنا دے گا۔

اگر کسی شخص کو مخالف فریق نے مکان، زمین یا جائداد کے مسئلے میں بہت پریشان کر رکھا ہو اسے چاہیئے کہ اکیس روز تک اس سورت کو روزانہ بعد نماز عشار گیارہ مرتبہ پڑھے، ان شاء اللہ مخالفوں سے ہر طرح کی پریشانی سے نجات ملے گی۔

فضائلِ سُورۂ واقعہ

یہ سُورت بڑی بابرکت ہے اس کے متعلق حضورؐ کے چند ارشادات حسبِ ذیل ہیں۔

حدیث۔۱ بیہقی نے شعب الایمان میں ابنِ مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مَیں نے سُنا کہ جو آدمی ہر رات سورۃ الواقعہ پڑھے گا اُسے کبھی فاقہ نہ ہوگا۔

حدیث۔۲ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے جو آدمی ہر رات سورت واقعہ پڑھے گا اُسے کبھی فاقہ نہ ہوگا۔ ابنِ مسعودؓ اپنی بچیوں کو ہر رات میں اس سورت کو پڑھنے کا حکم دیتے۔

حدیث۔۳ حضرت ابنِ مسعود رضی اللہ عنہ مرض الموت میں مبتلا تھے جب عثمان ان کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے اور ان سے فرمانے لگے کہ اگر میں تمہیں خزانہ سے کچھ عطا کر دوں تو کیسا ہے؟ انہوں نے فرمایا مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں۔ حضرت عثمان نے فرمایا بعد میں تمہاری بچیوں کے کام آئے گا۔ حضرت ابن مسعود نے کہا تم میری بچیوں کے متعلق فقر و فاقہ سے ڈرتے ہو؟ میں نے ان کو حکم دیا ہے کہ وُہ ہر رات سورۃ الواقعہ پڑھا کریں مَیں نے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سُنا کہ جو آدمی ہر رات سورۃ الواقعہ پڑھے گا وُہ کبھی فقر و فاقہ میں مبتلا نہیں ہوگا۔

(ابنِ کثیر)

حدیث۔۴ حضرت ابن مردویہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی انہوں نے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشادِ گرامی نقل کیا سورۃ الواقعہ تونگری کی سُورت ہے لہٰذا اسے پڑھو اور اپنی اولاد کو سکھاؤ اور دیلمی نے حضرت انس سے مرفوعًا روایت کی کہ اپنی عورتوں کو سورۃ الواقعہ سکھاؤ کہ یہ تونگری اور مالداری کی سُورت ہے۔ (رُوح المعانی)

جو شخص اسے روزانہ ۱۴ بار پڑھے اس کی روزی فراخ ہو جائے گی اور ایک سال تک یہ عمل جاری رکھے کیونکہ اسے روزانہ پڑھنے والا غنی ہو جاتا ہے اور کبھی فاقہ کا شکار نہیں رہتا۔ اگر اس سُورت کو قبرستان میں جاکر اپنے مرحوم کی قبر کے سرہانے کی طرف بیٹھ کر اسے پڑھا جائے اور اس کے بعد اس مرحُوم کی بخشش اور نجات کی دعا کی جائے تو ان شاء اللہ وُہ عذابِ قبر سے نجات پا لے گا مگر اس عمل کو چالیس روز تک مسلسل کرنا چاہیئے۔ اگر کسی شخص کی پیداوار میں نقصان ہو جاتا ہو تو اسے چاہیئے کہ اس سُورت کو تین مرتبہ پڑھے اور بیج بونے سے پہلے بیجوں پر دَم کرے اس کے بعد اُن بیجوں کو کاشت کرے، ان شاء اللہ پیداوار میں اضافہ ہوگا اور فصل آفتوں سے محفوظ رہے گی۔

اگر کسی عورت کے ہاں بچہ پیدا ہونے والا ہو تو اس سُورت کو تھوڑے سے پانی پر سات مرتبہ پڑھ کر دَم کر کے پلائیں۔ ان شاء اللہ ولادت میں آسانی ہو جائے گی۔

فضائل سورۂ مُلک

حضرت ابنِ مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ اس سورت کو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانے میں ہم مانعہ (عذابِ الٰہی سے روکنے والی) کہتے تھے۔ (طبرانی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا کہ بعض صحابہ نے ایک جگہ خیمہ گاڑا۔ وہاں ایک قبر تھی جس کا ان کو علم نہ تھا۔ انہوں نے اس قبر میں ایک شخص کو سورۂ ملک پڑھتے ہوئے سُنا، یہاں تک کہ اس نے پوری سورت ختم کر ڈالی صحابی نے آکر حضور سے یہ ماجرا بیان کیا۔ آپ نے فرمایا یہ مانعہ ہے یہ منجیہ ہے جو عذاب قبر سے نجات دیتی ہے۔ (ترمذی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ایک شخص سے فرمایا کیا میں تم کو ایسی حدیث تحفہ میں نہ دوں جس سے تم خوش ہو جاؤ ــــ تبارک الذی بیدہ الملک پڑھا کرو۔ اپنے گھر والوں کو، سارے بچوں کو اور پڑوسیوں کو سکھاؤ۔ یہ نجات دینے والی قیامت میں مجادلہ کرنے والی ہے (اپنے رب سے پڑھنے والے کے لیے جھگڑا کرے گی اور اللہ رب العزت سے مطالبہ کرے گی کہ اسے عذابِ جہنم سے بچائے۔ اس کی وجہ سے اس کا پڑھنے والا عذابِ قبر سے نجات پائے گا) (ترمذی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ قرآن مجید کی ایک سورت تیس آیتوں والی ہے۔ اس نے میری اُمت کے ایک شخص کی سفارش کی اور اللہ نے اس کی مغفرت فرما دی۔ یہ سورت تبارک ہے۔ (ابو داؤد۔ نسائی)

ضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ ورہ الم تنزیل السجدہ اور سورۂ تبارک ہر رات پڑھتے اور سفر و حضر میں کبھی فرماتے۔ چاند دیکھ کر اسے پڑھا جائے تو مہینہ کے تیس دنوں تک وہ سختیوں فوظ رہے گا اس لیے کہ یہ تیس آیتیں ہیں اور تیس دن کے لیے کافی ہیں۔
(روح المعانی)

اگر کوئی شخص سوتے وقت ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو ان شاء اللہ اس ت کی برکت سے وہ قبر کے عذاب سے محفوظ رہے گا، عالمِ سکرات میں ذرا بھر ف نہ ہوگی، قیامت کے دن حضورؐ اس کی شفاعت کریں گے، اس لیے اگر اس ت کو گیارہ روز تک بعد نمازِ ظہر پڑھ کر اللہ کے حضور میں کسی مرحوم شدہ آدمی کی ت کے لیے دُعا کی جائے تو ان شاء اللہ دُعا قبول ہوگی اور مرحوم کو اللہ تعالیٰ ت نصیب فرمائے گا اور اس سے عذابِ قبر ٹل جائے گا۔

جو شخص اس سورت کو روزانہ بعد نمازِ فجر پڑھے اللہ اس کے ایمان میں استقامت رے گا اور اس کا خاتمہ بالایمان ہوگا اور اگر کوئی شخص اسے روزانہ ۴۱ مرتبہ ل عرصہ تک پڑھتا رہے تو ایک وقت آئے گا وہ صاحبِ کشف بن جائے گا۔

اگر کسی بچے کو نظرِ بد لگ جاتی ہو تو اس سورت کو ایک مرتبہ پڑھ کر پانی دم ے اس بچے کو پلائیں۔ ان شاء اللہ نظرِ بد کے اثرات ختم ہو جائیں گے اور بچہ ہ کے لیے نظرِ بد سے محفوظ رہے گا۔

اگر کوئی حاملہ عورت چالیس روز تک اس سورت کو پڑھ کر پانی دم کر کے پیئے تو س کا حمل اللہ کی رحمت سے محفوظ رہے گا ایک عامل کا قول ہے کہ تہجد کی نمازیں رکعتوں کے اندر سورۂ ملک کا پڑھنا اور ۴۰ روز تک ایسا ہی کرنا خدا کے فضل سے اد نرینہ ملنے کا سبب بنے گا۔

فضائلِ سُورۂ طارق

حضرت خالدؓ بن ابوحبل عدوانی سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک مقام پر تشریف لے گئے جو قبیلہ بنی ثقیف کی شرقی جانب تھا اور وہاں پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لکڑی کی کمان سے ٹیک لگائے ہوئے یہ سورۃ پڑھی پاس ہی راوی یعنی حضرت خالد رضی اللہ عنہ موجود تھے انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سُورت سُن کر یاد کر لی جب راوی واپس اپنے قبیلہ بنی ثقیف کے پاس آئے تو لوگوں سے پوچھا کہ تم فلاں جگہ پر کیا سُن رہے تھے انہوں نے کہا میں کلامِ الٰہی سُن رہا تھا۔ (مسند امام احمد)

طارق اللہ تعالیٰ کی طرف سے ظاہر ہونے والی روشنی ہے اس سُورت کی سب سے بڑی خاصیت یہ ہے کہ یہ سُورت آسیب زدہ اثرات کو زائل کرنے میں بہت ہی مؤثر ہے۔ لہٰذا اگر کسی پر آسیب کا اثر ہو تو اس سُورت کو گیارہ دن تک روزانہ ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی دَم کر کے آسیب زدہ کو پلائیں ان شاء اللہ آسیب کے اثرات ختم ہو جائیں گے۔ اس کے علاوہ اگر کوئی کام نہ ہوتا ہو تو اسے ختم شریف کی صُورت میں چند افراد اکٹھے کر کے بعد نمازِ جمعہ ۸۶ مرتبہ سات جمعہ تک پڑھائیں اِن شاء اللہ کام ہو جائے گا۔

بچّے کی ضد رونے کو روکنا

جو بچے ضد کرتے ہیں اور روتے رہتے ہیں ان کے لئے یہ طلسم لکھ کر موم جامہ کر کے گردن میں باندھ دیا جائے انشاء اللہ تعالیٰ ضد اور گریہ موقوف ہو جائے گا۔ وہ طلسم یہ ہے۔

ططططط طھی ھی ھی ھی ھی ھی

قدوس قدوس قدوس قدوس قدوس قدوس

فلاں بن فلاں

فلاں بن فلاں کی جگہ بچے اور اس کی والدہ کا نام لکھے۔

دشمن اور ظالم سے نجات

جو "یَاصَمَدُ" عشاء کی نماز کے بعد ہمیشہ ایک سو پندرہ (۱۱۵) مرتبہ پڑھے گا وہ کبھی دشمن اور ظالم کے پنجہ میں نہ آئے گا۔

مریض کی تندرستی کے لئے

"یَاوَاجِدُ" اس نام کو دس دفعہ شربت یا دواء پر پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ مریض کو سات روز پلانے سے تندرست ہو جائے گا۔

جادو کے خوف واثر سے نجات

"یَامُمِیْتُ" جس شخص کو جادو کا خوف ہو سات مرتبہ اس نام کو پڑھ

کردم کرے۔ جادو کسی قسم کا بھی ہو انشاء اللہ تعالیٰ اس کے پاس آکر مر جا[illegible]
گا اور اثر نہ کرے گا۔

برائے حُبّ

مندرجہ ذیل نقش کو لکھ کر کسی وزن دار چیز کے نیچے دبا دے [illegible]
بلند جگہ پر لٹکا دے کہ ہلتا رہے انشاء اللہ تعالےٰ محبت میں اضافہ [illegible]
نقش یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

٨	٢	١٠
٩	٧	٤
٣	١١	٦

يَا بَدُّوْحُ تَبَدُّوْحَتْ مِنَ الْبَدُّوْحِ فِي الْبَدُّوْحِ
بَدُّوْحَكَ يَابَدُّوْحُ
الٰہی بحرمت این نقشِ معظم
فلاں بن فلاں مسخر شود۔

برائے تسخیر

بروز پنجشنبہ (جمعرات) کو بعد نماز عشاء شروع کرے اور چا[illegible]
دن تک روزانہ بعد نماز عشاء۔ ایک تسبیح (سو مرتبہ) روزانہ پڑھے انشا[illegible]
تعالیٰ کامیاب ہو اور مراد حاصل ہو۔ عمل درود شریف یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ [illegible]
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِ [illegible]
بِعَدَدِ كَلِمَاتِكَ وَ اَلْطَافِكَ وَ بَارِكْ وَ سَلِّمْ حِرْزُ كَرْدَمْ لَا[illegible]

اِلَّا اللّٰهُ حِصَار كَرْدَمْ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
[illegible]جِبْرَائِيْلَ بِحَقِّ دَرْدَائِيْلَ بِحَقِّ رُقْمَائِيْلَ بِحَقِّ تَنْكَفِيْلَ اُحْضُرُوْ
[illegible]قَلْبِ الْمَخْلُوْقَاتِ الْمُسَخَّرَاتِ بِحَقِّ يَابَدُّوْحُ۔

برائے محبّت

بعد نماز عشاء کپڑوں میں عطر و خوشبو لگا کے۔
اور دو زانو مؤدب بیٹھ کر یہ درود شریف
[illegible]ین سو ساٹھ مرتبہ بحضور قلب پڑھے۔ جملہ حاجات برآئیں گی انشاء اللہ
تعالیٰ۔ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَشَرِ۔ لَيْسَ
[illegible] كَانُبَشَرٍ۔ بَلْ هُوَ كَالْيَاقُوْتِ فِي الْحَجَرِ۔ (عطیہ از پیر جی صابر علی [illegible])

برائے بخار و لرزہ

ذیل کا نقش سردی سے چڑھنے والے بخار
کے لئے انتہائی مفید ہے۔ مریض کے بازو
پر باندھے انشاء اللہ تعالیٰ فائدہ ہوگا۔

٧٨٦

ابوبکر	عمر	عثمان
علی	بحق	لا اله
الا الله	محمد	رسول الله

برائے دردِ سر

دردِ سر کے واسطے یہ نقش مفید ہے
سر میں یا چوٹی میں باندھیں۔ انشاء اللہ
تعالیٰ صحت حاصل ہوگی اور دردِ سر دفع ہوگا۔

۷۸۶

۱۹	۲۶	۳۱
۲۴	۲۲	۲۰
۲۳	۱۸	۲۵

نس بندی کھولنے کیلئے

نس بندی کھولنے کی غرض سے اس آیت کو لکھ کر تعویذ بنا کر مرد کے گلے میں لٹکایا جائے انشاء اللہ فائدہ پہنچے گا۔

فَفَتَحْنَا اَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّنْهَمِرٍ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلٰى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ وَحَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ تَجْرِيْ بِاَعْيُنِنَا جَزَاءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ۔

اولادِ نرینہ کیلئے

جس عورت کے یہاں لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہوں لڑکا نہ ہوتا ہو تو یہ دُعا لکھ کر دھو کر حاملہ کو پلائے انشاء اللہ لڑکا پیدا ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لاء لا الاوس وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَائِهِمْ مُّحِيْطٌ حيث يلون بالحق ده فاه ح ص د

چوپایہ کی سرکشی

اگر کوئی جانور سرکشی کرتا ہو تو یہ دعا پڑھ کر اس کے کان میں پھونکے انشاء اللہ وہ تابع ہو جائے گا۔ اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ط

مخالفین اور بدگو کی ذلت و بربادی کا عمل

رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ۔ بعد نماز عصر، عشاء اور فجر یا اگر ممکن ہو تو بجائے فجر کے تہجد کے وقت ایک ایک ہزار بار پڑھے انشاء اللہ مفسدوں کے دل مخالفت سے خالی ہو جائیں گے۔ یا ان پر اس طرح کی مصیبت اور تباہی آئے گی کہ پڑھنے والا ان سے نجات پالے گا۔

شر کو دفع کرنے کے لئے

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ۔ يٰسٓ۔ بحرمة يٰسٓ۔ وَاٰلِ يٰسٓ۔ يٰسٓ۔ يٰسٓ۔ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ اور زمین پر دستک دے۔ نظر آسمان کی طرف یعنی اوپر کو اُٹھائے ترجعون تین مرتبہ بین دربین پڑھے۔

دفعِ شر اور ظالموں سے نجات کے لئے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ بُرْھَانِ الْاَصْفِیَآءِ رَسُوْلِ صَاحِبِ الْوَحْیِ، سَیِّدِ الْقَوْمِ عَرَبِیِّ بَیِّنِ اللّٰہِ۔ دفع شر ظالموں کے لئے ۱۰۰ مرتبہ پڑھے۔

دفعِ دشمنان کا عمل

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ الخ اکیس۲۱ بار بعد نماز عشاء نصر اللہ تین بار بلند آواز سے پڑھے۔

برائے مالداری وغنی ہونے کے

یہ دعا جمعہ کے دن ستر (۷۰) مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دو جمعے نہیں گذریں گے کہ وہ شخص مالدار اور غنی ہو جائیگا۔ وہ دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ۔

برائے روزگار

اگر کوئی شخص بیکار ہے اور روزگار نہیں ملتا تو نقش ذیل زعفران سے پُر کرکے بازو پر باندھیں انشاء اللہ غیب سے مدد ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

۱۷۶	۱۷۹	۱۸۲	۱۶۹
۱۸۱	۱۷۰	۱۷۵	۱۸۰
۱۷۱	۱۸۴	۱۷۷	۱۷۴
۱۷۸	۱۷۳	۱۷۲	۱۸۳

دوکان میں برکت کے لئے

مندرجہ ذیل نقش نوچندی کو چاند کی پہلی جمعرات یا جمعہ یا پیر یا بدھ کو بعد طلوع آفتاب باوضو زعفران سے لکھیں یا مال تجارت میں رکھیں یا دوکان میں آویزاں کردیں انشاء اللہ تعالیٰ خریدار بہت آئیں گے۔ بے حد نفع ہوگا خود لکھ لیں یا کسی متقی پرہیزگار شخص سے لکھوا لیں۔ نقش معظم یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ومن اوفی بعہدہ من اللہ فاستبشروا ببیعکم الذی بایعتم بہ و ذالک ھو الفوز العظیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم واللہ یختص برحمتہ من یشآء واللہ ذو الفضل العظیم

۴۲۲۱ / ۱۹۵۹	۴۲۳۵ / ۱۹۶۳	۴۲۲۸ / ۱۹۶۶	۴۲۱۴ / ۱۹۵۲
۴۲۲۷ / ۱۹۶۵	۴۲۱۵ / ۱۹۵۳	۴۲۲۰ / ۱۹۵۸	۴۲۲۶ / ۱۹۶۴
۴۲۱۶ / ۱۹۵۴	۴۲۳۰ / ۱۹۶۸	۴۲۲۳ / ۱۹۶۱	۴۲۱۹ / ۱۹۵۷
۴۲۲۴ / ۱۹۶۲	۴۲۱۸ / ۱۹۵۶	۴۲۱۷ / ۱۹۵۵	۴۲۲۹ / ۱۹۶۷

بسم اللہ الرحمن الرحیم ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشآء واللہ ذو الفضل العظیم

یَا فَتَّاحُ مِنْ فَضْلِ اللّٰہِ

کشائشِ رزق کے لئے

برائے زیادتی رزق بہ نیت غنا دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں سات مرتبہ سورۂ کوثر (انا اعطینک الکوثر مکمل) پڑھے اور سلام کے بعد گیارہ بار یہ دعا پڑھے۔ انشاء اللہ غناء ظاہری و باطنی حاصل ہوگا۔ دعا یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ اَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔

سحر کے دفعیہ کے لئے

سحر کے دفعیہ کے لئے کثرت سے معوذتین (قل اعوذ برب الفلق مکمل اور قل اعوذ برب الناس مکمل) پڑھنا انتہائی مفید ہے۔

شیطان و جنّات سے حفاظت کے لئے

شیاطین اور جنّات سے حفاظت کے لئے آیۃ الکرسی، معوذتین (قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس) اور سورۂ اخلاص (قل ہو اللہ احد آخر تک) سوتے وقت پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرکے سارے بدن پر جہاں تک ممکن ہو پھیر لے تین مرتبہ سر سے شروع کرکے پاؤں تک ہاتھ لے جائے انشاء اللہ تعالیٰ شیاطین کے شر سے محفوظ رہے گا۔

ہر قسم کی وبار سے حفاظت کا عمل

وبار کے موسم میں آیۃ الکرسی اکتالیس۴۱ مرتبہ جس جگہ چاہے حصار کردے

اس طرح کہ جس جگہ سے شروع کرے وہیں پر ختم کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ وبار کے اثر سے محفوظ رہیں گے۔

تعویذ حفاظت از طاعون

اس تعویذ کو لکھ کر موم جامہ کریں اور ہر ہر بچے اور بڑے کے داہنے (سیدھے) بازو پر بندھوا دیں۔ تعویذ یہ ہے۔

ااطحمامااط

اسمائے الٰہی میں دوسرے نقش پُر کرنیکا طریقہ

یہ نقش آپ کو شاید ہی کسی کتاب میں ملے اس کو پُر کرنے کا طریقہ ہے! مثال کے طور پر آپ المعطی کا نقش اپنے نام و مقصد سے پُر کرنا چاہتے ہیں تو اس کے لیے یہ عمل کریں گے۔ (اسی طریق پر نقش تیار کرسکتے ہیں)

طالب : محمد ندیم بن سرداراں
مقصد : ہر مشکل آسان ہو یا جملہ مقاصد
نقش کی چال : آتشی
المعطی کا نامکمل نقش یہ ہے!!

(اگلے صفحہ پر)

۷۸۶

المعطی			اللہ
	۶۸	۱۵۸	
۷۰			۱۵۶
	۱۵۴	۷۲	

اب ہم اس نقش میں صرف طالب اور مقصد کے عدد پُر کریں گے
اس عمل کے بعد نقش مکمل ہو جائے گا۔

طالب معہ والدہ نام کے اعداد = ۷۱۲
مقصد کے اعداد = ۷۱۸
(ہم نے "ہر مشکل آسان ہو" کے اعداد لیے ہیں)

۱: پہلے بالترتیب خانہ ۹، ۱۰، ۱۱ اور ۱۲ میں ۷۱۳ - ۷۱۶ اور ۷۱۸ لکھیں گے یہ طالب کے اعداد ہیں۔

۲: پھر خانہ ۱۳، ۱۴، ۱۵ اور ۱۶ میں ۷۱۲ - ۷۱۴ - ۷۱۶ اور ۷۱۸ لکھیں گے۔ یہ مقصد کے اعداد ہیں (اتفاق ہے کہ مقصد اور طالب معہ والدہ کے چاروں خانوں کے اعداد ایک جیسے ہیں)

مکمل نقش یہ بنا!!

۷۸۶

المعطی	۷۱۶	۷۱۴	اللہ
۷۱۲	۶۸	۱۵۸	۷۱۸
۷۰	۷۱۸ ہر مشکل آسان ہو	۷۱۲ محمد ندیم بن سرداراں	۱۵۶
۷۱۴	۱۵۴	۷۲	۷۱۶

نقش کے نیچے یہ عزیمت لکھیں!

یاالٰہی بحرمت ہذا لوحِ مبارک المعطی
محمد ندیم بن سرداراں کی ہر مشکل آسان ہو
اجب یا ردیائیل یالومائیل یا اسمائیل یاسرا کیتائیل
بحقِ المعطی
العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الساعۃ
الوحا الوحا الوحا

(عزیمت میں جو موکلات لکھیں وہ المعطی کے حروفِ تہجی کے حساب سے ہیں)

...دا نہ محمد ندیم بن سرداراں اوّل و آخر ۱۱ مرتبہ درود شریف کے ساتھ اسم الٰہی ...المعطی ۱۶۰ یا ۳۲۰ یا ۶۴۰ مرتبہ پڑھ کر دُعا مانگیں اور نقش پر دم کرے۔ ...اللہ تعالیٰ ہر مشکل آسان ہوگی۔ یاد رہے دُعا میں جو عزیمت نقش کے نیچے لکھی ...وہ بھی پڑھ سکتے ہیں۔

تعویزاتِ اسمائے الٰہی

...جلّ جلالہٗ:-

۷۸۶

۱۶	۱۹	۲۲	۹
۲۱	۱۰	۱۵	۲۰
۱۱	۲۴	۱۷	۱۴
۱۸	۱۳	۱۲	۲۳

۷۸۶

اللہ			اللہ
	۶۸	۲۴	
۷۰			۶۲
	۶۰	۷۲	

۷۸۶

ہ	ل	ل
۲۹	۲	۴
۳	۳۲	۲۸
۲۹	۲	۳

الرحمٰن جل جلالہ :-

۴۸۶

ر	ح	م	ن
۲۱	۴۹	۲۰۱	۷
۳۸	۳۸	۱۰	۲۰۲
۹	۲۰۳	۳۷	۳۹

۴۸۶

اللہ			الرحمٰن
	۳۲۷	۶۸	
۳۲۵			۷۰
	۴۲	۲۱۳	

۴۸۶

۷۳	۸۸	۸۵
۸۶	۸۱	۶۵
۸۰	۸۳	۹۰
۸۹	۷۷	۶۹

الرحیم جل جلالہ :-

۴۸۶

ال	ر	حی	م
۱۹	۳۹	۲۲	۱۴۹
۳۸	۱۶	۲۰۲	۳۳
۰	۳۲	۳۷	۱۷

۴۸۶

اللہ			الرحیم
	۲۸۷	۶۸	
۲۸۵			۷۰
	۴۲	۲۸۳	

۴۸۶

۶۴	۷۸	۶۵
۷۶	۷۱	۹۵
۷۰	۷۳	۸۰
۷۹	۶۷	۹۹

الملک جل جلالہ :-

۴۸۶

ال	م	ل	ک
۳۱	۱۹	۳۲	۳۹
۱۸	۲۸	۴۲	۳۳
۴۱	۳۳	۱۷	۲۹

۴۸۶

اللہ			الملک
	۱۱۹	۶۸	
۱۱۷			۷۰
	۴۲	۱۱۵	

۴۸۶

۳۲	۳۶	۴۳
۳۴	۲۹	۴۳
۲۸	۳۱	۴۸
۳۷	۲۵	۴۷

القدوس جل جلالہ :-

۴۸۶

ال	قد	و	س
[illegible]	۵۹	۳۲	۱۰۳
۵۸	۴	۱۰۶	۳۳
[illegible]	۳۴	۵۷	۵

۴۸۶

اللہ			القدوس
	۱۹۹	۶۸	
۱۹۷			۷۰
	۴۲	۱۹۵	

۴۸۶

۴۲	۵۶	۵۳	۵۰
۵۴	۴۹	۴۳	۵۵
۴۸	۵۱	۵۸	۴۴
۵۷	۴۵	۴۷	۵۲

السلام جل جلالہ :

۴۸۶

ال	س	لا	م
۳۱	۳۹	۳۲	۵۹
۳۸	۲۹	۶۲	۳۳
۶۱	۳۳	۳۷	۳۰

۴۸۶

اللہ			السلام
	۱۶۰	۶۸	
۱۵۸			۷۰
	۴۲	۱۵۶	

۴۸۶

۳۳	۳۶	۴۳	۳۰
۴۳	۳۹	۳۴	۴۵
۳۸	۴۱	۴۸	۳۵
۴۷	۳۶	۳۷	۴۲

المومن جل جلالہ :

۴۸۶

ال	م	و	من
۷	۸۹	۳۲	۳۹
۸۸	۴	۴۲	۳۳
۴۱	۳۴	۸۷	۵

۴۸۶

اللہ			المومن
	۱۶۵	۶۸	
۱۶۳			۷۰
	۴۲	۱۶۱	

۴۸۶

۳۴	۳۸	۴۳	۴۱
۴۵	۴۰	۳۵	۴۷
۳۹	۴۲	۵۰	۳۶
۴۹	۳۷	۳۸	۴۳

المھیمن جل جلالہ:

۷۸۶

من	ی	ک	م
۳	۳۱	۸۹	۱۱
۴۲	۷	۸	۸۸
۹	۸۷	۴۳	۶

۷۸۶

المھیمن			اللہ
	۶۸	۱۷۴	
۷۰			۱۷۲
	۱۷۰	۷۲	

۷۸۶

[illegible]	۳۷	۵۰	۳۶
[illegible]	۳۷	۴۲	۴۸
[illegible]	۵۲	۴۵	۴۱
[illegible]	۳۰	۳۹	۵۱

العزیز جل جلالہ:

۷۸۶

ز	ی	ز	ع
۶	۷۱	۶	۱۱
۷۲	۹	۸	۵
۹	۳	۷۳	۸

۷۸۶

العزیز			اللہ
	۶۸	۱۴۳	
۷۰			۱۳۱
	۱۱۵	۷۲	

۷۸۶

[illegible]	۳۴	۳۷	۲۳
[illegible]	۲۴	۳۰	۳۵
[illegible]	۳۹	۳۲	۲۹
[illegible]	۲۸	۳۶	۳۸

الجبار جل جلالہ:

۷۸۶

ر	با	ج	ال
۲	۳۲	۱۹۹	۳
۳۳	۵	۱	۱۹۸
۲	۱۹۷	۳۴	۳

۷۸۶

الجبار			اللہ
	۶۸	۲۲۵	
۷۰			۲۲۳
	۲۳۰	۷۲	

۷۸۶

[illegible]	۶۲	۶۵	ال
[illegible]	۵۳	۵۸	۶۳
[illegible]	۶۷	۶۰	۵۷
[illegible]	۵۶	۵۴	۶۶

...تکبر جل جلالہ:

۷۸۶

بر	ک	ت	م
۳۹۹	۴۱	۲۰۱	[illegible]
۴۲	۴۰۲	۱۸	[illegible]
۱۹	۱۹۹	۴۳	[illegible]

۷۸۶

الکبیر			اللہ
	۶۸	۶۹۱	
۷۰			۶۸۹
	۶۸۷	۷۲	

۷۸۶

۱۷۳	۱۷۶	۱۷۹	۱۶۵
۱۷۸	۱۶۶	۱۷۲	۱۷۰
۱۶۷	۱۸۲	۱۷۴	۱۷۱
۱۷۵	۱۶۰	۱۶۸	۱۸۰

الخالق جل جلالہ:

۷۸۶

ق	ل	خا	ال
۶۰۰	۳۲	۹۹	[illegible]
۳۳	۶۰۳	۳۸	۹۰
۲۹	۹۰	۳۳	۶۰۲

۷۸۶

الخالق			اللہ
	۶۸	۴۶۰	
۷۰			۴۵۸
	۴۵۶	۷۲	

۷۸۶

۱۵۰	۱۵۳	۱۹۲	۱۸۳
۱۹۵	۱۸۴	۱۸۹	۱۹۳
۱۸۵	۱۹۸	۱۹۱	۱۸۸
[illegible]	[illegible]	۱۸۶	۱۹۰

الباری جل جلالہ:

۷۸۶

ی	ر	با	ال
۲	۳۲	۹	۲۰۱
۳۳	۵	۱۹۸	۸
۱۹۹	۷	۳۴	۳

۷۸۶

الباری			اللہ
	۶۸	۲۴۲	
۷۰			۲۴۰
	۲۳۸	۷۲	

۷۸۶

۶۰	۶۳	۶۷	۵۳
۶۶	۵۴	۵۹	۶۵
۵۵	۶۹	۶۲	۵۸
۶۳	۵۷	۵۶	۶۸

المصوّر جلّ جلالہ :۔

۷۸۶

ر	و	ص	م
۸۹	۲۱	۱۹۹	۷
۳۳	۹۲	۴	۱۹۸
۵	۱۹۷	۳۳	۹۱

۷۸۶

المصوّر			اللّٰہ
	۶۸	۳۶۵	
۷۰			۳۶۳
	۳۶۱	۷۲	

۷۸۶

۹۱	۹۳	۹۸	۸۳
۹۷	۸۵	۹۰	۹۵
۸۹	۱۰۰	۹۲	۸۹
۹۳	۸۸	۸۷	۹۹

الغفّار جلّ جلالہ :

۷۸۶

ر	فا	غ	ال
۹۹۹	۳۲	۱۹۹	۸۲
۳۳	۱۰۰۳	۷۹	۱۹۸
۸۰	۱۹۷	۳۴	۱۰۰۱

۷۸۶

الغفّار			اللّٰہ
	۶۸	۱۳۱۰	
۷۰			۱۳۰۸
	۱۳۰۶	۷۲	

۷۸۶

۳۲۸	۳۳۱	۳۳۳	۳۲۰
[illegible]	۳۲۱	۳۲۶	۳۳۲
۳۲۲	۳۳۶	۳۲۹	۳۲۵
۳۳۰	۳۲۳	۳۲۳	۳۳۵

القہّار جلّ جلالہ ۔

۷۸۶

ر	ها	ق	ال
۹۹	۳۲	۱۹۹	۷
۳۳	۱۰۲	۴	۱۹۸
۵	۱۹۷	۳۴	۱۰۱

۷۸۶

القہّار			اللّٰہ
	۶۸	۳۳۵	
۷۰			۳۳۳
	۳۳۱	۷۲	

۷۸۶

[illegible]	۸۶	۹۰	۷۲
[illegible]	[illegible]	۸۳	۸۹
[illegible]	۹۲	۸۵	۸۳
[illegible]	۸۱	۷۹	۹۴

الوہّاب جلّ جلالہ :

۷۸۶

هاب	و	ل	ا
۲۹	۲	۷	[illegible]
۳	۳۲	۴	۶
۵	۵	۴	۳۱

۷۸۶

الوہّاب			اللّٰہ
	۶۸	۴۳	
۷۰			۴۱
	۳۹	۷۲	

۷۸۶

۱۱	۱۴	۱۷	۳
۱۶	۴	۱۰	۱۵
۵	۱۹	۱۲	۹
۱۳	۸	۶	۱۸

الرزّاق جلّ جلالہ

۷۸۶

ق	زا	ر	ال
۱۹۹	۳۲	۹۹	۹
۳۳	۲۰۲	۶	۹۸
۷	۹۷	۳۴	۲۰۱

۷۸۶

الرزّاق			اللّٰہ
	۶۸	۳۳۷	
۷۰			۳۳۵
	۳۳۳	۷۲	

۷۸۶

۸۳	۸۷	۹۱	۷۷
۹۰	۷۸	۸۳	۸۸
۷۹	۹۳	۸۵	۸۲
۸۶	۸۱	۸۰	۹۲

الفتّاح جلّ جلالہ ۔

۷۸۶

ح	تا	ف	ال
۷۹	۳۲	۷	۴۰۲
۳۳	۸۲	۳۹۹	۶
۴۰۰	۵	۳۴	۸۱

۷۰۶

الفتّاح			اللّٰہ
	۶۸	۵۱۸	
۷۰			۵۱۶
	۵۱۴	۷۲	

۷۸۶

۱۲۹	۱۳۳	۱۳۶	۱۲۲
۱۳۵	۱۲۳	۱۲۸	۱۳۳
۱۲۳	۱۳۸	۱۳۱	۱۲۷
۱۳۲	۱۲۶	۱۲۵	۱۳۴

العلیم جل جلالہ :

۴۸۶

ع	ل	ی	م
۱۱	۳۹	۴۱	۲۹
۳۸	۸	۳۲	۴۲
۳۱	۴۳	۳۷	۹

۴۸۶

اللہ			العلیم
	۱۴۹	۶۸	
۱۴۴			۴۰
	۴۲	۱۷۵	

۴۸۶

۳۷	۰۵۱	۴۸	[illegible]
۴۹	۴۴	۳۸	[illegible]
۴۳	۴۶	۵۳	[illegible]
۵۲	۴۰	۴۲	[illegible]

القابض جل جلالہ :

۴۸۶

ا	ل	قا	بض
۱۰۲	۸۰۱	۲	۲۹
۸۰۰	۹۹	۳۲	۳
۳۱	[illegible]	۷۹۹	۱۰۰

۴۸۶

اللہ			القابض
	۹۳۲	[illegible]	
۹۳۰			۴۰
	۴۲	۹۲۸	

۴۸۶

۲۲۶	۲۳۹	۲۳۶	[illegible]
۲۴۷	۲۳۲	۲۲۴	[illegible]
۲۳۱	۲۳۳	۲۴۱	[illegible]
۲۳۰	۲۲۹	۲۳۰	[illegible]

الباسط جل جلالہ :

۴۸۶

ال	یا	س	ط
۶۱	۸	۳۲	۲
۷	۵۸	۵	۳۳
۳	۳۴	۶	۵۹

۴۸۶

اللہ			الباسط
	۱۰۱	۶۸	
۹۹			۴۰
	۴۲	۹۷	

۴۸۶

۱۸	۳۲	۲۸	[illegible]
۲۹	۲۳	۱۹	[illegible]
۲۳	۲۶	۳۴	[illegible]
۴۳	۲۱	۲۴	[illegible]

الخافض جل جلالہ

۴۸۶

ال	خا	ف	ض
[illegible]	۷۹۹	۳۲	۶۰۰
[illegible]	۴۸	۶۰۳	۳۳
[illegible]	۳۴	۷۹۷	۴۹

۴۸۶

اللہ			الخافض
	۱۵۱۰	۶۸	
۱۵۰۸			۴۰
	۴۲	۱۵۰۶	

۴۸۶

۳۷۰	۳۸۴	۳۸۱	۳۷۷
۳۸۲	۳۷۶	۳۷۱	۳۸۳
۳۳۵	۳۷۹	۳۸۶	۳۷۲
۳۸۵	۳۷۳	۳۷۴	۳۸۰

الرافع جل جلالہ

۴۸۶

ال	را	ف	ع
۸۱	۶۹	۳۲	۳۰۰
۶۹	۴۸	۳۰۳	۳۳
۱۰۲	۳۴	۶۷	۴۹

۴۸۶

اللہ			الرافع
	۳۸۰	۶۸	
۳۷۸			۴۰
	۴۲	۳۷۶	

۴۸۶

۸۸	۱۰۱	۹۸	۹۵
۹۹	۹۴	۸۹	۱۰۰
۹۳	۹۶	۱۰۳	۹۰
۱۰۲	۹۱	۹۲	۹۷

المعز جل جلالہ :

۴۸۶

ال	م	ع	ز
۴۱	۶	۳۲	۳۹
۵	۶۸	۴۲	۳۳
۲۱	۳۴	۴	۶۹

۴۸۶

اللہ			المعز
	۱۳۶	۶۸	
۱۳۴			۴۰
	۴۲	۱۳۲	

۴۸۶

۲۹	۳۳	۴۰	۳۶
۴۱	۳۵	۳۰	۴۲
۳۴	۳۸	۳۵	۳۱
۴۴	۳۲	۳۳	۳۹

المذلُ جلّ جلالہ ،

۴۸۶

[illegible]	۲۰۳	۲۰۶	۱۹۲
[illegible]	۱۹۳	۱۹۹	۲۰۳
[illegible]	۲۰۸	۲۰۱	۱۹۸
[illegible]	۱۹۷	۱۹۵	۲۰۷

۴۸۶

المذل			الله
	۶۸	۴۹۹	
۴۰			۴۹۷
	۴۹۵	۴۲	

۴۸۶

ل	ذ	م	ال
۳۹	۳۲	۲۹	۴۰۱
۳۳	۴۲	۶۹۸	۲۸
۶۹۹	۲۴	۳۳	۴۱

السمیعُ جلّ جلالہ ،

۴۸۶

[illegible]	۵۵	۵۹	۴۵
[illegible]	۴۶	۵۱	۵۶
[illegible]	۶۱	۵۳	۵۰
[illegible]	۴۹	۴۸	۶۰

۴۸۶

السمیع			الله
	۶۸	۲۰۹	
۴۰			۲۰۴
	۲۰۵	۴۲	

۴۸۶

ع	ی	م	س
۳۹	۶۱	۲۹	۱۱
۶۲	۴۲	۸	۶۸
۹	۶۴	۶۳	۴۱

البصیرُ جلّ جلالہ ،

۴۸۶

[illegible]	۸۶	۸۹	۴۵
[illegible]	۴۶	۸۲	۸۴
[illegible]	۹۱	۸۳	۸۱
[illegible]	۸۰	۴۸	۹۰

۴۸۶

البصیر			الله
	۶۸	۳۳۱	
۴۰			۳۲۹
	۳۲۴	۴۲	

۴۸۶

ر	ی	ص	ب
۸۹	۳	۱۹۹	۱۱
۴	۹۳	۸	۱۹۸
۹	۱۹۴	۵	۹۴

الحکمُ جلّ جلالہ ،

۴۸۶

۲۳	۲۴	۱۱	۱۴
۳۰	۱۸	۲۳	۲۸
۱۹	۳۳	۲۵	۲۲
۲۶	۲۱	۲۰	۳۰

۴۸۶

الحکم			الله
	۶۸	۹۴	
۴۰			۹۵
	۹۳	۴۲	

۴۸۶

م	ک	ح	ال
۴	۳۲	۳۹	۲۱
۳۳	۱۰	۱۸	۳۸
۱۹	۲۴	۳۳	۹

العدلُ جلّ جلالہ ،

۴۸۶

۳۲	۳۹	۴۰	۲۶
۳۹	۲۴	۳۲	۳۴
۲۸	۴۲	۳۳	۳۱
۳۵	۲۰	۲۹	۳۱

۴۸۶

العدل			الله
	۶۸	۱۳۳	
۴۰			۱۳۱
	۱۲۹	۴۲	

۴۸۶

ل	د	ع	ال
۶۹	۳۲	۳۹	۵
۳۳	۴۲	۳	۲۸
۳	۲۴	۳۴	۴۱

اللطیف جلّ جلالہ ،

۴۸۶

۳۹	۴۳	۳۶	۳۲
۴۵	۳۳	۳۸	۴۳
۳۴	۴۸	۴۱	۳۴
۴۲	۳۱	۳۵	۴۴

۴۸۶

اللطیف			الله
	۶۸	۱۵۸	
۴۰			۱۵۷
	۱۵۳	۴۲	

۴۸۶

ق	ی	ط	ل
۸	۳۱	۴۹	۱۱
۳۲	۱۱	۸	۴۸
۹	۴۴	۲۳	۱۰

الخبیرُ جلّ جلالہ ؛

۴۸۶

ر	ی	ب	خ
۱	۶۰۱	۱۹۹	۱۱
۶۰۲	۳	۸	۱۹۸
۹	۱۹۷	۶۰۳	۲

۴۸۶

الخبیر			اللہ
	۶۸	۸۳۱	
۷۰			۸۳۹
	۸۳۷	۷۲	

۴۸۶

۳۱۳	۳۲۷	۳۰۳
۳۰۴	۳۰۹	۳۱۴
۳۱۹	۳۱۱	۳۰۸
۳۰۷	۳۰۶	۳۱۸

العلیمُ جلّ جلالہ ؛

۴۸۶

م	ی	ل	ع
۲۹	۹	۳۹	۱۱
۱۰	۳۲	۸	۳۸
۹	۳۷	۱۱	۲۰

۴۸۶

العلیم			اللہ
	۶۸	۱۱۷	
۷۰			۱۱۵
	۱۱۳	۷۲	

۴۸۶

۳۲	۳۶	۲۲
۲۳	۲۸	۳۳
۳۸	۳۰	۲۷
۲۶	۱۳۲	۳۷

العظیم جلّ جلالہ ؛

۴۸۶

م	ی	ظ	ع
۸۹۹	۷۱	۳۹	۱۱
۴۲	۹۰۲	۸	۳۸
۹	۳۷	۷۳	۹۰۱

۴۸۶

العظیم			اللہ
	۶۸	۱۰۲۹	
۷۰			۱۰۲۷
	۱۰۳۵	۷۳	

۴۸۶

۲۶۵	۳۶۹	۲۵۵
۲۵۶	۳۶۱	۲۶۶
۲۷۱	۲۶۳	۲۶۰
۲۵۹	۱۵۸	۲۷۰

الشکورُ جلّ جلالہ ؛

۴۸۶

ر	و	ک
۱۹	۳۰۱	۱۹۱
۳۰۲	۲۲	۴
۵	۱۹۷	۳۰۳

۴۸۶

الشکور			اللہ
	۶۸	۵۵۵	
۷۰			۵۵۳
	۵۵۱	۷۳	

۴۸۶

۱۳۹	۱۳۲	۱۳۵	۱۳۱
۱۳۴	۱۳۳	۱۳۸	۱۳۳
۱۳۳	۱۴۷	۱۳۰	۱۳۷
۱۳۱	۱۳۶	۱۳۳	۱۳۹

لی جل جلالہ ؛

ے نقش

۴۸۶

ی	ل	ع
۶۹	۳۲	۹
۳۳	۷۲	۲۸
۲۹	۷	۳۴

۴۸۶

العلی			اللہ
	۶۸	۱۳۹	
۷۰			۱۳۷
	۱۳۵	۷۳	

۴۸۶

۳۵	۳۸	۳۱	۲۷
۳۰	۲۸	۳۴	۳۹
۲۹	۴۳	۳۶	۳۳
۳۷	۳۲	۳۰	۴۲

کبیر جلّ جلالہ ؛

ے نقش

۴۸۶

ر	ی	ب
۱	۲۱	۱۹۹
۲۲	۴	۸
۹	۱۹۷	۲۳

۴۸۶

الکبیر			اللہ
	۶۸	۲۶۱	
۷۰			۲۵۹
	۲۵۷	۷۳	

۴۸۶

۶۵	۶۸	۷۲	۵۸
۷۱	۵۹	۶۴	۶۹
۶۰	۷۴	۶۶	۶۳
۶۷	۶۲	۶۱	۷۳

الحفیظ جلّ جلالہ، کے نقش

۷۸۶

ظ	ی	ف	ح
۷۹	۹	۸۹۹	۱۱
۱۰	۸۳	۸	۸۹۸
۹	۸۹۷	۱۱	۸۱

۷۸۶

الحفیظ			اللہ
	۶۸	۱۰۲۷	
۷۰			۱۰۲۵
	۱۰۲۳	۷۲	

۷۸۶

۳۶۰	۳۶۳	۳۴۹
۳۵۰	۳۵۶	۳۶۱
۳۶۵	۳۵۸	۳۵۵
۳۵۴	۳۵۲	۳۶۴

المقیت جلّ جلالہ۔

۷۸۶

ت	ی	ق	م
۹۹	۴۱	۳۹۹	۱۱
۴۲	۱۰۳	۸	۳۹۸
۹	۳۹۷	۴۳	۱۰۱

۷۸۶

المقیت			اللہ
	۶۸	۵۷۹	
۷۰			۵۷۷
	۵۷۵	۷۲	

۷۸۶

۱۳۸	۱۵۱	۱۳۴
۱۴۸	۱۴۳	۱۳۹
۱۵۳	۱۴۶	۱۴۳
۱۴۲	۱۴۰	۱۵۲

الحسیب جلّ جلالہ۔

۷۸۶

یب	س	ح	ال
۷	۳۲	۱۱	۶۱
۳۳	۱۰	۵۸	۱۰
۵۹	۹	۳۴	۹

۷۸۶

الحسیب			اللہ
	۶۸	۱۰۹	
۷۰			۱۰۷
	۱۰۵	۷۲	

۷۸۶

۳۰	۳۴	۲۰
۲۱	۳۶	۳۱
۳۶	۲۸	۲۵
۳۴	۲۳	۳۵

الیل جلّ جلالہ۔

۷۸۶

ل	ی	ل
۲۹	۳	۱۹
۵	۳۲	۸
۹	۲۷	۶

۷۸۶

الجلیل			اللہ
	۶۸	۱۰۲	
۷۰			۱۰۰
	۹۸	۷۲	

۷۸۶

۲۵	۲۹	۳۲	۱۸
۳۱	۱۹	۲۴	۳۰
۲۰	۳۳	۲۷	۲۳
۲۸	۲۲	۲۱	۳۳

ریم جلّ جلالہ۔

۷۸۶

م	ی	ر
۱۹۹	۲۱	۳۹
۲۲	۳۰۲	۸
۹	۳۷	۲۳

۷۸۶

الکریم			اللہ
	۶۸	۲۹۹	
۷۰			۲۹۷
	۲۹۵	۷۲	

۷۸۶

۷۵	۷۸	۸۱	۶۷
۸۰	۶۸	۷۴	۷۹
۶۹	۸۳	۷۶	۷۳
۷۷	۷۲	۷۰	۸۲

یبُ جلّ جلالہ۔

۷۸۶

یب	ق	ر
۱۹۹	۳۲	۱۱
۳۳	۲۰۲	۹۸
۹۹	۹	۳۴

۷۸۶

الرقیب			اللہ
	۶۸	۳۴۱	
۷۰			۳۳۹
	۳۳۷	۷۲	

۷۸۶

۸۵	۸۸	۹۲	۷۸
۹۱	۷۹	۸۴	۸۹
۸۰	۹۴	۸۶	۸۳
۸۷	۸۲	۸۱	۹۳

المجیب جلّ جلالہ:-

۷۸۶

یب	ج	م	ال
[illegible]	۳۲	۱۱	۳
۳۲	۳۴	۱	۱۰
۲	۹	۳۳	۴۱

۷۸۶

المجیب			اللہ
	۶۸	۸۳	
۷۰			۸۲
	۸۰	۷۲	

۷۸۶

۲۴	۲۷	۱۳
۱۵	۲۰	۲۵
۲۹	۲۲	۱۹
۱۸	۱۷	۲۸

الواسعُ جلّ جلالہ:-

۷۸۶

ع	س	وا	ال
۶	۲۲	۶۹	۶۱
۳۳	۹	۵۸	۶۸
۵۹	۲۷	۳۴	۸

۷۸۶

الواسع			اللہ
	۶۸	۱۶۶	
۷۰			۱۶۳
	۱۶۲	۷۲	

۷۸۶

۳۵	۳۸	۳۳
۳۵	۴۰	۴۶
۵۰	۴۳	۳۹
۳۸	۳۷	۴۹

الحکیمُ جلّ جلالہ:-

۷۸۶

م	ی	ک	ح
۱۹	۹	۳۹	۱۱
۱۰	۲۲	۸	۳۸
۹	۳۷	۱۱	۲۱

۷۸۶

الحکیم			اللہ
	۶۸	۱۰۷	
۷۰			۱۰۵
	۱۰۳	۷۲	

۷۸۶

۳۰	۲۳	۱۹
۳۰	۲۶	۳۱
۳۵	۲۸	۲۵
۲۳	۲۲	۳۴

ودودُ جلّ جلالہ:-

۷۸۶

د	و	د
۳	۷	۲
۸	۶	۴
۵	۱	۹

۷۸۶

الودود			اللہ
	۶۸	۴۹	
۷۰			۴۷
	۳۵	۷۲	

۷۸۶

۱۲	۱۵	۱۹	۵
۱۸	۶	۱۱	۱۶
۷	۲۱	۱۳	۱۰
۱۴	۹	۸	۲۰

لمجیدُ جلّ جلالہ:-

۷۸۶

د	ی	ج
۲	۴۱	۳
۴۳	۵	۸
۹	۱	۴۳

۷۸۶

المجید			اللہ
	۶۸	۸۶	
۷۰			۸۴
	۸۲	۷۲	

۷۸۶

۲۱	۲۵	۲۸	۱۳
۲۷	۱۵	۲۰	۲۶
۱۶	۳۰	۲۳	۱۹
۲۳	۱۸	۱۷	۲۹

باعثُ جلّ جلالہ:-

۷۸۶

ث	ع	با
۲	۳۲	۴۹۹
۳۳	۵	۶۸
۶۹	۴۹۷	۳۴

۷۸۶

الباعث			اللہ
	۶۸	۶۰۲	
۷۰			۶۰۰
	۵۹۸	۷۲	

۷۸۶

۱۵۰	۱۵۳	۱۵۷	۱۴۳
۱۵۶	۱۴۴	۱۴۹	۱۵۵
۱۴۵	۱۵۹	۱۵۲	۱۴۸
۱۵۳	۱۴۷	۱۴۶	۱۵۸

الشہیدُ جل جلالہ :-

۷۸۶

د	ی	ہ	ش
۴	۳۰۱	۳	۱۱
۳۰۲	۷	۸	۲
۹	۱	۳۰۳	۶

۷۸۶

الشہید			اللہ
	۶۸	۳۴۸	
۷۰			۳۴۶
	۳۴۴	۷۲	

۷۸۶

[illegible]	۹۰	۹۲	۸۰
[illegible]	۸۱	۸۶	۹۱
[illegible]	۹۳	۸۸	۸۵
[illegible]	۸۴	۸۳	۹۴

الحقُّ جلّ جلالہ ۔

۷۸۶

ق	ح	ل	ا
۲۹	۲	۹۹	۹
۳	۳۲	۶	۹۸
۷	۹۷	۴	۳۱

۷۸۶

الحق			اللہ
	۶۸	۱۳۷	
۷۰			۱۳۵
	۱۳۳	۷۲	

۷۸۶

[illegible]	۳۷	۴۱	۲۷
[illegible]	۲۸	۳۳	۳۸
[illegible]	۴۳	۳۵	۳۲
[illegible]	۳۱	۳۰	۴۲

الوکیلُ جلّ جلالہ :-

۷۸۶

ل	ی	ک	و
۱۹	۷	۲۹	۱۱
۸	۳۲	۸	۲۸
۹	۲۷	۹	۲۱

۷۸۶

الوکیل			اللہ
	۶۸	۹۵	
۷۰			۹۳
	۹۱	۷۲	

۷۸۶

[illegible]	۲۷	۳۰	۱۶
[illegible]	۱۷	۲۳	۲۸
[illegible]	۳۲	۲۵	۲۲
[illegible]	۲۱	۱۹	۳۱

القویُّ جلّ جلالہ ۔

۷۸۶

ی	د	ق	[illegible]
۹۹	۳۲	۹	[illegible]
۳۳	۱۰۲	۴	[illegible]
۵	۷	۳۴	[illegible]

۷۸۶

القوی			اللہ
	۶۸	۱۴۵	
۷۰			۱۴۳
	۱۴۱	۷۲	

۷۸۶

۳۶	۳۹	۴۳	۲۹
۴۲	۳۰	۳۵	۴۰
۳۱	۴۵	۳۷	۳۴
۳۸	۳۳	۳۲	۴۴

المتینُ جلّ جلالہ ۔

۷۸۶

ن	ی	ت	[illegible]
۳۹۹	۴۱	۴۹	[illegible]
۴۲	۴۰۲	۸	[illegible]
۱	۴۷	۴۳	[illegible]

۷۸۶

المتین			اللہ
	۲۸	۵۲۹	
۷۰			۵۲۷
	۵۲۵	۷۲	

۷۸۶

۱۳۲	۱۳۵	۱۳۹	۱۲۵
۱۳۸	۱۲۶	۱۳۱	۱۳۶
۱۲۷	۱۴۱	۱۳۳	۱۳۰
۱۳۴	۱۲۹	۱۲۸	۱۴۰

الولیُّ جلا جلالہ ۔

۷۸۶

ی	ل	و	[illegible]
۵	۳۲	۹	[illegible]
۳۳	۸	۲۸	[illegible]
۲۹	۷	۳۴	[illegible]

۷۸۶

الولی			اللہ
	۶۸	۷۵	
۷۰			۷۳
	۷۱	۷۲	

۷۸۶

۱۹	۲۲	۲۵	۱۱
۲۴	۱۲	۱۸	۲۳
۱۳	۲۷	۲۰	۱۷
۲۱	۱۶	۱۴	۲۶

الحمیدُ جلّ جلالہ ،

۷۸۶

د	ی	م	ح
۳۹	۹	۳	۱۱
۱۰	۳۲	۸	۲
۹	۱	۱۱	۴۱

۷۸۶

الحمید			اللہ
	۶۸	۹۱	
۷۰			۸۹
	۸۷	۷۲	

۷۸۶

۲۶	۲۹	۱۵
۱۶	۲۲	۲۷
۳۱	۲۴	۲۱
۲۰	۱۸	۳۰

المحصی جلّ جلالہ :

۷۸۶

ی	ص	ح	م
۷	۴۱	۹	۹۱
۴۲	۱۰	۸۸	۸
۸۹	۷	۴۳	۹

۷۸۶

المحصی			اللہ
	۶۸	۱۴۷	
۷۰			۱۴۵
	۱۴۳	۷۲	

۷۸۶

۲۷	۵۱	۳۷
۳۸	۴۳	۴۸
۵۳	۳۵	۴۳
۴۱	۴۰	۵۲

المبدیُ جلّ جلالہ :

۷۸۶

ی	بذ	م	ال
۳۹	۳۲	۹	۷
۳۳	۴۲	۳	۸
۵	۷	۳۴	۴۱

۷۸۶

المبدی			اللہ
	۶۸	۸۵	
۷۰			۸۳
	۸۱	۷۲	

۷۸۶

۳۴	۲۸	۱۳
۱۵	۳۰	۲۵
۳۰	۲۲	۱۹
۱۸	۱۷	۲۹

المعیدُ جلّ جلالہ :

۷۸۶

د	ی	ع	م
۶۹	۴۱	۳	۱۱
۴۲	۷۲	۸	۱
۹	۱	۴۳	۴۱

۷۸۶

المعید			اللہ
	۶۸	۱۵۳	
۷۰			۱۵۱
	۱۴۹	۷۲	

۷۸۶

۳۸	۴۱	۳۵	۳۱
۴۴	۳۲	۳۷	۴۲
۳۳	۴۷	۳۹	۳۶
۴۰	۳۵	۳۴	۴۶

المحییَ جلّ جلالہ ،

۷۸۶

ی	ح	م	ال
۳۹	۳۲	۹	۱
۳۳	۴۲	۶	۸
۷	۷	۳۴	۴۱

۷۸۶

المحیی			اللہ
	۶۸	۸۷	
۷۰			۸۵
	۸۳	۷۲	

۷۸۶

۲۲	۲۵	۲۸	۱۳
۲۷	۱۵	۲۱	۲۶
۱۶	۳۰	۲۳	۲۰
۲۳	۱۹	۱۷	۲۹

الممیتُ جلّ جلالہ :

۷۸۶

ت	ی	م	م
۳۹	۴۱	۳۹۹	۱۱
۴۲	۴۲	۸	۳۹۰
۹	۳۹۷	۴۳	۴۱

۷۸۶

الممیت			اللہ
	۶۸	۵۱۹	
۷۰			۵۱۷
	۵۱۵	۷۲	

۷۸۶

۱۳۰	۱۳۳	۱۳۶	۱۲۲
۱۳۵	۱۲۳	۱۲۹	۱۳۴
۱۲۴	۱۳۸	۱۳۱	۱۲۸
۱۳۲	۱۲۷	۱۲۵	۱۲۷

الحیّ جلّ جلالہ ۔

۷۸۶

ی	ح	ل	ا
۲۹	۲	۹	۱
۳	۳۲	۶	۸
۷	۷	۴	۳۱

۷۸۶

الحیّ			اللہ
	۶۸	۴۷	
۷۰			۴۵
	۴۳	۷۲	

۷۸۶

۱۵	۱۸	۴
۵	۱۱	۱۶
۲۰	۱۳	۱۰
۹	۷	۱۹

القیوم جل جلالہ ۔

۷۸۶

م	و	ی	ق
۹	۱۰۱	۳۹	۷
۱۰۲	۱۲	۴	۳۸
۵	۳۷	۱۰۳	۱۱

۷۸۶

القیوم			اللہ
	۶۸	۱۸۵	
۷۰			۱۸۳
	۱۸۱	۷۲	

۷۸۶

۳۶	۵۳	۳۹
۴۰	۴۵	۵۰
۵۵	۴۷	۴۴
۳۳	۴۲	۵۴

الواحدؐ جلّ جلالہ ۔

۷۸۶

د	ح	وا	ال
۶	۳۲	۳	۴
۳۳	۹	۱۰	۲
۲	۱	۳۴	۸

۷۸۶

الواحد			اللہ
	۶۸	۴۵	
۷۰			۴۳
	۴۱	۷۲	

۷۸۶

۱۳	۱۷	۴
۳	۱۰	۱۵
۱۱	۱۲	۹
۸	۶	۱۸

الماجدُ جلّ جلالہ ۔

۷۸۶

د	ج	ما	
۳۰	۳۲	۳	
۳۳	۴۳	۱	
۲	۱	۳۴	۳۱

۷۸۶

الماجد			اللہ
	۶۸	۴۷	
۷۰			۷۵
	۷۳	۷۲	

۷۸۶

۱۹	۲۲	۲۶	۱۲
۲۵	۱۳	۱۸	۲۳
۱۴	۲۸	۲۰	۱۷
۲۱	۱۶	۱۵	۲۷

الواحدُ جل جلالہ ۔

۷۸۶

د	ح	وا	ال
۶	۳۲	۳	۹
۳۳	۹	۶	۲
۷	۱	۳۴	۸

۷۸۶

الواحد			اللہ
	۶۸	۳۸	
۷۰			۳۶
	۴۴	۷۲	

۷۸۶

۱۲	۱۵	۱۸	۵
۱۷	۶	۱۱	۱۶
۷	۲۰	۱۳	۱۰
۱۴	۹	۸	۱۹

الصّمدُ جلّ جلالہ ۔

۷۸۶

د	م	ص	ال
۸۹	۳۲	۳	۴۱
۳۳	۹۲	۳۸	۲
۳۹	۱	۳۴	۹۱

۷۸۶

الصمد			اللہ
	۶۸	۱۶۳	
۷۰			۱۶۱
	۱۵۹	۷۲	

۷۸۶

۳۱	۴۴	۴۷	۳۳
۳۶	۳۴	۴۰	۳۵
۳۵	۴۹	۴۲	۳۹
۴۳	۳۸	۳۶	۴۸

القادر جل جلاله ۔

۴۸۶

ال	قا	د	ر
۵	۱۹۹	۳۲	۱۰۰
۱۹۸	۲	۱۰۳	۳۳
۱۰۲	۳۳	۱۹۷	۳

۴۸۶

الله			القادر
	۳۴۳	۶۸	
۳۴۲			۷۰
	۷۲	۳۳۰	

۴۸۶

۷۶	۹۰	۸۷	۸۳
۸۸	۸۲	۷۷	۸۹
۸۱	۸۵	۹۲	۷۸
۹۱	۷۹	۸۰	۸۶

المقتدر جل جلاله ۔

۴۸۶

م	ق	تد	ر
۲۰۵	۱۹۹	۳۱	۹۹
۱۹۸	۲۰۲	۱۰۲	۳۲
۱۰۱	۳۳	۱۹۷	۲۰۳

۴۸۶

الله			المقتدر
	۷۴۳	۶۸	
۷۷۱			۷۰
	۷۲	۷۶۹	

۴۸۶

۱۸۶	۲۰۰	۱۹۶	۱۹۳
۱۹۷	۱۹۲	۱۸۷	۱۹۹
۱۹۱	۱۹۴	۲۰۲	۱۸۸
۲۰۱	۱۸۹	۱۹۰	۱۹۵

المقدم جل جلاله ۔

۴۸۶

م	ق	د	م
۵	۳۹	۳۱	۹۹
۳۸	۲	۱۰۲	۳۲
۱۰۱	۴۳	۳۷	۳

۴۸۶

الله			المقدم
	۲۱۳	۶۸	
۲۱۱			۷۰
	۷۲	۲۰۹	

۴۸۶

۳۶	۶۰	۵۶	۵۳
۵۷	۵۲	۴۷	۵۹
۵۱	۵۴	۶۲	۳۸
۶۱	۴۹	۵۰	۵۵

وخر جل جلاله ۔

۴۸۶

[illegible]	مو	خ	ر
[illegible]	۱۹۹	۳۲	۳۵
[illegible]	۵۹۸	۳۸	۳۳
[illegible]	۳۴	۱۹۷	۵۹۹

۴۸۶

الله			الموخر
	۸۷۵	۶۸	
۸۷۳			۷۰
	۷۲	۸۷۱	

۴۸۶

۲۱۱	۲۲۵	۲۲۳	۲۱۹
۲۲۳	۲۱۸	۲۱۲	۲۲۴
۲۱۷	۲۲۰	۲۲۷	۲۱۳
۲۲۶	۲۱۴	۲۱۶	۲۲۱

لاوّل جل جلاله ۔

۴۸۶

ا	لا	و	ل
[illegible]	۲۹	۲	۳۰
۲۸	۴	۳۳	۳
۳۲	۴	۲۷	۵

۴۸۶

الله			الاول
	۶۹	۶۸	
۹۳			۷۰
	۷۲	۶۲	

۴۸۶

۹	۲۳	۲۰	۱۶
۲۱	۱۵	۱۰	۲۲
۱۴	۱۸	۲۵	۱۱
۲۴	۱۲	۱۳	۱۹

الآخر جل جلاله ۔

۴۸۶

ا	لا	خ	ر
۲۰۱	۱۹۹	۲	۳۰
۱۹۸	۵۶۸	۳۳	۳
۳۲	۳	۱۹۷	۵۹۹

۴۸۶

الله			الآخر
	۸۳۰	۶۸	
۸۲۸			۷۰
	۷۲	۸۲۶	

۴۸۶

۲۰۰	۲۱۴	۲۱۱	۲۰۷
۲۱۲	۲۰۶	۲۰۱	۲۱۳
۲۰۵	۲۰۹	۲۱۶	۲۰۲
۲۱۵	۲۰۳	۲۰۴	۲۱۰

الظاهرُ جلّ جلالہ ۔

۷۸٦

ر	ھ	ظا	ال
۹۰۰	۳۲	۱۹۹	٦
۳۳	۹۰۲	۳	۱۹۸
۴	۱۹۷	۳۴	۹۰۲

۷۸٦

الظاہر			اللہ
	۹۸	۱۱۳۵	
۷۰			۱۱۳۳
	۱۱۳۱	۷۲	

۷۸٦

[illegible]	۲۸۷	۲۹۰	۲۷٦
[illegible]	۲۷۷	۲۸۳	۲۸۸
[illegible]	۲۹۲	۲۸۵	۲۸۳
[illegible]	۲۸۱	۲۷۹	۲۹۲

الباطنُ جل جلالہ ۔

۷۸٦

ن	ط	یا	ال
۲	۳۲	۳۹	۱۰
۳۳	۵	۰	۳۸
۸	۴۷	۳۴	۲

۷۸٦

الباطن			اللہ
	۹۸	۹۱	
۷۰			۸۹
	۸۷	۷۲	

۷۸٦

۲۳	۲٦	۲۹	۱۵
۲۸	۱٦	۲۲	۲۷
۱۷	۳۱	۲۴	۲۱
۲۵	۲۰	۱۸	۳۰

الوالیُ جلّ جلالہ ۔

۷۸٦

ی	ل	وا	ال
٦	۳۲	۹	۳۱
۳۳	۹	۲۸	۸
۲۹	۷	۳۴	۸

۷۸٦

الوالی			اللہ
	٦۸	۷٦	
۷۰			۷۴
	۷۲	۷۲	

۷۸٦

۱۹	۲۲	۲۵	۱۲
[illegible]	۱۳	۱۸	۲۳
۱۴	۲۷	۲۰	۱۷
۲۱	۱٦	۱۵	۲٦

المتعالُ جلّ جلالہ ۔

۷۸٦

ل	عا	ت	[illegible]
۳۹۹	۳۱	۲۹	[illegible]
۳۲	۴۰۲	٦۹	[illegible]
۷۰	۲۷	۴۳	[illegible]

۷۸٦

المتعال			اللہ
	۹۸	۵۷۰	
۷۰			۵۲۸
	۵٦۱	۷۳	

۷۸٦

۱۴۲	۱۴٦	۱۳۹	۱۳۵
۱۳۸	۱۳٦	۱۴۱	۱۴۷
۱۳۷	۱۵۱	۱۴۴	۱۴۰
۱۴۵	۱۴۹	۱۳۸	۱۵۰

البرُّ جلّ جلالہ ۔

۷۸٦

ر	ب	ل	[illegible]
۲۹	۲	۱۹۹	[illegible]
۳	۳۲		[illegible]
۱	۱۹۷	۴	[illegible]

۷۸٦

البر			اللہ
	۹۸	۲۳۱	
۷۰			۲۲۹
	۲۲۷	۷۲	

۷۸٦

۵۸	٦۱	٦۴	۵۰
٦۳	۵۱	۵۷	٦۲
۵۲	٦٦	۵۹	۵٦
٦۰	۵۵	۵۳	٦۵

التوابُ جلّ جلالہ ۔

۷۸٦

واب	ت	ل	ا
۲۹	۲	۸	۳۱
۳	۳۲	۳۹۸	[illegible]
۳۹۹	٦	۴	۳۱

۷۸٦

التواب			اللہ
	٦۸	۲۳۸	
۷۰			۴۳٦
	۴۳۳	۷۲	

۷۸٦

۱۰۹	۱۱۳	۱۱٦	۱۰۲
۱۱۵	۱۰۳	۱۰۸	۱۱۴
۱۰۴	۱۱۸	۱۱۱	۱۰۷
۱۱۲	۱۰٦	۱۰۵	۱۱۷

البدیعُ جلّ جلالہ :

۷۸۶

ع	ی	بد	ال
۵	۳۲	۶۹	۱۱
۳۳	۸	۸	۶۸
۹	۶۷	۳۴	۷

۷۸۶

البدیع			الله
	۶۸	۱۱۵	
۷۰			۱۱۳
	۱۱۱	۷۲	

۷۸۶

[illegible]	۳۲	۳۵	۲۱
۲۳	۳۲	۲۸	۳۳
۱۳	۳۴	۳۰	۲۴
۲۱	۳۶	۲۳	۳۶

المنتقمُ جلّ جلالہ :

۷۸۶

م	ق	ت	من
۳۹۹	۹۱	۳۹	۱۰۱
۹۲	۴۰۲	۹۸	۳۸
۹۹	۳۷	۹۳	۴۰۱

۷۸۶

المنتقم			الله
	۶۸	۶۵۹	
۷۰			۶۵۷
	۲۵۵	۷۲	

۷۸۶

[illegible]	۱۶۸	۱۷۱	۱۵۷
[illegible]	۱۵۸	۱۶۳	۱۶۹
[illegible]	۱۴۳	۱۶۶	۱۶۳
[illegible]	۱۶۲	۱۶۰	۱۶۴

العفوُ جلّ جلالہ :

۷۸۶

و	ف	ع	ال
۶۹	۳۲	۵	۸۱
۲۳	۷۲	۷۸	۳
۷۹	۳	۳۴	۷۱

۷۸۶

العفو			الله
	۶۸	۱۸۵	
۷۰			۱۸۳
	۱۸۱	۷۲	

۷۸۶

۳۸	۴۹	۵۳	۳۹
۵۲	۴۰	۴۵	۵۰
۴۱	۵۵	۴۷	۴۳
۴۸	۴۳	۴۲	۵۳

رءوف جل جلالہ :

۷۸۶

ف	و	ر	[illegible]
۱۹۹	۳۲	۷۹	[illegible]
۳۳	۲۰۲	۳	[illegible]
۵	۷۷	۳۴	[illegible]

۷۸۶

رءوف			الله
	۶۸	۲۱۵	
۷۰			۲۱۳
	۳۱۱	۷۳	

۷۸۶

۷۹	۸۲	۵۵	۷۱
۸۳	۷۲	۷۸	۸۳
۷۳	۸۷	۸۰	۷۷
۸۱	۷۶	۷۳	۸۶

مالک الملک جل جلالہ :

۷۸۶

ملک	ال	ملک	[illegible]
۳۹	۳۲	۸۹	[illegible]
۳۳	۵۲	۲۹	[illegible]
۳۰	۸۷	۳۴	[illegible]

۷۸۶

مالک الملک			الله
	۶۸	۲۱۰	
۷۰			۲۰۸
	۲۰۶	۷۲	

۷۸۶

۶۰	۶۳	۶۷	۵۳
۶۶	۵۴	۵۹	۶۳
۵۵	۶۹	۶۱	۵۸
۶۴	۵۷	۵۶	۶۸

ذوالجلال والاکرام جلّ جلالہ :

۷۸۶

اکرام	وال	جلال	[illegible]
۶۳	۴۳۸	۲۶۱	[illegible]
۴۳۹	۶۶	۲۵	[illegible]
۳۶	۲۵۹	۴۴۰	[illegible]

۷۸۶

ذوالجلال والاکرام			الله
	۶۸	۱۲۹۸	
۷۰			۱۲۹۶
	۱۲۹۴	۷۲	

۷۸۶

۳۲۳	۳۲۸	۳۳۱	۳۱۷
۳۳۰	۳۱۸	۳۲۳	۳۲۹
۳۱۹	۳۳۳	۳۳۶	۳۲۳
۳۲۷	۳۲۱	۳۳۰	۳۳۲

المقسطُ جلّ جلالہ :

۴۸۶

ط	س	ق	م
۹۹	۳۱	۸	۶۱
۴۲	۱۰۲	۵۸	۷
۵۹	۶	۴۳	۱۰۱

۴۸۶

المقسط			الله
	۶۸	۲۳۸	
۷۰			۲۳۶
	[illegible]	۴۲	

۴۸۶

[illegible]	۶۳	۶۲	۵۲
[illegible]	۵۳	۵۸	۶۴
[illegible]	۶۸	۶۱	۵۷
[illegible]	۵۶	۵۵	۶۷

الجامع جل جلالہ،

۴۸۶

ع	م	جا	ال
۳	۳۲	۶۹	۴۱
۳۳	۶	۳۸	۶۸
۳۹	۶۷	۳۴	۵

۴۸۶

الجامع			الله
	۶۸	۱۴۳	
۷۰			۱۴۱
	۱۳۹	۴۲	

۴۸۶

[illegible]	۳۹	۴۳	۲۸
[illegible]	۲۹	۳۵	۴۰
[illegible]	۴۴	۳۷	۳۴
[illegible]	۳۳	۳۱	۴۳

الغنیُّ جلّ جلالہ :

۴۸۶

ی	ن	غ	ال
۹۹۹	۳۲	۹	۵۱
۳۳	۱۰۰۲	۴۸	۸
۴۹	۷	۳۲	۱۰۱

۴۸۶

الغنی			الله
	۶۸	۱۰۳۹	
۷۰			۱۰۲۷
	۱۰۲۵	۴۲	

۴۸۶

[illegible]	۲۷۵	۲۷۹	۲۶۵
[illegible]	۲۶۶	۲۷۱	۲۷۲
[illegible]	۲۸۱	۲۷۳	۲۷۰
[illegible]	۲۶۹	۲۶۸	۲۸۰

المغنیُ جلّ جلالہ :

۴۸۶

ی	ن	غ	[illegible]
۹۹۹	۴۱	۹	[illegible]
۴۲	۱۰۰۲	۴۸	[illegible]
۴۹	۷	۴۳	[illegible]

۴۸۶

المغنی			الله
	۶۸	۱۱۳۹	
۷۰			۱۱۳۷
	۱۱۳۵	۴۲	

۴۸۶

۲۸۲	۲۸۵	۲۸۹	۲۷۵
۲۸۸	۲۷۶	۲۸۱	۲۸۶
۲۷۷	۲۹۱	۲۸۳	۲۸۰
۲۸۴	۲۷۹	۲۷۸	۲۹۰

المعطیُ جلّ جلالہ :

۴۸۶

ی	ط	ع	[illegible]
۶۹	۴۱	۱	[illegible]
۳۲	۴۲	۷	[illegible]
۸	۷	۴۳	[illegible]

۴۸۶

المعطی			الله
	۶۸	۱۵۸	
۷۰			۱۵۶
	۱۵۴	۴۲	

۴۸۶

۳۹	۴۳	۴۶	۳۲
۴۵	۳۳	۳۸	۴۴
۳۴	۴۸	۴۱	۳۷
۴۲	۳۶	۳۵	۴۷

المانعُ جلّ جلالہ ،

۴۸۶

ع	ن	ما	ال
۳۰	۳۲	۶۹	[illegible]
۳۳	۴۳	۳۸	[illegible]
۳۹	۶۷	۳۴	[illegible]

۴۸۶

المانع			الله
	۶۸	۱۹۰	
۷۰			۱۸۸
	۱۸۶	۴۲	

۴۸۶

۴۷	۵۱	۵۴	۳۰
۵۳	۴۱	۴۶	۵۲
۴۲	۵۶	۴۹	۴۵
۵۰	۴۴	۴۳	۵۵

الضّارُ جلّ جلالہ ۔

۷۸۶

ر	ضا	ل	ا
۲۹	۲	۱۹۹	۸۰۲
۳	۳۲	۷۹۹	۱۹۸
۸۰۰	۱۹۷	۴	۳۱

۷۸۶

الضار			اللہ
	۶۸	۱۰۳۰	
۷۰			۱۰۲۸
	۱۰۲۶	۷۲	

۷۸۶

۲۶۱	۲۶۳	۲۵۰
۲۵۱	۲۵۶	۲۶۲
۲۶۶	۲۵۹	۲۵۵
۲۵۴	۲۵۳	۲۶۵

النافعُ جلّ جلالہ ۔

۷۸۶

ع	ف	نا	ال
۵۰	۳۲	۶۹	۸۱
۳۳	۵۲	۷۸	۶۸
۷۹	۶۷	۳۴	۵۲

۷۸۶

النافع			اللہ
	۶۸	۲۳۰	
۷۰			۲۲۸
	۲۲۶	۷۲	

۷۸۶

۶۱	۶۴	۵۰
۵۱	۵۶	۶۲
۶۶	۵۹	۵۵
۵۴	۵۳	۶۵

النورُ جلّ جلالہ ۔

۷۸۶

ر	و	ن	ال
۴۹	۳۲	۱۹۹	۷
۳۳	۵۲	۴	۱۹۸
۵	۱۹۷	۳۴	۵۱

۷۸۶

النور			اللہ
	۶۸	۲۸۵	
۷۰			۲۸۳
	۲۸۱	۷۲	

۷۸۶

۴۳	۷۸	۶۴
۹۵	۷۰	۷۵
۸۰	۷۲	۶۹
۹۸	۶۷	۷۹

الہادیُ جلّ جلالہ ۔

ی	د	ھا	ال
۵	۳۲	۹	۵
۳۳	۸	۲	۸
۳	۷	۳۴	۴

الہادی			اللہ
	۶۸	۴۹	
۷۰			۴۷
	۴۵	۷۲	

۱۲	۱۵	۱۹	۵
۱۸	۶	۱۱	۱۶
۷	۲۱	۱۳	۱۰
۱۴	۹	۸	۲۰

الباقیُ جلّ جلالہ ۔

۷۸۶

ی	ق	با	ال
۲	۳۲	۹	۱۰
۳۳	۵	۹۸	۸
۹۹	۷	۳۴	۳

۷۸۶

الباقی			اللہ
	۶۸	۱۳۲	
۷۰			۱۳۰
	۱۳۸	۷۲	

۷۸۶

۳۵	۳۹	۴۲	۲۸
۴۱	۲۹	۳۴	۴۰
۳۰	۴۳	۳۷	۳۳
۳۸	۳۲	۳۱	۴۳

الوارثُ جلّ جلالہ ۔

۷۸۶

ث	ر	وا	ال
۶	۳۲	۴۹۹	۲۰۱
۳۳	۹	۱۹۸	۴۹۰
۱۹۹	۴۹۷	۳۴	۸

۷۸۶

الوارث			اللہ
	۶۸	۴۳۶	
۷۰			۴۳۴
	۴۳۲	۷۲	

۷۸۶

۱۸۳	۱۸۷	۱۹۰	۱۷۷
۱۸۹	۱۷۸	۱۸۳	۱۸۸
۱۷۹	۱۹۲	۱۸۵	۱۸۳
۱۸۶	۱۸۱	۱۸۰	۱۹۱

الرشیدُ جلّ جلالہ :

۷۸۶

ر	ش	ی	د
۱۱	۳	۲۰۱	۲۹۹
۲	۸	۳۰۲	۲۰۲
۳۰۱	۲۰۳	۱	۹

۷۸۶

اللہ			الرشید
	۵۴۳	۶۸	
۵۴۱			۷۰
	۴۲	۵۳۹	

۷۸۶

۱۲۸	۱۴۲	۱۳۹	[illegible]
۱۴۰	۱۳۵	۱۲۶	[illegible]
۱۳۴	۱۳۷	۱۴۴	[illegible]
۱۴۳	۱۳۱	۱۳۳	[illegible]

ستّارُ جلّ جلالہٗ :

۷۸۶

ال	س	تا	ر
۳۰۲	۱۹۹	۳۲	۵۹
۱۹۸	۳۹۹	۶۲	۳۳
۶۱	۳۴	۱۹۷	۳۰۰

۷۸۶

اللہ			الستار
	۲۹۰	۶۸	
۲۸۸			۷۰
	۴۲	۲۸۶	

۷۸۶

۱۶۵	۱۷۹	۱۶۲	[illegible]
۱۷۷	۱۷۱	۱۶۷	[illegible]
۱۷۰	۱۷۴	۱۸۱	[illegible]
۱۸۰	۱۶۸	۱۶۹	[illegible]

الصبورُ جلّ جلالہ :

۷۸۶

ص	ب	و	ر
۷	۱۹۹	۹۱	۱
۱۹۸	۴	۴	۹۲
۲	۹۳	۱۹۷	۵

۷۸۶

اللہ			الصبور
	۳۲۷	۶۸	
۳۲۵			۷۰
	۴۲	۳۲۳	

۷۸۶

۷۴	۸۸	۸۵	[illegible]
۸۶	۸۱	۷۵	[illegible]
۸۰	۸۳	۹۰	[illegible]
۸۹	۷۷	۷۹	[illegible]

دل نرم کرنے کا عمل

سورۂ مریم کی پہلی آیت کٓھٰیٰعٓصٓ (کاف ہا یا عین صاد) کو اس طرح پڑھیں کہ "ک" پڑھ کر سیدھے ہاتھ کی چھوٹی انگلی بند کرلیں، "ھ" پڑھ کر برابر والی انگلی بند کرلیں، "ی" پڑھ کر بڑی انگلی بند کرلیں، "ع" پڑھ کر انگشت شہادت بند کرلیں اور "ص" پڑھ کر انگوٹھا انگشت شہادت کے آخری تیسرے پورے پر رکھ کر مٹھی بند کرلیں اور مطلوب کے سامنے جاکر ہاتھ کھول دیں۔ نتیجہ آپ خود دیکھیں گے۔

بھوک لگنے کا عمل

جس کو بھوک نہ لگتی ہو وہ تین روز تک مندرجہ ذیل عمل ۱۲ مرتبہ کھانے والی چیز پر پڑھیں اور کھالیں انشاء اللہ تعالیٰ عظیم بھوک لگنا شروع ہوجائیگی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یَا رَحِیۡمُ

بادی بواسیر کا عمل

جس کسی کو بادی بواسیر ہو وہ رفع حاجت کے بعد طہارت اس طرح کرے کہ اس کے بائیں ہاتھ کی بڑی انگلی بواسیر کے مقام سے رگڑ کھاتی رہے، اور طہارت کرتے وقت زبان سے یہ کلمات پڑھتے رہیں۔

فِعۡلُنۡ فِعۡلُنۡ فِعَلۡ

خونی بواسیر کا عمل

خونی بواسیر کے لیے بالکل اسی طرح کرنا ہے جس طرح بادی بواسیر کے لیے بتایا ہے۔ صرف کلمات طہارت کرتے وقت یہ پڑھتے ہیں۔

مَّاۤئً غَوۡرًا

نوٹ:۔ زیادہ مسالہ دار غذائیں کھانے، شراب اور دوسری نشہ آور چیزوں سے پرہیز کریں۔ زود ہضم غذائیں استعمال میں رکھیں۔

کسی کو مسخر کرنے کا عمل

مندرجہ ذیل نقش کو سیسے کی تختی پر لکھ کر پشت پر مطلوب نام بمعہ والدہ لکھیں اور آگ کے پاس دفن کر دیں۔

اس دائرے میں حروف تہجی کا پہلا حرف الف لکھا ہے آپ نے اس دائرے میں ایک ہزار مرتبہ الف لکھتے ہیں۔

قید سے رہائی کا عمل

مندرجہ ذیل نقش کو ہرن کی جھلی پر لکھ کر قیدی کو دے دیں کہ وہ اپنے

پاس رکھے انشاء اللہ تعالیٰ قید سے رہائی نصیب ہوگی۔

ب ب ب ب ب ب ب
ب ب ب ب ب ب

اس نقش میں حرف ب کو دو ہزار مرتبہ لکھنا ہے۔

زبان بندی کا عمل

مندرجہ ذیل نقش کو کوری ٹھیکری پر لکھیں اور پشت پر مطلوب کا نام بمع والدہ لکھ کر قبرستان میں دفن کر دیں حرف ت کو ۳۰ مرتبہ لکھنا ہے۔

ت ت ت ت ت ت ت
ت ت ت ت ت ت

بدخوابی، خوف اور نظر بد کا عمل

بدخوابی، خوف اور نظر بد سے محفوظ رہنے کے لیے ہے۔ اس نقش کو سفید پاک کاغذ پر لکھ کر موم جامہ کر کے اپنے پاس رکھیں۔

ث ث ث، ث ث ث ث
ث ث؛ ث ث ث ث ث

زبان بندی کا مجرب عمل

صرف جائز صورت میں اس عمل کی اجازت ہے۔ سیسے پر مندرجہ ذیل نقش بنائیں وسط میں مطلوب کا نام بمعہ والدہ لکھیں اور ہاں یاد رہے حرف ج کو ۹۰ مرتبہ لکھنا ہے۔

اپنی محبت میں بے چین کرنے کا عمل

اس عمل کو بھی صرف جائز صورت میں کریں ورنہ نقصان کے ذمہ دار آپ خود ہوں گے۔ مندرجہ ذیل نقش کو سفید خوشبودار پاک کاغذ پر لکھیں اور دونوں کے نیچے دبا دیں پھر دیکھیں مطلوب کس طرح بے چین ہوتا ہے۔ مربع میں حرف "ح" کو ۱۴ مرتبہ لکھنا ہیں۔ حرف کے نیچے عبارت بھی لکھنی ہے جو مثالی نقش میں لکھی ہے۔

ح ح ح ح ح ح ح
ح ح ح ح ح ح ح
م خواب معشوق مطلوب کا نام بمعہ والدہ

دشمن کو ذلیل و خوار کرنے کا عمل

یہ عمل بہت سخت ہے از راہِ کرم صرف جائز صورت میں اس عمل کو کریں [بہتر] تو یہی ہے کہ پہلے وہ جو اس کتاب میں دوسرے عملیات دیئے ہیں وہ کریں اگر دشمن [کسی] طرح سے باز نہیں آرہا تو پھر اس کو کریں۔ مندرجہ ذیل نقش کو موی کاغذ پر [لکھ] کر اس کے گھر میں ڈال دیں۔ نقش کے اندر حرف خ کو ۶۰ مرتبہ لکھنا ہے اور [نیچے] دشمن کا نام بمعہ والدہ لکھنا ہے۔

خ خ خ خ خ خ خ
خ خ خ خ خ خ خ
دشمن کا نام بمعہ والدہ

بزرگی حاصل کرنے کا عمل

مندرجہ ذیل نقش کو خوشبودار کاغذ پر زعفران سے لکھ کر گلاب کا عطر لگا کر گلے میں پہن لیں۔ بزرگی حاصل ہوگی۔ نقش کے اندر حرف د کو ۴۴۶ امرتبہ لکھنا ہے اور نیچے اپنا نام بمعہ والدہ لکھیں۔

د د د د د د د
د د د د د د د
اپنا نام بمعہ والدہ

تسخیرِ خلائق کا عمل

مندرجہ ذیل نقش کو بھی خوشبودار کاغذ پر زعفران سے لکھ کر گلاب عطر لگا کر گلے میں پہن لیں۔ تسخیرِ خلائق کے لیے بہترین چیز ہے مخالف دوست ہو جائیں گے۔ نقش کے اندر حرف ذ کو ۹۰ مرتبہ لکھنا ہے اور اپنا نام بمعہ والدہ لکھیں۔

ذ ذ ذ ذ ذ ذ
ذ ذ ذ ذ ذ
اپنا نام بمعہ والدہ

جدائی کا عمل

مندرجہ ذیل نقش کو پاک کاغذ پر لکھ کر پانی میں بہا دیں۔ نقش کے نیچے اُن افراد کے نام لکھیں جن میں جدائی کروانی ہے اس نقش میں حرف کو ۲۰۰ مرتبہ لکھیں گے۔

ر ر ر ر ر ر ر
ر ر ر ر ر ر ر
مطلوب کا نام بمعہ والدہ کا علاوت طالب کا نام بمعہ والدہ

شہوت کھولنے کا عمل

مندرجہ ذیل نقش کو پاک کاغذ پر لکھ کر دو ٹھیکریوں کے درمیان رکھ کر

سمندر یا دریا میں ڈال دیں نقش کے نیچے مطلوب کا نام بمعہ والدہ لکھیں حرف ز کو ۱۲۰ مرتبہ لکھنا ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ عظیم شہوت کھل جائے گا

ز ز ز ز ز ز ز
ز ز ز ز ز ز ز
مطلوب کا نام بمعہ والدہ

شفا کے لیے عمل

مندرجہ ذیل نقش کو مشک و زعفران سے لکھ کر پینے سے ہر مرض سے شفا ہو جاتی ہے۔ نقش میں حرف س کو ۶۰ مرتبہ لکھیں نقش کے نیچے مریض کا نام بمعہ والدہ لکھیں۔

س س س س س س س س
س س س س س س س س س
مریض کا نام بمعہ والدہ

حمل میں لڑکا ہے یا لڑکی معلوم کرنے کا عمل

مندرجہ ذیل نقش کو خوشبودار پاک سفید کاغذ پر لکھ کر تکیے کے نیچے رکھیں اور سو جائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ عظیم معلوم ہو جائے گا کہ حمل میں لڑکا ہے یا لڑکی۔ نقش کے اندر حرف ش کو ۲۰۰ مرتبہ لکھنا ہے نقش کے نیچے حاملہ کا نام بمعہ والدہ بھی لکھیں۔

ش ش ش ش ش ش ش
ش ش ش ش ش ش ش
حاملہ کا نام بمعہ والدہ

دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کا عمل

مندرجہ ذیل نقش کو خوشبودار پاک کاغذ پر مشک و زعفران سے لکھیں اور گلے میں پہن لیں یا اپنے پاس رکھ لیں انشاء اللہ تعالیٰ عظیم دشمنوں کے مکر و فریب سے حفاظت رہے گی۔ نقش کے اندر حرف ص ۹۰ مرتبہ لکھنا ہے۔ نیچے اپنا نام بمعہ والدہ بھی لکھیں۔

ص ص ص ص ص ص ص ص
ص ص ص ص ص ص ص ص
اپنا نام بمعہ والدہ

مہلک امراض سے نجات کا عمل

مندرجہ ذیل نقش کو زعفران سے لکھ کر مریض کو پلائیں انشاء اللہ تعالیٰ عظیم ہر مہلک مرض سے نجات ملے گی نقش گول دائرے میں بنے گا اندر ۹۰ مرتبہ حرف حٰ کو لکھیں وسط میں مریض کا نام بمعہ والدہ بھی لکھیں۔

حٰ حٰ حٰ حٰ حٰ حٰ حٰ حٰ حٰ حٰ حٰ حٰ حٰ حٰ
مریض کا نام
بمعہ والدہ

محبت کا ایک مجرب عمل

مندرجہ ذیل نقش کو پاک کاغذ پر لکھ کر مطلوب کو کسی طریقے سے پلا دیں۔ محبت بہت بڑھے گی۔ نقش کے اندر حرف ط کو ۱۰۹ مرتبہ لکھنا ہے اور نیچے محبوب کا نام بمعہ والدہ اور اپنا نام لکھیں۔

ط ط ط ط ط ط ط ط
ط ط ط ط ط ط ط ط
مطلوب کا نام بمعہ والدہ علیٰ حب ملی قلب اپنا نام بمعہ والدہ

ظالم کو مطیع کرنے کا عمل

مندرجہ ذیل نقش کو پاک کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ ظالم آپ کا مطیع ہو جائے گا نقش کے اندر حرف ظ کو ... مرتبہ لکھنا ہے نیچے ظالم کا نام بمعہ والدہ بھی لکھیں

ظ ظ ظ ظ ظ ظ ظ
ظ ظ ظ ظ ظ ظ
ظالم کا نام بمعہ والدہ

محبت کا ایک اور عمل

مندرجہ ذیل نقش کو تانبہ کی تختی پر لکھ کر آگ کے پاس دفن کر دیں۔ مطلوب بے قرار ہو جائے گا۔ جائز صورت میں اس عمل کی اجازت ہے نقش کے اندر حرف ع ۱۲ مرتبہ لکھنا ہے اور نیچے مطلوب کا نام بمعہ والدہ بھی

لکھیں۔

ع ع ع ع ع ع
ع ع ع ع ع ع
مطلوب کا نام بمعہ والدہ علی حب علی قلب اپنا نام بمعہ والدہ

دشمن کو برباد کرنے کا عمل

مندرجہ ذیل نقش کو سیسے پر لکھ کر قبرستان میں دبا دیں دشمن ذلیل وخوار اور برباد ہو جائے گا صرف جائز صورت میں اس عمل کو کرنے کی اجازت ہے نقش کے اندر حرف غ کو ایک ہزار مرتبہ لکھنا ہے اور نیچے دشمن کا نام بمعہ والدہ بھی لکھیں۔

غ غ غ غ غ غ غ غ
غ غ غ غ غ غ غ غ
دشمن کا نام بمعہ والدہ

جدائی کا ایک مجرب عمل

مندرجہ ذیل نقش کو سیسے پر لکھ کر قبرستان میں دبا دیں ان دو شخصوں کے درمیان عداوت ہو جائے گی نقش کے اندر حرف ض کو ۸۰ مرتبہ لکھنا ہے۔ نیچے دونوں کا نام بمعہ والدہ بھی لکھیں جن کے درمیان عداوت کروانی ہے۔ صرف جائز صورت میں اس عمل کی اجازت ہے۔

ض ض ض ض ض ض ض ض
ض ض ض ض ض ض ض ض
مطلوب کا نام بمعہ والدہ علی عداوت طالب کا نام بمعہ والدہ

مطیع و مسخر کرنے کا عمل

مندرجہ ذیل نقش خوشبودار پاک کاغذ پر مشک و زعفران سے لکھ کر کسی پھل دار درخت پر اس طرح لٹکائیں کہ یہ ہوا سے ہلتا رہے۔ انشاءاللہ العظیم مطلوب کا دل سرد ہو جائے گا اور وہ آپ کی طرف مائل ہوگا نقش کے اندر حرف ق کو ۱۰۰ مرتبہ لکھنا ہے نیچے مطلوب اور اپنا بمعہ والدہ نام لکھیں

ق ق ق ق ق ق ق ق
ق ق ق ق ق ق ق ق
مطلوب کا نام بمعہ والدہ علی حب علی قلب اپنا نام بمعہ والدہ

مطیع و مسخر کرنے کا ایک اور عمل

مندرجہ ذیل نقش کو موٹے کاغذ پر مشک و زعفران سے لکھ کر پتھر کے نیچے دبا دیں تو مطلوب مطیع و مسخر ہوگا نقش کے اندر حرف ک کو ۴۰ مرتبہ لکھنا اور نیچے مطلوب اور اپنا نام بمعہ والدہ بھی لکھو۔

ک ک ک ک ک ک ک ک
ک ک ک ک ک ک ک ک
مطلوب کا نام بمعہ والدہ علی حب علی قلب طالب کا نام بمعہ والدہ

مقبولیت حاصل کرنے کا عمل

خلقت میں مقبولیت حاصل کرنے کے لیے مندرجہ ذیل نقش کو چاندی کے پتیرے پر لکھ کر ابھی خوشبو لگا کر اپنے پاس رکھیں اثر آپ خود دیکھیں گے ۔ نقش کے اندر حرف ل کو ۰ ، مرتبہ لکھنا ہے اور نیچے اپنا نام بمعہ والدہ بھی لکھیں بہت مجرب عمل ہے۔

ل ل ل ل ل ل ل ل ل
ل ل ل ل ل ل ل ل ل
اپنا نام بمعہ والدہ

فتح و نصرت حاصل کرنے کا عمل

مندرجہ ذیل نقش خوشبودار کاغذ پر مشک زعفران یا چاندی کے پترے پر لکھ کر اپنے پاس رکھیں تو ہر جگہ فتح و نصرت و کامیابی آپ کے قدم چومے گی نقش کے اندر حرف م کو ۱۲ مرتبہ لکھنا ہے نیچے اپنا نام بمعہ والدہ بھی لکھیں۔

م م م م م م م
م م م م م م م
اپنا نام بمعہ والدہ

ہر حاجت پوری کرنے کا عمل

مندرجہ ذیل نقش کو خوشبودار کاغذ پر مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے پاس

رکھیں تو ہر حاجت پوری ہوگی۔ نقش کے اندر حرف ن کو ۲۴ مرتبہ لکھنا ہے۔ نیچے اپنا نام بمعہ والدہ بھی لکھیں۔

ن ن ن ن ن ن ن
ن ن ن ن ن ن ن
اپنا نام بمعہ والدہ

مطلوب کو حاضر کرنے کا عمل

مندرجہ ذیل نقش کو تانبے کی تختی پر لکھ کر آگ کی گرمی پہنچائیں مطلوب جہاں کہیں بھی ہو گا حاضر ہو جائے گا۔ نقش کے اندر حرف د کو ۲۶ مرتبہ لکھنا ہے نیچے مطلوب کا نام بمعہ والدہ بھی لکھیں۔

د د د د د د د د
د د د د د د د د
مطلوب کا نام بمعہ والدہ

ہر خواہش پوری کرنے کا عمل

مندرجہ ذیل نقش کو خوشبودار کاغذ پر مشک و زعفران سے لکھ کر گلے میں ڈال لیں جو چاہیں گے انشاء اللہ تعالیٰ عظیم وہ ملے گا۔ نقش کے اندر حرف ہ کو ..۱ مرتبہ لکھنا ہے اور نیچے اپنا نام بمعہ والدہ بھی لکھیں۔

ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ
ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ
اپنا نام بمعہ والدہ

ہر مطلب کے لیے مجرب عمل

مندرجہ ذیل نقش کو زعفران و مشک سے لکھ کر فلیتہ بنائیں اور روغن گاؤ زبان خالص میں جلائیں۔ جس مقصد کے لیے بھی رکھیں انشاء اللہ تعالیٰ عظیم پورا ہوگا۔ نقش کے اندر حرف ی کو ۱۲ مرتبہ لکھنا ہے۔

ی	ی	ی	ی	ی	ی
ی	ی	ی	ی	ی	ی

علم میں اضافہ کا عمل

علم میں اضافہ کے لیے سورۃ البقرہ کی آیت نمبر ۳۲ کے جزو العلیم الحکیم کو روزانہ نماز عشاء کے بعد ۹۰ ۲ مرتبہ پانی پر پڑھ کر وہ پانی پی لیں۔ یہ عمل کم از کم ایک ماہ جاری رکھیں۔ اثر آپ خود دیکھیں گے۔ مجھے زیادہ لکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔

امتحان میں کامیابی کا عمل

امتحان میں کامیابی کے لیے عشاء کی نماز کے بعد اول و آخر ۱۱ مرتبہ درود شریف کے ساتھ مندرجہ ذیل اسمائے الٰہی کو تین سو مرتبہ پڑھیں اس کے بعد خشوع و خضوع کے ساتھ سجدے میں امتحان میں کامیابی کے لیے دعا مانگیں انشاء اللہ تعالیٰ عظیم علیم کامیابی آپ کے قدم چومے گی۔ یہ عمل امتحان کا نتیجہ آنے تک جاری رکھیں

"اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ"

شیطان اور ظالم سے حفاظت آیۃ الکرسی (بقرہ ۲۵۵) حدیث بخاری میں ہے کہ سوتے وقت آیۃ الکرسی پڑھنے سے تمام شب اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس شخص کے لئے ایک نگہبان مقرر ہو جاتا ہے اور شیطان اس کے پاس نہیں آتا۔

ہر قسم کے ظلم اور چوری سے حفاظت ابو جعفر نحاس نے حدیث نقل کی ہے آیۃ الکرسی اور سورۂ اعراف کی تین آیتیں اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ سے اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ تک (اعراف ۵۴ تا ۵۶) اور سورۂ صٰفّٰت کے شروع سے ثَاقِبٌ تک (صٰفّٰت ۱ تا ۱۰) اور سورۂ رحمٰن کی آیتیں سَنَفْرُغُ سے فَلَا تَنْتَصِرَانِ تک (رحمٰن ۳۱ تا ۳۵) یہ سب آیتیں اگر کوئی شخص دن میں پڑھے تو تمام دن اور اگر رات میں پڑھے تو تمام رات شیطان سرکش اور جادوگر ضرر رساں اور حاکم ظالم اور تمام چوروں اور غنڈوں سے محفوظ رہے گا۔

حروف مقطعات: جو سورتوں کے شروع میں آتے ہیں وہ یہ ہیں: ۱۔ الٓمٓ۔ الٓمٓصٓ۔ الٓرٰ۔ الٓمٓرٰ۔ کٓھٰیٰعٓصٓ۔ طٰهٰ۔ طٰسٓمٓ۔ یٰسٓ۔ صٓ۔ حٰمٓ۔ حٰمٓ عٓسٓقٓ۔ قٓ۔ نٓ۔ جن میں یہ حروف آئے ہیں۔ الف، حا، صاد، سین، کاف، عین، طا، قاف، را، ھا، نون، میم، لام، یا۔ ان کا لقب اصطلاح میں حروفِ نورانی ہے اور ہر ایک حرف کے ساتھ بعض اسماء الٰہیہ کو تعلق ہے مثلاً الف کے ساتھ اللہ، احد

---

۱ پ بقرہ شروع ۲ پ اعراف شروع ۳ پ یونس شروع ۴ پ رعد شروع ۵ پ مریم شروع ۶ پ طٰہٰ شروع ۷ پ شعراء شروع ۸ پ یٰسین شروع ۹ پ ص شروع ۱۰ پ حٰم سجدہ آغاز ۱۱ پ شوریٰ شروع ۱۲ پ ق شروع ۱۳ پ القلم شروع۔

اوّل، آخر۔ ح حی۔ ص صمد۔ س سمیع، سبوح، سلام۔ ک کریم۔ ع علیم، عظیم، عزیز۔ ط طیب۔ ق قیوم۔ ر رحمٰن، رحیم۔ ہ ھادی ن نور، نافع۔ م مالک یوم الدین، مالک الملک، محی و ممیت۔ ل لطیف ی یوہ۔

مال اور کھیت کی حفاظت حروف نورانی کو اپنے مال و متاع یا کھیت یا گھر وغیرہ میں رکھے، ہر بلا سے محفوظ رہے۔

دشمن پر غلبہ مقابلہ دشمن کے وقت الٓمٓصٓ۔ کٓھٰیٰعٓصٓ۔ قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ ن وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ کثرت سے پڑھے تو دشمن پر غالب ہو۔

ہر بلا سے امن و حفاظت بعض عارفین دجلہ میں سوار ہونے کے وقت حروف نورانی کو پڑھ لیتے تھے وجہ دریافت کرنے پر فرماتے کہ جہاں کہیں ان حروف کو لکھا یا کہیں دریا و خشکی میں پڑھا وہ مکان اور پڑھنے والا ہر بلا سے محفوظ رہا۔

برکت رزق اور موذی جانوروں سے حفاظت ایک اور عارف سے منقول ہے کہ ان کے پاس رکھنے سے تمام آفات سے حفاظت رہتی ہے اور رزق ملتا ہے اور حوائج پورے ہوتے ہیں اور دشمن اور چور اور سانپ اور بچھو اور درندہ اور حشرات سے محفوظ رہتا ہے اور سفر میں ان کے پڑھنے سے صحیح و سالم گھر واپس آتا ہے۔

مرگی کا علاج ایک اور عارف کی باندی کو مرگی آتی تھی انھوں نے اس کے کان میں یہ پڑھا بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ الٓمٓصٓ۔ طٰسٓمٓ۔ کٓھٰیٰعٓصٓ۔ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ۔ حٰمٓ عٓسٓقٓ۔ ن وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ۔ وہ بالکل اچھی

لہ پ اعراف شروع ۔ ۲ پ مریم شروع ۔ ۳ پ ق شروع ۔ ۴ پ قلم شروع ۔ ۵ پ اعراف شروع ۔ ۶ پ طٰہٰ شروع ۔ ۷ پ مریم شروع ۔ ۸ پ شوریٰ شروع ۔ ۹ پ یٰس شروع ۔ ۱۰ پ قلم شروع۔

ہوگئی اور پھر مرگی نہیں اٹھی۔

ڈاڑھ کی درد کی جھاڑ بصرہ میں ایک شخص ڈاڑھ کا درد جھاڑتا تھا اور بخل کی وجہ سے کسی کو بتاتا نہ تھا جب مرنے لگا اس وقت قلم دوات منگا کر لکھ کر وہ عمل بتلایا وہ جھاڑ یہ ہے:۔ الٓمٓصٓ (اعراف: ۱) طٰسٓمٓ (شعراء: ۱) کٓھٰیٰعٓصٓ (مریم: ۱) حٰمٓ عٓسٓقٓ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ (شوریٰ: ۱) اُسْکُنْ بِکٰھٰیٰعٓصٓ ذِکْرُ رَحْمَتِ رَبِّکَ عَبْدَهٗ زَکَرِیَّا۔ اُسْکُنْ بِالَّذِیْ اِنْ یَّشَاْ یُسْکِنِ الرِّیْحَ فَیَظْلَلْنَ رَوَاکِدَ عَلٰی ظَهْرِهٖ۔ اُسْکُنْ بِالَّذِیْ سَکَنَ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

بہت سی حاجات کے لئے عمل الٓمّٓ۔ ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْهِ سے هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ تک (بقرہ: تاہ) الٓمّٓ۔ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ سے اَنْزَلَ الْفُرْقَانَ تک (آل عمران: تا۴) الٓمٓصٓ۔ کِتٰبٌ اُنْزِلَ سے لِلْمُؤْمِنِیْنَ تک (اعراف) الٓمٓرٰ تِلْکَ اٰیٰتُ الْکِتٰبِ سے لَا یُؤْمِنُوْنَ تک (رعد: ۱) کٓھٰیٰعٓصٓ سے زَکَرِیَّا تک (مریم: ۲) طٰهٰ سے لِتَشْقٰی تک (طٰہٰ: ۲) طٰسٓمٓ تِلْکَ اٰیٰتُ الْکِتٰبِ الْمُبِیْنِ (شعراء: ۲) طٰسٓ تِلْکَ اٰیٰتُ الْقُرْاٰنِ وَکِتَابٍ مُّبِیْنٍ (نمل: ۱) یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ (یٰس: ۲) صٓ سے شِقَاقٍ تک (صٓ: ۲) حٰمٓ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ سے اَلْمَصِیْرُ تک (مومن: تا۳) حٰمٓ عٓسٓقٓ سے الْحَکِیْمُ تک قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ (ق: ۱) نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ (القلم: ۱) خاصیت، شیخ شرف الدین بونی کا قول ہے کہ جو شخص ہرن کی جھلی پر چودھویں شب کسی ماہ کو بعد نماز عشاء کے گلاب و زعفران سے یہ آیت لکھ

کر ایک نلکی میں رکھ کر اس کا منہ نئے چھتہ کے موم میں بند کرکے اس کو چمڑے میں سلوا کر اپنے داہنے بازو پر رکھے اس کے قلب میں شجاعت پیدا ہو، دشمن کے دل میں اس کی ہیبت ہو۔ خلق کی نظر میں مقبول ہو اگر محتاج ہو غنی ہو جائے اور اگر خوف زدہ ہو تو مامون ہو جاوے اگر جادو یا زندان یا جنون میں مبتلا ہو تو اس سے خلاصی حاصل ہو اگر قرض دار ہو اللہ تعالیٰ اس کا دَین ادا کردے گا اگر کسی فکر میں مبتلا ہو تو وہ فکر دفع ہو جاوے۔ اگر مسافر ہو تو صحیح و سالم اپنے گھر آجاوے۔ جو کسی عورت کا نکاح نہ ہوتا ہو تو اس کے پاس رکھنے سے لوگوں کو اس سے نکاح کی رغبت پیدا ہو اگر کسی دوکان میں رکھ جاوے تو خوب نفع ہو اگر بچوں کے باندھا جاوے تو تمام آفات سے محفوظ و مامون رہیں جس کے پاس رہے وہ شخص جو حاجت اللہ تعالیٰ سے مانگے پوری ہو۔

بہت سی ضروریات کے لئے عمل الٓمّٓ، الٓمّٓصٓ، الٓمّٓرٰ، الٓرٰ، کٓھٰیٰعٓصٓ، طٰہٰ، طٰسٓ، یٰسٓ، صٓ، حٰمٓ عٓسٓقٓ، قٓ، نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ خاصیت رجب کی نو چندی جمعرات کو چاندی کے نگینے پر یہ حروف کندہ کرا کر پہنے تو ہر خوف سے امن میں رہے اگر حاکم کے پاس جاوے تو اس کی قدر ہو اور سب کام پورے ہوں اگر غضب ناک آدمی کے سر پر ہاتھ پھیرے تو اس کا غصہ جاتا رہے گا۔ اگر پیاس کی شدت میں اس کو چوس لے تو سکون ہو جاوے اور اگر بارش کے پانی میں اس کو رات کے وقت ڈال کر صبح کو نہار منہ پیوے تو حافظہ قوی ہو جاوے اور جو بیکار آدمی اس کو پہنے برسرکار

---

[1] پ بقرہ شروع [2] پ اعراف شروع [3] پ رعد شروع [4] پ یونس شروع [5] پ مریم شروع [6] پ طٰہٰ شروع [7] پ شعراء شروع [8] پ یٰس شروع [9] پ ص شروع [10] پ شوریٰ شروع [11] پ ق شروع [12] پ القلم شروع

ہو جاوے اور اگر مرگی والے کو پہنا دیا جائے تو مرگی جاتی رہے۔

آشوبِ چشم سے حفاظت الٓمّٓ، الٓمّٓصٓ، الٓمّٓرٰ، الٓرٰ، کٓھٰیٰعٓصٓ، طٰہٰ، طٰسٓمّٓ، طٰسٓ، یٰسٓ، صٓ، قٓ، نٓ۔ خاصیت، ان حرفوں کو حرف بحرف مکرر نو چندی جمعہ میں لکھ کر پیئے تو سال بھر تک آشوبِ چشم سے محفوظ رہے۔

حصولِ علم اور زیادتی حافظہ الٓمّٓ سے مُفْلِحُوْنَ تک جمعرات کے روز شروع دن میں پاک برتن پر مشک و زعفران سے لکھے اور آبِ چاہ شیریں سے دھو کر پیئے اور اس روز کھانا نہ کھائے پھر رات کو پیئے اور دن میں روزہ رکھے تین دن یا پانچ دن ایسا کرے تو حافظہ میں زیادتی ہو اور نفس میں قوت ہو اور قلب میں علم کو قرار ہو، اور معرفت میں ترقی ہو۔

درندہ، آسیب اور بہت سے امراض سے حفاظت یہ تین آیتیں حفاظت درندہ اور چور و دفع آسیب اور عافیت جان و مال کے لئے اور شفاء جذام و جمیع امراض کے لئے اکسیرِ اعظم ہیں آیات الحرس ان کا لقب ہے، وہ یہ ہیں۔ شروع بقرہ سے مُفْلِحُوْنَ تک، آیۃ الکرسی سے خَالِدُوْنَ تک لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ سے آخر سورۂ بقرہ تک۔ تین آیتیں سورۂ اعراف کی یعنی اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ سے مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ تک۔ آخری آیتیں بنی اسرائیل کی یعنی قُلِ ادْعُوا اللّٰہَ سے ختم سورت تک۔ شروع

---

[1] پ بقرہ شروع [2] پ اعراف شروع [3] پ رعد شروع [4] پ یونس شروع [5] پ مریم شروع [6] پ طٰہٰ [7] پ شعراء شروع [8] پ نمل شروع [9] پ یٰس شروع [10] پ ص شروع [11] پ ق شروع [12] پ القلم شروع [13] پ بقرہ شروع [14] پ بقرہ رکوع ۳۴ [15] پ بقرہ آخری رکوع۔ [16] پ اعراف رکوع ۷ [17] پ بنی اسرائیل رکوع آخری

وَالصّٰٓفّٰتِ سے لَّازِبٍ تک۔ دو آیتیں سورۂ رحمٰن کی یعنی یٰمَعۡشَرَ الۡجِنِّ سے فَلَا تَنۡتَصِرٰنِ تک۔ آخری آیتیں سورۂ حشر کی یعنی لَوۡ اَنۡزَلۡنَا سے ختم سورت تک۔ سورۂ جن سے شَطَطًا تک فقط۔ اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ اشۡتَرَوُا الضَّلٰلَةَ سے اَلِيۡمٌ عَلَيۡهِمۡ وَّ مَا هُوَ تک۔

دشمن کی تباہی کے لئے جس دشمن کو شرعاً ایذا پہنچانا جائز ہو اس کے بدن کا کپڑا لے کر اس پر اس کا اور اس کی ماں کا نام سات مرتبہ لکھا جاوے اور اس کے گرد ایک دائرہ کھینچ دیا جائے اور اس میں یہ آیتیں لکھ دی جائیں اور اس پر ایک دائرہ کھینچ دیا جائے اسی طرح تین دائرے بنائے جائیں پھر اس کپڑے کو لپیٹ کر مٹی کے کسی کورے برتن میں رکھ کر ہفتہ کے روز اس کے گھر میں ایسی جگہ دفن کیا جاوے کہ اس جگہ کسی کا پاؤں نہ آوے یٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعۡبُدُوۡا سے اَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ تک۔

کھیتی اور باغ کی حفاظت باغ اور درخت اور کھیت کو جمیع آفات و بلیات سے بچانے کے لئے غسل کر کے جمعرات کے دن روزہ رکھے اور جمعہ کے دن اس کے چاروں گوشوں میں دو رکعت نفل پڑھے اوّل رکعت میں اَلۡحَمۡدُ اور وَالشَّمۡسِ اور دوسری میں اَلۡحَمۡدُ اور اَلَمۡ تَرَ كَيۡفَ یا لِاِيۡلٰفِ پڑھے اور اسی طرح اس کھیت یا گاؤں یا باغ کے بیچ میں پڑھے پھر ایک قلم چوب زیتون کا تراش کر زعفران سے یہ آیت مذکور اسی موضع کے کسی درخت کے سبز پتے سے لکھے اور اس کی دھونی دے کر اس موضع کے سرے پر جدھر سے پانی آتا ہو گاڑ دے اور دوسرا لکھ کر اس موضع کے ختم پر دفن کر دے اور تیسرا لکھ کر کسی اونچے درخت پر باندھ دے انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کی بلا سے حفاظت رہے گی۔

درختوں کے پھل میں برکت وَبَشِّرِ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا سے خٰلِدُوۡنَ تک جو درخت پھلتے نہ ہوں یا کم پھلتے ہوں ان کے بارآور کرنے کے لئے جمعرات کا روزہ رکھے اور صرف کدو سے افطار کرے اور نماز مغرب کی پڑھ کر یہ آیتیں کاغذ پر لکھے اور کسی سے بات نہ کرے اور اس کو لے کر اس باغ کے وسط میں کسی درخت سے کوئی پھل لے کر کھا کر اس پر تین گھونٹ پانی پیئے اور چلا آئے انشاء اللہ تعالیٰ برکت ہوگی۔

کشفِ علوم و تسخیر جن وَاِذۡ قَالَ رَبُّكَ لِلۡمَلٰٓئِكَةِ سے الۡحَكِيۡمُ تک۔ کشف علوم اور تسخیر جن و انسان کے لئے مفید ہے جس مہینہ کی پہلی تاریخ پنجشنبہ ہو غسل کر کے اس دن روزہ رکھے شام کو جو کی روٹی اور شکر اور کسی کے ساگ سے افطار کرے اور اپنے وقت پر سو رہے جب نصف شب ہو اٹھ کر وضو کر کے رو بقبلہ بیٹھ کر یہ آیتیں ۲۲ بار پڑھے پھر کانچ کے برتن پر مشک، زعفران و گلاب سے ان آیتوں کو لکھ کر آب زلال سے دھو کر پیئے اور سو رہے سات روز اسی طرح کرے اور آخری دن یہ آیتیں ستر بار پڑھے مگر مکان تنہائی کا ہو اور عود کی دھونی دے کر پھر فارغ ہو کر انھیں کپڑوں میں سو رہے انشاء اللہ تعالیٰ مقصود حاصل ہوگا۔

سوتی ہوئی عورت سے راز معلوم کرنا يٰبَنِىۡٓ اِسۡرَآءِيۡلَ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتِىَ سے وَ اَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ تک۔ نابالغ دختر کے بدن کے کپڑے پر شب دوشنبہ میں جب

ل پ۲۳ صافات رکوع ۱ ۲ پ۲۷ رحمٰن رکوع ۲ ۳ پ۲۸ حشر رکوع ۳ ۴ پ۲۹ جن رکوع ۱ ۵ پ۱ بقرہ رکوع ۲ ۶ پ۱ فاتحہ کمل ۷ پ۳۰ التین کمل ۸ پ۳۰ فیل کمل ۹ پ۳۰ قریش کمل

۱۰ پ۱ بقرہ رکوع ۳ ۱۱ پ۱ بقرہ رکوع ۴ ۱۲ پ۱ بقرہ رکوع ۵

پانچ گھنٹے رات گزر جائے تو ان آیتوں کو لکھ کر سوئی ہوئی عورت کے سینہ پر رکھ دیں تو جو کچھ اس نے کیا ہوگا سب تبلا دے گی مگر یہ اسی جگہ جائز ہے جہاں شرعاً تجسس جائز ہو ورنہ حرام ہے۔

پیاس کے مرض کا علاج | وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى سے مُفْسِدِيْنَ تک جس کو سفر میں پانی میسر نہ ہو یا ایسے مرض میں مبتلا ہو جس میں پانی کثرت سے پیئے اور پیاس نہ بجھے ان آیتوں کو مٹی کے کسی چکنے برتن میں جو تیل یا گھی سے چکنا ہو گیا ہو یا کانچ یا پتھر کے برتن پر لکھ کر باران ربیع کے پانی سے دھو کر ایک شیشی میں بھر کر روز رہنے دے پھر اس میں سرخ بکری کا دودھ ملا کر آبخورہ پر اس کو گاڑھا کر لے اور پیاس میں صبح کے وقت دو درہم اور مبتلائے مرض سوتے وقت اسی قدر پیا کرے۔

مرضی کے مطابق سودا کرنا | قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ سے مُهْتَدُوْنَ تک جو شخص کوئی جانور یا لباس یا میوہ یا اور کوئی چیز خریدنا چاہے اور اس کو منظور ہو کہ اچھی چیز ملے تو اس چیز کو دیکھنے بھالنے کے وقت ان آیتوں کو پڑھتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ مرضی کے موافق چیز ملے گی۔

سوتے آدمی سے راز معلوم کرنا | وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا سے تَعْقِلُوْنَ تک سوتے آدمی سے راز دریافت کرنے کے لئے ہے مگر جس جگہ معلوم کرنا شرعاً جائز ہو۔

دفینہ معلوم کرنے کا عمل | بعض عارفین سے منقول ہے کہ یہ آیتیں اور سورۂ شعراء کاغذ پر لکھ کر ایک سفید مرغ کی گردن جس کا تاج شاخ شاخ ہو باندھ کر جس جگہ دفینہ کا شبہ ہو وہاں چھوڑ دیا جائے وہ مرغ وہاں جا کر کھڑا ہو جائے گا اور اگلے روز مر

---

۱ پ بقرہ رکوع، ۲ پ بقرہ رکوع ۸، ۳ پ بقرہ رکوع ۹، ۴ پ شوراء مکمل۔

جائے گا مگر مجھ کو اس میں شبہ ہے کہ حیوان کا ہلاک کرنا عمل سے جائز ہے یا نہیں۔

جانوروں کی بیماری کا علاج | یہ بھی ان بزرگ سے منقول ہے کہ جمعہ کے روز جب آفتاب نکلنے لگے تو یہ آیتیں برتوت کی چھڑی پر چالیس مرتبہ پڑھے جو جانور کسی قسم کے مرض میں مبتلا ہو اس چھڑی پر تھتکار کر اس سے سات مرتبہ اس کو جھاڑ دے پھر اس مرض پر تھتکار دے انشاء اللہ تعالیٰ دفع ہوگا۔

دل کی سختی دور کرنا | ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ سے عَمَّا تَعْمَلُوْنَ خاصیت، جس شخص کا دل کسی سے سخت ہو جائے یا اپنے گھر والوں سے تنگی کرے اور مزاج بگڑ جائے تو ایک کوری پاک ٹھیکری لے کر چوب آس سے اس شخص کا نام اس ٹھیکری پر لکھے اور قدرے شہد جس کو آنچ نہ لگی ہو اور انگوری سرکہ لے کر اس سے یہ آیت اس نام کے گرد لکھے اور اس ٹھیکری کو اس کوئیں یا نہر میں ڈال دے جس سے وہ پانی پیتا ہو۔

بادشاہ کی درستگی | اسی طرح اگر کوئی بادشاہ اپنی رعایا سے بگڑ جائے تو اس آیت کو کاغذ میں مع نام بادشاہ اور اس کی ماں کے لکھ کر پہاڑ میں کسی اونچی جگہ رکھ دے انشاء اللہ تعالیٰ اس کی حالت درست ہو جائے گی۔

جانوروں کا دودھ بڑھانے کا عمل | اگر گائے یا بکری کا دودھ گھٹ جائے تو کورے تانبہ کے برتن میں اس آیت کو لکھ کر اور پاک پانی سے دھو کر اس جانور کو پلایا جائے انشاء اللہ تعالیٰ دودھ بڑھ جائے گا۔

کنوئیں یا نہر کا پانی بڑھانے کے لئے | اگر کنوئیں یا نہر یا چشمہ کا پانی گھٹ جاوے

---

۱ بقرہ پ رکوع ۹

تو یہ آیت ٹھیکری پر لکھ کر اس میں ڈال دے۔

نظر بد اور سحر کا علاج وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَاسْمَعُوا قَالُوا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَأُشْرِبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ قُلْ بِئْسَمَا يَأْمُرُكُمْ بِهِ إِيمَانُكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ (بقرہ: ۹۳)

خاصیت، جو شخص اپنی ذہانت سے ظلم کے طریقے ایجاد کر کے لوگوں کو تکلیف دیتا ہو اور اس کو مسلوب الفہم کرنا ہو تو یہ آیت ہفتہ کے روز کسی مٹھائی پر لکھ کر نہار منہ کھلاوے انشاء اللہ تعالیٰ پھر کوئی بات اس کی سمجھ میں نہ آوے گی۔ وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيَاطِينُ سے لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ تک (بقرہ: ۱۰۲) کورے تانبے کے طشت میں ان آیتوں کو لکھ کر اس کو کندر کی دھونی دے کر پانی سے دھو کر پلایا جاوے اور گھر میں چھڑک دیا جاوے تو جادو کا اثر جاتا رہے اور اس گھر میں کسی کو جادو کا اثر نہ ہو۔ اور اگر اس پانی سے ایسے شخص کو غسل دیا جاوے جس کو جادو یا نظر بد کا اثر ہو تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کا اثر دفع ہو جاوے۔

نیند سے بیدار ہونے کا عمل وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً سے السُّجُودِ تک (بقرہ: ۱۲۵) ایک عارف کے نوشتہ سے منقول ہے کہ اس آیت کو اگر سوتے وقت پڑھے جس وقت چاہے گا آنکھ کھلے گی۔

خونی بواسیر کا علاج وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ سے الْحَكِيمُ تک (بقرہ: ۱۲۹)

بعض عارفین کا قول ہے کہ اس آیت کو بلوری برتن پر زعفران اور گلاب سے لکھ کر آب انگور سیاہ سے دھو کر اس میں قدرے کہربا اور قدرے کافور اور کچھ شکر ملا کر پینے سے خونی بواسیر کو نفع ہوتا ہے۔

محبت کے لئے هُوَ الَّذِي أَيَّدَكَ بِنَصْرِهِ وَبِالْمُؤْمِنِينَ وَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا أَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ أَلَّفَ بَيْنَهُمْ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (انفال: ۶۲-۶۳) **خاصیت**، محبت کے لئے شیرینی پر دم کر کے کھلاوے دلی محبت انشاء اللہ ہو جاوے۔

تجارت میں نفع و ترقی إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمُ الَّذِي بَايَعْتُمْ بِهِ وَذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ (توبہ: ۱۱۱) **خاصیت**، ان آیتوں کو مالِ تجارت میں رکھے تو موجب بہتری اور ترقی کا ہو گا۔

رسول اللہ کی شفاعت کے لئے لَقَدْ جَاءَكُمْ سے هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ تک (توبہ: ۱۲۸-۱۲۹) **خاصیت**، جو کوئی ان آیتوں کو ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھا کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ روز حشر میں جناب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم اس کی شفاعت فرما دیں گے اور جس مصیبت اور مہم کے لئے چاہے پڑھے انشاء اللہ مصیبت آسان ہو جائے گی۔

بدخوابی سے حفاظت لَهُمُ الْبُشْرَىٰ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ (یونس: ۶۴) **خاصیت**، جس شخص کو بدخوابی ہو اور پریشان خواب دیکھتا ہو وہ اس کو گلے میں ڈالے یا سوتے وقت پڑھ لیا کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ خواب بد سے محفوظ رہے گا۔

سحر سے حفاظت فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ

إِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ۔ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ (یونس ۸۲) **خاصیت**، سحر کے لئے بہت مجرب ہے جس پر کسی نے سحر کیا ہو ان آیتوں کو لکھ کر گلے میں ڈالے یا تشتری پر لکھ کر پلا دے انشاء اللہ تعالیٰ صحت ہو جائے گی۔

سفر میں حفاظت کے لئے بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ (ھود: ۴۱) **خاصیت**، جب کشتی یا کسی دوسری سواری پر سوار ہونے لگے تو اس آیت کو پڑھ لے انشاء اللہ تعالیٰ راہ کی آفتوں سے محفوظ رہے گا اور جس شخص کو سردی سے بخار آتا ہو اس کو بیری کی لکڑی پر لکھ کر اس کے گلے میں ڈال دے انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہوگی

اطاعت غلام کے لئے إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّي وَرَبِّكُمْ مَا مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ (ھود: ۵۶) **خاصیت**، اگر کوئی لونڈی یا غلام سرکش ہو تو بال پیشانی کے پکڑ کر تین مرتبہ اس کو پڑھے اور اس پر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ تابعدار اور مسخر ہو جائے گا۔

استقامت قلب کے لئے فَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ (ھود ۱۱۲) **خاصیت**، استقامت قلب کے لئے گیارہ مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھے۔

برائے حُبّ يُوسُفُ أَعْرِضْ عَنْ هٰذَا وَاسْتَغْفِرِي لِذَنْبِكِ إِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخَاطِئِينَ ۔ وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِينَةِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ تُرَاوِدُ فَتَاهَا عَنْ نَفْسِهِ ۔۔۔ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۔ (یوسف: ۲۹-۳۰) **خاصیت**، یہ آیات حُبّ میں سے ہیں جس کی ترکیب اوپر دو جگہ گزر چکی۔

خوف دُور کرنے کے لئے فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا الیٰ آخرہ (یوسف: ۶۴) **خاصیت**، جس کو دشمن سے خوف ہو یا کسی اور طرح کی بلا و مصیبت کا خوف ہو وہ اس کو کثرت سے پڑھا

کرے انشاء اللہ تعالیٰ دشواری دور ہو جائے گی۔

حمل کی حفاظت اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثٰى وَمَا تَغِيضُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِمِقْدَارٍ (رعد ۸) **خاصیت**، اگر حمل گر جانے کا خوف ہو یا حمل نہ ٹھہرتا ہو اس آیت اور اوپر والی آیت ان دونوں کو لکھ کر عورت کے رحم پر باندھے انشاء اللہ تعالیٰ حمل محفوظ رہے گا اور اگر نہ ٹھہرتا ہوگا تو قرار پائے گا۔

رعد و برق سے حفاظت وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ (رعد ۱۳) **خاصیت**، رعد اور برق کے وقت اس کو پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ محفوظ رہے گا۔

ہول دل کے لئے اَلَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ أَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ (رعد: ۲۸) **خاصیت**، ہول دل کے واسطے مفید ہے، ترکیب اوپر گزر چکی ہے۔

سفر کے لئے رَبِّ أَدْخِلْنِي مُدْخَلَ صِدْقٍ وَأَخْرِجْنِي مُخْرَجَ صِدْقٍ وَاجْعَلْ لِي مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا نَّصِيرًا (بنی اسرائیل ۸۰) **خاصیت**، سفر کرنے کے وقت یا سفر سے آنے کے وقت اس کو پڑھ لے انشاء اللہ تعالیٰ عزت و قدر سے بسر ہوگی۔

ہر قسم کے درد کے لئے وَبِالْحَقِّ أَنْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا (بنی اسرائیل ۱۰۵) **خاصیت**، ہر مرض اور ہر درد کے واسطے مقام مرض پر ہاتھ رکھ کر ان آیتوں کو پڑھ کر تین مرتبہ دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد صحت ہوگی۔

درندہ سے حفاظت كَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ (کہف ۱۸) **خاصیت**، اگر راستہ میں کوئی شیر یا کتا حملہ کرے اور شور مچائے تو فوراً اس آیت کریمہ کو پڑھے چپ ہو جائے گا۔

قلب کے نور کے لئے پوری سورہ کہف[1] **خاصیت**، جو کوئی ہر جمعہ کو ایک بار پڑھ لے

---

[1] پ ۱۵ و ۱۶ کہف مکمل

انشاء اللہ تعالیٰ دوسرے جمعہ تک اس کا دل نور سے منور ہوگا اور جو کوئی شروع کی دس آیتیں روزمرہ پڑھ لے وہ دجال کے شر سے محفوظ رہے گا۔

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَیَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا۔ (مریم ۹۶)

خاصیت: آیاتِ حب میں سے ہے اس کی ترکیب اوپر گزر چکی۔

علم میں ترقی رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ (طٰہٰ ۲۵ تا ۲۸) **خاصیت**، ترقی علم اور کشادگی ذہن کے لئے ہر روز نماز صبح کے بعد اکیس بار پڑھا کرے مجرب ہے۔

ہمزاد و شیطان کے دفن کے لئے مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِیْهَا نُعِیْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰی (طٰہٰ ۵۵) **خاصیت**، مشائخ سے منقول ہے کہ اگر میت پر دفن کے وقت تین بار اس آیت کو پڑھ کر مٹی دیوے تو اس کا ہمزاد شیطان بھی اس کے ساتھ دفن ہو جائیگا۔

علم کی ترقی کے لئے رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا (طٰہٰ ۱۱۴) **خاصیت**، ترقی علم کے لئے ہر نماز کے بعد جس قدر ہو سکے پڑھا کرے۔

دفع بخار کے لئے یٰنَارُ كُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰۤی اِبْرٰهِیْمَ (انبیاء ۶۹) **خاصیت**، جس کو گرمی سے بخار آتا ہو اس آیت کو لکھ کر تعویذ بنا کر اس کے گلے میں ڈال دے، انشاء اللہ تعالیٰ بخار جاتا رہے گا۔

دفع بلا اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ (انبیاء ۸۳) **خاصیت**، بلا و مصیبت کے وقت پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ نجات ہوگی۔

دفع مصیبت لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ (انبیاء ۸۷) **خاصیت**، اس میں اسم اعظم مخفی ہے جس مصیبت و بلا میں پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ فائدہ عظیم اٹھائے گا۔

دفع مرگی و بیہوشی و بخار سورۃ والشمس (پ۳۰)، مرگی والے اور بیہوشی والے کے کان میں پڑھنا مفید ہے اور اس کا دم کیا ہوا پانی بخار والے کو نافع ہے۔

واپسی گم شدہ سورۃ والضحیٰ (پ۳۰) جس کی کوئی چیز گم ہوگئی یا کوئی بھاگ گیا ہو اس کو سات مرتبہ پڑھنے سے وہ چیز مل جائے۔

برائے درد قلب سورۃ الانشراح (پ۳۰) اس کو سینہ پر دم کرنے سے تنگی اور درد قلب کو سکون ہو۔

دفع پتھری اس کا دم کیا ہوا پانی پینا پتھری کو ریزہ ریزہ کرکے نکال دیتا ہے اور درد مثانہ کو نفع دیتا ہے۔

حفاظت غلہ سورۃ التین (پ۳۰) اس کو غلہ کی کوٹھی میں پڑھ کر دم کرنے سے برکت ہوتی ہے اور مضر رساں جانوروں سے حفاظت رہتی ہے۔

حفاظت سفر سورۃ العلق (پ۳۰)، اس کو لکھ کر سفر میں ساتھ رکھنے سے گھر آنے تک ہر قسم کے آفات بری و بحری سے محفوظ رہے۔

برائے محبت سورۃ القدر (پ۳۰) جس سے محبت ہو اس کے موئے ناصیہ پکڑ کر یہ سورت پڑھے تو کوئی امر ناگوار اس سے سرزد نہ ہو۔

سچ بولنے کے لئے اگر سچ بولنے کی ہمت و عزم کیا جاوے تو اس سورۃ کا بکثرت پڑھنا موجب اعانت اور سہولت ہے۔

دفع یرقان سورۃ البینہ (پ۳۰)، اس کو لکھ کر باندھنا اور پینا یرقان اور ورم کو نافع ہے۔

دفع لقوہ سورۃ الزلزال (پ۳۰) غیر مستعمل طشت میں لکھ کر اس کا پانی پینا لقوہ کو

نافع ہے۔

آسانیِ معاش وامن از خوف | سورۃ العادیات (پ۳۰) اس کو لکھ کر پاس رکھنا آسانیِ معاش اور امن از خوف کے لئے نافع ہے۔

وسعت روزی | سورۃ القارعہ (پ۳۰) اس کا بکثرت پڑھنا روزی کو بڑھاتا ہے۔

دفع درد شقیقہ | سورۃ التکاثر (پ۳۰) بعد نماز عصر پڑھ کر دم کرنا درد شقیقہ کے لیے نافع ہے۔

حفاظت دفینہ | سورۃ العصر (پ۳۰) مال وغیرہ دفن کرنے کے وقت اس کو پڑھنے سے وہ ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔

دفع نظر بد | سورۃ الھمزہ (پ۳۰) جس پر نظر بد لگ گئی ہو اس پر دم کیا جاوے۔

حفاظت دشمن | سورۃ الفیل (پ۳۰) مقابلہ دشمن کے وقت اس کو پڑھنے سے اس پر بفضلہٖ تعالیٰ غلبہ حاصل ہو۔

دفع درد گردہ | سورۃ الایلاف (پ۳۰) کھانے پر دم کرکے کھانے سے ہر قسم کے ضرر وتخمہ وغیرہ سے محفوظ رہے اور درد گردہ کو بھی نافع ہے۔

برائے حفاظت | سورۃ الماعون (پ۳۰) استعمالی چیز پر پڑھ کر دم کردو تو وہ محفوظ رہے۔

زیارت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم | سورۃ الکوثر (پ۳۰) شب جمعہ میں ایک ہزار مرتبہ اس کو پڑھے اور ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھے تو خواب میں حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہو۔

حفاظت شرک وشک | سورۃ الکفرون (پ۳۰) اس کو صبح وشام پڑھنے سے شرک

اور شک اور فساد اعتقاد سے محفوظ رہے۔

کثرت شکار مچھلی | سورۃ النصر (پ۳۰) اس کو رانگے پر کندہ کرکے جال میں باندھ دیں تو اس میں بہت مچھلیاں پھنسیں۔

دفع درد | سورۃ ابی لہب (پ۳۰) اس کو اگر درد کی جگہ لکھ کر باندھا جاوے تو درد گھٹ جاوے۔ اور انجام بعافیت ہو

کافروں کے لئے | سورۃ اخلاص (پ۳۰) اس کی خاصیت مثل سورۃ کافرون کے ہے۔

دفع سحر ونظر بد وحفاظت بچہ وغیرہ | المعوذتین (الفلق، الناس پ۳۰) ہر قسم کے درد بیماری اور سحر ونظر بد وغیرہ کے لئے پڑھنا اور دم کرنا اور لکھ کر باندھنا مفید ہے اور سوتے وقت پڑھنے سے ہر قسم کی آفت سے محفوظ رہے اور اگر اس کو لکھ کر بچوں کے باندھ دے تو ام الصبیان وغیرہ سے حفاظت رہے اور اگر حاکم کے روبرو جانے کے وقت پڑھ لے تو اس کے شر سے محفوظ رہے۔

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ اَكْرَمُ دَلِيْلٍ اِلٰى اَقْوَمِ سَبِيْلٍ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

دفع وساوس | امام غزالی نے ایک بزرگ سے نقل کیا ہے کہ ایک بار ایک عورت پر میری نظر پڑ گئی اس سے ایسی بے چینی ہوئی کہ تمام شب نیند نہ آئی آخر شب میں خفیف سی نیند آئی تو ایک کہنے والے نے کہا کہ یہ آیتیں پڑھ کر اپنے اوپر دم کرو۔ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سے مَا يَشَاءُ تک يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سے اَدْبَارَ تک۔ میں نے ایسا ہی کیا بس ایسا معلوم ہوا کہ کسی نے قید سے رہا کردیا۔

ایضاً جس کی نسبت کسی عورت پر مفتون ہوجانے کا اندیشہ ہو یا کوئی شخص کسی

کو بہکا سکھا کر خراب کرنا چاہتا ہو اس پر یہ پڑھنا چاہئے یا لکھ کر باندھنا چاہئے
رَبِّ اَصْرِفْ عَنِّیَ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ عِبَادِكَ الْمُخْلَصِیْنَ۔

ایضاً: جس پر کوئی حال یا وارد قوی غالب ہو جس سے تلف ہونے کا اندیشہ ہو وہ پڑھے وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ سے الْعَلِیْمُ تک اِنَّ اللّٰهَ یُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ سے غَفُوْرًا تک۔

ایضاً: جس کو نماز میں وسوسہ آتا ہو یا بُرے خواب دیکھتا ہو یہ آیت وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ وَمِیْثَاقَهٗ سے الصُّدُوْرِ تک شیشہ یا سنگِ مرمر کے برتن میں لکھ کر پاک پانی سے دھو کر تین روز متواتر پئے انشاء اللہ دفع ہو جائے گا۔

دفع خوف | امام اوزاعی سے منقول ہے کہ ایک بھوت میرے سامنے آگیا میں نے اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھا وہ بولا کہ تو نے بڑے کی پناہ مانگی اور یہ کہہ کر ہٹ گیا۔

ایضاً: برائے دفع خوف ابن کلبی سے منقول ہے کہ کسی شخص نے کسی کو قتل کی دھمکی دی اس کو اندیشہ ہوا اُس نے کسی عالم سے ذکر کیا انھوں نے فرمایا کہ گھر سے نکلنے کے قبل سورۂ یٰسین پڑھ لیا کر پھر گھر سے نکلا کر۔ وہ شخص ایسا ہی کرتا تھا اور اپنے دشمن کے روبرو آتا تھا اس کو ہرگز نظر نہ آتا۔

دفع جن | ابن قتیبہ سے منقول ہے کہ کسی شخص نے ان سے بیان کیا کہ میں بصرہ میں تجارت کرنے کے لئے گیا کرایہ پر کوئی گھر نہ ملا صرف ایک گھر ملا جس میں مکڑی نے جالے لگا رکھے تھے میں نے اس کی وجہ پوچھی لوگوں نے کہا اس میں جن رہتا ہے میں نے مالک سے کرایہ پر مانگا اس نے کہا کیوں اپنی جان کھوتے ہو اس میں بڑا بھاری جن رہتا ہے جو شخص اس میں رہتا ہے اس کو مار ڈالتا ہے میں نے کہا مجھے کرایہ پر دے دو اللہ تعالیٰ مددگار ہے۔ اس نے دے دیا میں اس میں ٹھہر گیا جب رات

ل پ۱۲ ابراہیم رکوع ۳ ک پ انفال رکوع ... ک پ انعام رکوع ... ک فاطر رکوع آخر ... ک پ المؤمن

ہوئی میری طرف ایک سیاہ فام جس کی آنکھیں شعلۂ آتش کی مثال روشن تھیں آیا میں نے آیۃ الکرسی پڑھنا شروع کی وہ بھی برابر پڑھتا رہا جب میں وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ پر پہنچا وہ نہ کہہ سکا میں نے اسی کو کہنا شروع کیا پس وہ تاریکی سی جاتی رہی اور رات بھر آرام سے رہا جب صبح ہوئی اس جگہ نشان جلنے کا اور راکھ دیکھی اور کہنے والے کی آواز سُنی کہ تو نے بڑے بھاری جن کو جلایا میں نے پوچھا کس چیز سے جل گیا جواب دیا اس کلمہ سے وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ۔

ایضاً: ابن قتیبہ سے منقول ہے کہ ایک مصری نے مجھ سے بیان کیا کہ میں کسی عرب کے پاس اُترا اس نے میری خاطر مدارات کی، اس کے بعد جب وہ بستر پر لیٹا دفعۃً چیخ کر کھڑا ہو گیا اور بے ہوش ہو کر گر گیا۔ معلوم ہوا کہ جب سونے کو بستر پر لیٹتا ہے تو یہ حال ہوتا ہے میں نے یہ آیتیں پڑھیں اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ الخ پھر کبھی اس پر اثر نہ ہوا۔

خاص عملیات و تعویزات

دافع جذام وغیرہ | ابن قتیبہ نے کہا ہے کہ ایک جذامی سے جس کا گوشت بالکل گرنے لگا تھا کسی بزرگ سے شکایت کی انھوں نے یہ آیت پڑھ کر تھتکارا تمام کھال نکل آئی اور اچھا ہو گیا وَاَیُّوْبَ اِذْ نَادٰی رَبَّهٗٓ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ۔

ایضاً: کلبی سے ایک شخص نے حکایت بیان کی ہے کہ مجھ کو برص ہو گیا تھا کسی کے پاس نہ بیٹھ سکتا تھا کہ ایک بزرگ سے ملاقات ہوئی انھوں نے یہ آیت پڑھ کر فرمایا منہ کھول میں نے منہ کھول دیا انھوں نے میرے منہ میں تھوک دیا، اللہ تعالیٰ نے شفا بخش دی آیت یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَنِّیْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰیَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ سے مُّؤْمِنِیْنَ تک۔

دفع خارش | کسی شخص کے خارش ہو گئی تھی اور کسی تدبیر سے فائدہ نہ ہوتا تھا ایک

ل پ الاعراف رکوع ...

قافلہ کے ساتھ مکہ کو چلا اور چلنے سے عاجز ہو کر قافلہ سے پیچھے رہ گیا حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے مزار پر ٹھہر گیا حضرت علی رضی اللہ عنہ کو خواب میں دیکھا اور اپنے مرض کی شکایت عرض کی آپ نے یہ آیت پڑھی۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فَکَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا سے اَتٰنَا الْیَقِیْنُ تک صبح کو اچھا خاصا اٹھا۔

دفع داد | ایک تاگا لے کر اس میں یہ آیت تین بار پڑھ کر تین گرہ لگادے اور وہ تاگا مریض کے باندھ دیا جاوے۔ وَمَثَلُ کَلِمَۃٍ خَبِیْثَۃٍ سے قَرَارٍ تک۔

برائے مفلوج | ابن قتیبہ نے ایک مفلوج سے نقل کیا ہے کہ میں نے زمزم کے پانی سے دوا درست کر کے اور اس سے ایک برتن میں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اور آخر سورۂ حشر کی آیات ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ سے ختم سورت تک اور وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ سے لِلْمُؤْمِنِیْنَ تک لکھ کر زمزم سے دھو کر پی لی اللہ تعالیٰ نے شفا عطا فرمائی۔

دفع گنجاپن | کسی گنجے پر یہ آیت پڑھ کر تھتکار دیا گیا تھا وہ اچھا ہو گیا وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ سے لِلْمُؤْمِنِیْنَ تک۔

دفع عسر البول و پتھری نکلنے کے لئے | ابن کلبی سے روایت ہے اصبہان میں کسی بزرگ کو عسر البول کی بیماری ہو گئی تھی انھوں نے یہ لکھا۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ بُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا فَکَانَتْ ھَبَآءً مُّنْۢبَثًّا۔ وَحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُکَّتَا دَکَّۃً وَّاحِدَۃً فَیَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَۃُ وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَھِیَ یَوْمَئِذٍ وَّاھِیَۃٌ اور پانی سے دھو کر پیا پتھری نکل گئی اور بآسانی پیشاب کھل گیا۔

ایضاً۔ یہ آیت لکھ کر پویں وَاِذِ اسْتَسْقٰی مُوْسٰی لِقَوْمِہٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاکَ الْحَجَرَ سے مُّفْسِدِیْنَ تک

دفع نکسیر | کسی عورت کی نکسیر جاری ہو گئی تھی ایک بزرگ نے یہ آیتیں لکھ کر بندھوا

۱؎ پ۱۷ انبیاء رکوع ۲ ۔ ۲؎ پ۴ آل عمران رکوع ۶ ۳؎ پ۱۸ مومنون رکوع ۱ ۴؎ پ۱۳ ابراہیم رکوع ۴ ۵؎ پ۱۵ بنی اسرائیل رکوع ۹

دی تھیں وَقِیْلَ یٰاَرْضُ ابْلَعِیْ مَآءَکِ سے الظّٰلِمِیْنَ تک قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُکُمْ غَوْرًا سے مَّعِیْنٍ تک ابن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ آیات مذکورہ سلسل البول کو بھی مفید ہیں۔

پیشاب جاری ہونے کیلئے | ابن کلبی نے لکھا ہے کہ کسی شخص کا پیشاب رک گیا ایک فاضل نے یہ آیت لکھ کر باندھ دی شفا ہو گئی۔ فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ سے قُدِرَ تک۔

ساس یا بہو کو تابع کرنا | اگر کسی کی ساس ناجائز تنگ کرنے والی ہو یا بات بات پر بہو کو ڈانٹ ڈپٹ کرتی ہو تو بہو کو چاہیے کہ یہ تعویذ سات جمعرات تک اپنے پاس رکھے اور تعویذ کو روزانہ ۲۱ مرتبہ پڑھے آخری جمعرات کو تعویذ کو کسی مسجد میں رکھ دے یا چلتے پانی میں بہا دے۔ انشاء اللہ اس طرح ساس اور بہو میں موافقت پیدا ہو جائے گی۔ ایسے ہی اگر کسی کی بہو ناجائز اپنی ساس کو تنگ کرتی ہو تو ساس کو چاہیے کہ اس تعویذ کو سات جمعرات تک اپنے پاس رکھے اور ۲۱ مرتبہ روزانہ پڑھے انشاء اللہ بہو کی طبیعت ساس کی خواہش کے مطابق ہو جائے گی یعنی اس تعویذ کے پاس رکھنے سے دونوں فریقین میں باہمی پیار اور محبت پیدا ہو جاتی ہے اور اس طرح گھریلو جھگڑا ختم ہو جاتا ہے۔

پسند کی شادی | پسند کی شادی کے لیے یہ تعویذ بہت مجرب ہے رشتہ خواہ لڑکے کے لیے ہو یا لڑکی کے لیے ہو اس کا مناسب اور خواہش کے مطابق ہونا بہتر ہوتا ہے اس مقصد کے لیے اس تعویذ کو شادی کی خواہش رکھنے والا پاس رکھے اور شادی ہونے تک روزانہ ۷ مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ مرضی کے مطابق شادی ہو گی۔

۱؎ پ۱۵ بنی اسرائیل رکوع ۹ ۲؎ پ۲۷ واقعہ رکوع ۱ ۳؎ پ۲۹ الحاقہ رکوع ۱ ۴؎ پ۱ بقرہ رکوع ۷
۵؎ پ۱۲ ہود رکوع ۴ ۶؎ ملک پ۲۹ رکوع آخر ۷؎ پ۲۷ قمر رکوع ۱

رکی ہوئی شادی کا ہونا

جس لڑکے یا لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو یا کسی نے جادو وغیرہ کے ذریعہ رشتہ ہونا بند کر رکھا ہو یا معقول رشتہ نہ ملتا ہو۔ یا رشتے کی بات چیت چل کر ختم ہو جاتی ہو تو لڑکے یا لڑکی کی والدہ اس تعویذ کو تین ماہ تک اپنے پاس رکھے اور روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھے۔ تین ماہ کے اندر ہی انشاء اللہ حسب منشاء رشتہ مل جائے گا۔ رشتہ ہونے کے بعد یہی تعویذ لڑکے اور لڑکی کو دودھ میں ملا کر پلا دیں۔ انشاء اللہ میاں بیوی کی زندگی اتفاق اور پیار سے گزرے گی۔

رشتہ اچھا ہے بُرا

رشتہ طے کرنا بڑا اہم مسئلہ ہے اس کے لیے اللہ سے مدد مانگنا ازحد ضروری ہے تاکہ اچھا اور بُرا کا پتہ چل سکے۔ لہٰذا جب کسی رشتے کا پیغام آئے تو لڑکی یا لڑکے کی والدہ یا والد یا ہمشیرہ کو چاہیے کہ روزانہ ایک تعویذ کسی پاک سرسبز جگہ پر پانی میں گھول کر چھینٹیں مارے۔ سات دن تک یہ عمل کریں اور رات کو سوتے وقت اس تعویذ کو ۱۱ مرتبہ پڑھے اس کے بعد کسی سے بات کیے بغیر سو جائے۔ انشاء اللہ سات دن کے اندر بذریعہ خواب یا اشارہ یہ معلوم ہو جائے کہ ہونے والا رشتہ بہتر رہے گا یا بُرا۔ اگر جواب تسلی بخش ہو تو رشتہ کریں ورنہ نہ کریں۔ اس کے بعد تعویذ کو کسی کنویں، دریا یا قبرستان میں پھینک دیں۔ تعویذ میں خالی جگہ پر جس سے رشتہ کرنا ہو اس کا اور اس کی والدہ کا نام لکھو۔

حصولِ مراد

مراد خواہ کیسی ہو مگر شرعی حدود سے باہر نہیں ہونی چاہیے اس کے لیے اس تعویذ کو ۷ ہفتے تک اپنے پاس رکھیں اور روزانہ ۷ مرتبہ تعویذ کو پڑھیں۔ انشاء اللہ مراد پوری ہو گی۔

ہر حاجت پوری ہو

ہر حاجت کے لیے یہ تعویذ اکسیر ہے۔ تعویذ کو ۴۱ دن اپنے پاس رکھیں اور روزانہ ۷ مرتبہ پڑھیں۔ آخری دن بہتے پانی کے کنارے پر جائیں اور وہاں قبلہ کی طرف منہ کر کے تعویذ کو پانی میں بہا دیں۔ انشاء اللہ ہر جائز حاجت پوری ہو گی۔

ہر مصیبت اور پریشانی کا حل

دکھ تکلیف اور پریشانی انسانی زندگی کے ساتھ ساتھ رہتی ہے مگر اللہ کی رحمت اور مدد سے ان سے نجات اور چھٹکارا

حاصل ہوتا ہے لہٰذا مصیبت اور پریشانی میں اس تعویذ کو اپنے پاس رکھیں اور روزانہ ۱۱ مرتبہ تعویذ کو پڑھیں۔ انشاء اللہ بہت جلد مصیبت اور پریشانی ختم ہو جائے گی

سات روز میں کام پورا ہو

بعض کام اتنی اہم نوعیت کے ہوتے ہیں کہ ان کا پورا ہونا اشد ضروری ہوتا ہے۔ اس لیے اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کا کام ہر حال میں سات دن میں ہو جائے تو وہ روزانہ اس کتاب سے ایک تعویذ لے اور مسجد میں جا کر فجر کی نماز سے پہلے ۴۱ مرتبہ پڑھے اس کے بعد تعویذ کو کسی قرآن مجید میں رکھ دے اس طرح سات روز تک کرے انشاء اللہ سات دن کے اندر ہی کام پورا ہو جائے گا۔

مشکل سے مشکل کام کا حل

ایسا کام جو بظاہر بہت مشکل نظر آتا ہو یا ایسی مہم ہو کہ اس کا آسان ہونا ناممکن دکھائی دیتا ہو تو اس صورت میں اس تعویذ کو ۴۰ دن تک اپنی جیب میں رکھو اور روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھو۔ انشاء اللہ مشکل سے مشکل کام کا حل نکل آئے گا۔

ہر حاجت کی کنجی

یہ تعویذ ہر جائز حاجت رفع مشکل اور خیر و برکت کی کنجی ہے اس تعویذ کو ہمیشہ پاس رکھیں تو دکھ، الم، پریشانیوں سے ہمیشہ نجات رہے گی۔ خیر و برکت کے لیے اس تعویذ کو گتے پر لگا کر گھر یا دوکان وغیرہ پر رکھیں۔ انشاء اللہ ہر کام میں برکت رہے گی۔ مال و دولت اور رزق میں اضافہ ہو گا جو شخص اس تعویذ کو اپنے پاس رکھے اور روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھے اسے ہر میدان میں فتح حاصل ہو گی اور دوسرے لوگ اس کی ہمیشہ عزت کریں گے۔

حکام کو مہربان کرنا

اگر کسی شخص کو ایسے حاکم سے واسطہ پڑے جو سخت ہو کیونکہ بعض اوقات ملازمت کے دوران سخت افسران سے واسطہ پڑ جاتا ہے جو بات بات پر بے عزتی کرتے ہیں یا کسی ایسے افسر سے واسطہ پڑ جائے جو ناجائز تنگ کرتا ہو تو اس صورت میں اس تعویذ کو اپنے پاس رکھیں۔ انشاء اللہ حاکم ہمیشہ مہربان رہے گا۔

مشکلات ملازمت کا حل

بعض اوقات ملازمت میں طرح طرح کی مشکلات پیدا ہو جاتی ہیں یا دوسرے ملازم تنگ کرتے ہیں یا کسی پر کوئی کیس بن جاتا ہے

یا کوئی انکوائری شروع ہو جاتی ہے یا ریٹائر ہونے کے بعد پنشن یا دیگر واجبات وقت پر نہیں مل پاتے یعنی ملازمت میں جس طرح کی بھی پریشانی یا مشکل ہو تو اس تعویذ کو ۳ ماہ تک اپنے پاس رکھیں انشاء اللہ ہر مشکل حل ہو جائے گی۔

خواہش کے مطابق تبادلہ

خواہش کے مطابق تبادلہ کے لیے کتاب سے ایک تعویذ لیں اور آبادی کے باہر کھیتوں میں چلے جائیں اور اپنے ساتھ ایک صاف برتن میں مناسب مقدار میں پانی لے جائیں۔ پہلے اکیس مرتبہ تعویذ کو پڑھیں اس کے بعد اسے پانی میں ڈال کر گھول دیں پھر جس طرف تبادلہ کروانا ہو اس طرف منہ کر کے کھیت کے اوپر پانی کے چھینٹے ماریں۔ اس کے بعد دعا کر کے واپس آ جائیں۔ ایسے ہی سات دن کے بعد پھر یہی عمل کریں حتیٰ کہ ماہ تک یہی عمل کریں۔ انشاء اللہ اس مرحلہ کے دوران حسب منشا تبادلہ ہو جائے گا۔

منسوخی تبادلہ

تبادلہ رکوانے یا منسوخ کروانے کے لیے کتاب سے ایک تعویذ لیں اور اسے سات دن تک روزانہ ۲۱ مرتبہ پڑھیں۔ ساتویں روز قبرستان میں جائیں اور اسے کسی قبر میں دفن کر دیں اس طرح یہ عمل ۳ ہفتے تک کریں۔

ساس یا بہو کو ایک دوسرے کے تابع کرنا:۔

پسند کی شادی:۔

۲۲۵
بیاضِ سلیمانی
مشکل سے مشکل کام کا حل:-
ہر حاجت کے لئے:-
۲۲۴
بیاضِ سلیمانی
ہر پریشانی اور مصیبت کا حل:-
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم
سات دن میں کام پورا ہو:-

امتزاج الکوکبین

عمل نمبر ا۔ دو افراد کے درمیان محبت و اُلفت پیدا کرنا۔

جس وقت دو شخصوں کے درمیان محبت پیدا کرنا مطلوب ہو اُن کے اعداد معہ والدہ نکالو بارہ پر تقسیم کرکے بُرج نکالو۔ اب دیکھو کہ ان بُروج کے ستارے کب تسدیس یا تثلیث میں آئیں وہ وقت عمل کرنے کا ہوگا۔

اب نامِ طالب معہ والدہ کو بسط کریں۔ ساتھ اس کے ستارہ کے حرُوف لکھیں۔ دُوسری سطر نامِ مطلوب معہ والدہ کو بسط کرکے اس کے ستارے کے حروف کے ساتھ لکھیں۔ ستارہ کے حروف کے لیے جدول نمبرا دیکھیں۔ مثلاً:

طالب = احمد کے عدد ۵۳ ÷ ۱۲ ۔ باقی = ۵ برج اسد ستارہ شمس۔ حرُوف م ن س ع۔

مطلوب = محمد کے عدد ۹۲ ÷ ۱۲ ۔ باقی = ۸ برج عقرب ستارہ مریخ۔ حرُوف ط ۔ ی ۔ ک ۔ ل ۔

بسطِ طالب = ا ح م د ن س ع

بسطِ مطلوب = م ح م د ط ی ک ل

امتزاج = ا م ح ح م م د د م ط ن ی س ک ع ل

اب اس کی تکسیر جفری کریں اور ہر سطر کا ایک فقیلہ بنائیں فقیلہ بنانے کے لیے ہر سطر کو چار حرفوں میں مرکب کرکے اعراب لگائیں مثلاً سطرِ اوّل چونکہ جفت ہے اس لیے چار چار کے کلمات بنیں

اُمْحَحْ مُمْدَدْ مُطْنَیَ سِکِعْل

اور ہر مرکب کلمہ کے آگے لکھیں۔ الحبُّ فلاں بن فلاں علی قلب فلاں بنت فلاں

ان تمام سطوُر کو ایک ہی وقت میں ایک ہی تشتری میں لکھ کر بتّیاں بنائیں اور ایک بتّی کو اسی وقت جلائیں یعنی چراغ میں چنبیلی کا تیل ڈال کر جلائیں اسی طرح روز مقررہ وقت پر ایک بتی جلاتے رہیں کام وقت مطلوب کو طلب پیدا ہوجائے گی۔

یہ عمل میاں بیوی کے درمیان اور دو ناراض افراد کے درمیان کیا جاتا ہے اور اُن دو افراد کے لیے بھی جن کے ستارے آپس میں موافق نہ ہوں، کرنا چاہیے۔ لیکن ایسے مقصد کے لیے کل تکسیر کے کلمات لکھیں اور طالب کو دیں کہ وہ اپنے پاس رکھے اس سے دونوں میں ہمیشہ کے لیے اتفاق پیدا ہوگا اور دلوں میں اُلفت و محبت پیدا ہوجائے گی۔

عمل بُوعلی سینا

عمل نمبر ۲۔ حاضری مطلوب کے لیے۔

اسمِ طالب معہ مادر اور اسمِ مطلوب معہ مادر کے اعداد نکالو۔ بارہ پر تقسیم کرکے برج طالع ہر ایک کا معلوم کرو اور اُن کے ستارے معلوم کرو۔ ان بُروج اور ستاروں سے جو حرُوف متعلق ہیں لکھ لو۔

اب اسمِ طالب او مطلوب معہ والدہ امتزاج دے کر ایک سطر بناؤ پھر بُروج اور کواکب کے حرُوف کو آپس میں امتزاج دے کر دُوسری سطر بناؤ۔ پھر ان ہر دو سطور کو امتزاج دے کر تیسری سطر تیار کرو۔ اس کی تکسیر جفری کرکے زمام برآمد کرو۔

اگر سطر جفت ہے تو چار چار کے کلمات بناؤ۔ اگر سطر طاق ہے تو ہر سطر کے پانچ پانچ حرُوف کے کلمات بناؤ۔ ان تمام کلمات کے آگے ایل لگا دو۔ اگر سطر کے آخر میں حرف کم رہ جائیں تو اُن کے آگے لفظ ایل لگا دو اور اُن کو معرب و منجم کرلو۔ یعنی اعراب لگاؤ۔

عروجِ ماہ میں جب دونوں ستارے تسدیس یا تثلیث کی نظروں میں ہوں۔ بعد نمازِ عشا ساعت سعد متعلقہ ستارہ میں ایک چراغ مٹی یا گلی لے کر ہمراہ روغن گاؤ اور شہد خالص کے ان فتیلوں کو جلاؤ۔ اگر مطلوب کا پہنا ہوا کپڑا مل سکے تو وہ فتیلوں پر لپیٹ دیں ورنہ صاف رُوئی لپیٹ دیں۔ بتّی کو آگ اس طرف سے دیں جس طرف سے بتّی شروع ہوتی ہے۔ تمام تکسیر کی ایک بتّی بنے گی اور سات بتّیاں بنائی جائیں گی۔ یہ عمل سات رات کا ہے۔ ساتوں فتیلوں کو مقررہ وقت پر لکھ لیں۔ لکھتے وقت بخور جلائیں اور تمام شرائط کا لحاظ رکھیں۔ مثال یہ ہے۔

(۱) طالب = حامد بن نوری عدد = ۲۱۹ ÷ ۱۲ باقی = ۷ بُرج میزان ستارہ زہرہ

میزان کے حرُوف = و ص ۔ زہرہ کے حرُوف = ف ص ق ر

(۲) مطلوب = کریم بن زینب عدد = ۳۳۹ ÷ ۱۲ باقی ۳ بُرج جوزا ستارہ عطارد

جوزا کے حرُوف = ب ن ص ۔ عطارد کے حرُوف ش ت ث خ

(۳) طالب = ح ا م د ن و ر ی

مطلوب = ک ر ی م ز ی ن ب

امتزاج = ح ک ا ر م ی د م ن ز و ی ر ن ی ب

(۴) طالب کے بُروج و ستارہ کے حرُوف۔ و ص ف ص ق ر

مطلوب کے بُروج و ستارہ کے حروف۔ ب ن ض ش ت ث خ

امتزاجِ دوم = و ب ص ن ف ض س ش ق ت ر ث خ

امتزاج اول و دوم سے تیسرا امتزاج کیا۔

ج و ک ب ا ص ر ن م ف ی ض د ص م ش ن ق ر ت و
ر ی ث ر خ ن ی ب

یہ سطر تکسیر ہوگی۔ یہ طاق ہے۔ ۲۹ حروف ہیں۔ پانچ پانچ کے کلمات سے پانچ کلمے، پانچ کا اور ایک چار حرفی بنے گا۔ ہر ایک کے آگے ایل لگالیں۔ اسی طرح ہر سطر پر عمل کریں۔ عزیمت اس کی ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ بِاَسْمَآءِ رَبِّکُمْ یَا اَصْحَابَ الْاَرْوَاحِ اللَّطِیْفِ یَا جِبْرَائِیْلُ یَا مِیْکَائِیْلُ یَا اِسْرَافِیْلُ یَا عَزْرَائِیْلُ (آگے ان موکلات کے نام لکھو جو ہر دو بروج و سیارگان کے حروف کے مطابق یہاں پر تیرہ ہوں گے) بِحَقِّ اَللّٰہُ الْاَحَدُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ (یہاں طالب کے ۲۱۴ کے اور مطلوب کے ۳۲۹ کے اعداد کے مطابق جس قدر اسماء الٰہی نکلیں ان کو ال کے ساتھ لکھ دیں) وَمُوَکَّلَانِ عَلٰی قُلُوْبِھِمْ (یہاں میزان زہرہ و مشتری اور عطارد کے موکلوں کے نام لکھو) اَنْ تُجِیْبُوْا محبت طالب (یہاں طالب کا نام) قلب کریم بن زینب مِنْ جِھَتِ الْحُرُوْفِ اَسْمَاءِھَا وَطَالِعِھَا وَکَوَاکِبِھَا وَقَلْبُ اَقْلَبَ وَاحْضَرُوْا بِقُوَّةِ مَحَبَّتِ الْعَجَلِ الْعَجَلِ الْعَجَلِ السَّاعَةَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ الوحا الوحا الوحا۔

نامِ طالب و مطلوب کے حروف کو تکلیس کر کے ان کے اعداد کے مطابق عزیمت کو پڑھیں کل سات یوم کا عمل ہے۔ مطلوب کی حاضری کا تصور رکھیں۔ اِنشاء اللہ اس میعاد کے اندر مطلوب بیزار قید و بند سے آزاد ہو کر حاضر ہوگا۔ جب تک عمل پڑھتے رہیں۔ بخورِ متعلقہ کواکب کا مخلوط کر کے جلائیں۔

تکسیرِ عجیبی

عمل نمبر ۲۔ محبت بنانے اور حاضر کرنے کے لیے۔

(۱) نام طالب و مطلوب مع والدہ کو ایک سطر میں جُدا جُدا حروف سے لکھیں۔ دوسری سطر میں اسمِ زہرہ و مشتری کے حروف جُدا جُدا کر کے لکھیں۔ ان دونوں کو امتزاج دیں اور تکسیر جفری نکال کر نام برآمد کریں۔

(۲) اسی سطر سے حروفِ نورانی الگ کرلیں۔ اُن کی پھر تکسیر جفری کر کے نام نکالیں۔

(۳) امتزاجی تکسیر کے اعداد نکال کر چار نقش مربع جمیع عناصر کے مطابق تیار کریں اور چاروں

کے اردگرد تکسیر نورانی کے حروف کلمات بنا کر لکھیں۔ اگر تکسیر جفت حروف کی ہے تو چار چار کلمات بنائیں اگر طاق ہے تو پانچ پانچ کے کلمات بنائیں۔

(۴) چاروں نقش کے استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ ایک نقش سفالِ آب نارسیدہ لکھ کر طالب کے گھر میں آگ میں دفن کریں تاکہ حرارت ملتی رہے۔ دوسرا نقش پانی کے کنارے کسی مٹی کی کلیا میں ڈال کر منہ موم سے بند کر کے دفن کر دیں۔ چوتھا نقش مطلوب کی خوابگاہ یا گزرگاہ میں دفن کریں۔

(۵) اس عمل کو اس وقت تیار کریں جب کہ زہرہ و مشتری کا قران یا تثلیث یا تسدیس ہو۔ دن جمعرات یا جمعہ کا ہو۔ اور ساعت بھی مشتری یا زہرہ کی ہو۔ انشاء اللہ مطلوب ایک ہفتہ میں حاضر ہوگا۔ اگر کسی وجہ سے خاطر خواہ مقصد حاصل نہ ہو تو سات نقش اور لکھیں جب کہ مشتری و زہرہ پھر سعد نظر پر آئے۔ ہر ایک نقش کا فتیلہ بنائیں۔ ہر فتیلہ پر مطلوب کا پہنا ہوا کپڑا یا صاف روئی لپیٹیں۔ اور لے خوشبودار تیل میں نئے چراغ میں جلائیں۔ پاس بیٹھ کر مندرجہ ذیل عزیمت نام مطلوب مع والدہ کے اعداد کے مطابق پڑھیں۔

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا مَلَآئِکَةَ الْمُوَکَّلُ عَلَی الْحُرُوْفِ وَالْکَوَاکِبِ عَلَی التَّکْسِیْر (حروفِ نورانی کے کلمات کے آگے ایل کا لفظ لگا کر موکل لکھو) اَغِثْنِیْ بِقُوَّةِ اَحْرِقُوْا الْقَلْبَ (نام مطلوب مع والدہ) بِمَحَبَّةِ وَالْمَوَدَّةِ (نام طالب مع والدہ) اَحْضِرُوْا مَطْلُوْبَ وَجَمَعَا لَا یَفْتَرِقُوْا اَبَدًا اَبَدًا اَبَدًا وَکَانَ اللّٰہُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا۔

مثال اس کی یہ ہے۔

طالب علی مطلوب احمد

حروفِ اسماء = ع ل ی ا ح م د

حروفِ کواکب = ز ہ ر ہ م ش ت ر ی

امتزاج = ع ز ل ہ ی ر ا ہ ح م م ش د ت ر ی

اِس سطر کی تکسیر کریں۔ پھر نام سے حروف نورانی علیحدہ کر کے دوسری تکسیر کریں۔ اس میں سے بارہ حروف نورانی نکلیں گے۔ اس لیے چار چار کے کلمات ایک سطر کے بنیں گے۔ کل ستر کلمات بنا کر موکل بنانے ہیں۔ کلمات سے موکل بنانے ہوں تو آگے ایل لگالیں اور اعراب طریقہ اعظم سے لگالیں اور ہوشیاری سے عمل کو تیار کر کے کام میں لائیں۔ کہیں غلطی واقع نہ ہو انشاء اللہ مطلب حاصل ہوگا۔

تکسیرِ اوّل یہ ہے

ع	ن	ل	ہ	ی	ر	ا	ہ	ح	م	م	ش	د	ت	ب	ی
ی	ع	ی	ز	ت	ل	د	ہ	ش	ی	م	ب	م	ا	ح	ہ
ہ	ی	ح	ع	ا	ی	م	ن	را	ت	م	ل	ی	د	ش	ہ
ہ	ہ	ش	ی	د	ح	ی	ع	ل	ا	م	ب	ت	م	ب	ن
ب	ہ	ر	ہ	م	ش	ت	ی	ر	د	م	ح	ا	ی	ل	ع

تکسیرِ دوم۔ حروفِ نورانی

ہ	ب	ہ	م	ی	ب	م	ح	ا	ی	ل	ع
ع	ہ	ل	ب	ی	ہ	ا	م	ح	ی	م	ر
ب	ع	م	ہ	ی	ل	ح	ر	م	ی	ا	د
ہ	ب	ا	ع	ی	م	م	ہ	ی	ی	ح	ن
ل	ہ	ت	ر	ی	ا	ی	ع	د	ی	م	م
م	ل	م	ہ	ی	ح	د	ر	ع	ی	ر	ا
ا	م	ب	ل	ی	م	ع	ہ	ر	ی	د	ح
ح	ا	ہ	م	ی	ب	ر	ل	ہ	ی	ع	م
م	ح	ع	ا	ی	ہ	ہ	م	ل	ی	ر	ب
ب	م	ب	ح	ی	ع	ل	ا	م	ی	ہ	ہ

کلماتِ چہار حرفی یہ ہوئے

ھرھم ۔ یرمح ۔ ایجل
عھلر ۔ یھام ۔ حیمر
رعمہ ۔ یلحر ۔ میاہ

مؤکلات یہ ہوئے

ھرھائیل ۔ یرمحائیل ۔ ایجلائیل
عھلرائیل ۔ یھامائیل ۔ حیمرائیل
رعمھائیل ۔ یلحرائیل ۔ میاھائیل

کلماتِ چہار حرفی یہ ہوئے۔

ھراع ۔ یممہ ۔ بحل
لھحر ۔ یاںع ۔ ھیمہ
ملمہ ۔ یحھر ۔ عیرا
امرل ۔ یمحہ ۔ ریحح
حاھمر ۔ یرہل ۔ ھبع
محعا ۔ یھھم ۔ لیرب
بمرح ۔ یھلا ۔ میھھ

مؤکلات یہ ہوئے

ھراعائیل ۔ یمھائیل ۔ بحلائیل
لھحرائیل ۔ یاںعائیل ۔ ھیمھائیل
ملمھائیل ۔ یحھرائیل ۔ عیرائیل
امرلائیل ۔ یمحائیل ۔ ریحائیل
حاھمائیل ۔ یرہلائیل ۔ ھبعائیل
محعائیل ۔ یھھمائیل ۔ لیربائیل
بمرحائیل ۔ یھلائیل ۔ میھھائیل

امتزاجی تکسیر کے اعداد = ۶۶۵۰ ۔ ۳۰ = ۶۶۲۰ ÷ ۴ = ۱۶۵۵

چونکہ اس سطر میں حرف ت سب سے زیادہ اعداد رکھتا ہے اور بادی ہے۔ اس لیے چار نقش مربع ۱۶۵۵ سے خانۂ بادی سے شروع کر کے پُر کیے۔ اُن کے اردگرد حروف مؤکلاتِ نورانی مندرجہ بالا لکھے۔ ان کے اعراب لگائے اور مطابق طریق چاروں کو استعمال کیا۔

۲- دائرہ اسماء اللہ الحسنیٰ

اسمائے حسنیٰ	معانی	تعداد ابجد	اعداد عنصری	فطرت	عنصر	خواص اسماء
الله	اسم ذات ہے	۶۶	۲۵۹	جلالی	آتشی	جملہ مقاصد کے لیے
الرحمٰن	بلا مزد رحمت کرنے والا	۲۹۸	۴۰۶	جمالی	خاکی	موجب رحمت پروردگار عالم
الرحیم	رحمت سے اجر دینے والا	۲۵۹	۳۱۱	جمالی	خاکی	برائے فلاح دارین
الملک	بادشاہ مطلق	۹۰	۲۶۲	مشترک	خاکی	برائے قیام ملک
القدوس	جمیع عیب و نقصان سے طاہر	۱۷۰	۲۴۹	جمالی	آبی	برائے صفائی باطن
السلام	سلامت رکھنے والا	۱۳۱	۲۹۲	جمالی	بادی	برائے شفائے مرض و سلامتی
المومن	بے خوف کرنے والا	۱۳۶	۲۹۹	جمالی	آتشی	برائے تحفظ از شر جن و انس
المہیمن	جمیع نہاں و آشکار کا شاہد	۱۴۵	۳۰۳	جمالی	آتشی	برائے اطلاع اسرار و حقائق
العزیز	غالب، عزت دینے والا	۹۴	۱۵۷	جمالی	آتشی	برائے عزت و وسعت رزق
الجبار	غلبہ و جبر والا	۲۰۶	۲۶۸	جلالی	آتشی	برائے امان و مغلوبی دشمن
المتکبر	اپنی بزرگی ظاہر کرنے والا	۶۶۲	۷۹۶	جلالی	خاکی	برائے بزرگی و دفع دشمناں
الخالق	پیدا کرنے والا	۷۳۱	۹۶۴	جلالی	خاکی	برائے نور قلب و استقرار حمل
الباری	صفت و صحت کا پیدا کرنے والا	۲۱۳	۳۲۶	مشترک	آتشی	برائے سکون و رفع طلب حقیقت
المصور	صورت نقش کرنے والا	۳۳۶	۳۹۹	جمالی	آتشی	برائے زن عقیمہ
الغفار	بخشنے والا	۱۲۸۱	۱۴۵۳	جمالی	آتشی	برائے مغفرت و عفو گناہاں
القہار	مصلحت سے قہر نازل کرنے والا	۳۰۶	۴۹۹	جلالی	خاکی	برائے ترک دنیا و مقہوری دشمناں
الوہاب	بے غرض بخشنے والا	۱۴	۱۲۲	جمالی	آتشی	برائے توسیع رزق و حصول مقاصد
الرزاق	رزق دینے والا	۳۰۸	۵۰۱	جمالی	آتشی	برائے توسیع رزق
الفتاح	ہر کار بستہ کھولنے والا	۴۸۹	۶۰۲	جلالی	آتشی	برائے انشراح قلب و فتوح کار

اسمائے حسنیٰ	معانی	تعداد ابجد	اعداد عنصری	فطرت	عنصر	خواص اسماء
العلیم	ہر شے سے باخبر	۱۵۰	۳۰۲	جمالی	خاکی	برائے حصول علم و انکشاف امور
القابض	حکمت سے سبب تنگی کرنے والا	۹۰۳	۱۱۰۰	جلالی	بادی	برائے تحفظ دشمناں و دفع اعداد
الباسط	رزق کھولنے والا	۷۲	۲۴۴	جمالی	بادی	برائے وسعت رزق
الرافع	رفعت دینے والا	۳۵۱	۵۲۳	جمالی	بادی	برائے رفعت و تونگری
الخافض	پست کرنے والا	۱۴۸۱	۱۵۹۸	جلالی	آتشی	برائے دفع اعدا
المعز	عزت دینے والا	۱۱۷	۲۲۸	جمالی	خاکی	برائے عزت و ہیبت
المذل	ظالم کو ذلیل کرنے والا	۷۷۰	۸۹۲	جلالی	آتشی	برائے تذلیل دشمناں
السمیع	سننے والا	۱۸۰	۳۵۱	جمالی	آتشی	برائے استجابت دعا
البصیر	دیکھنے والا	۳۰۲	۳۱۰	جمالی	خاکی	برائے بصارت قلب و حصول حیا
الحکیم	صاحب حکمت	۷۸	۲۱۱	جلالی	آتشی	برائے تنگی معیشت و قرض و غربت
العدل	انصاف کرنے والا	۱۰۴	۲۳۶	مشترک	آتشی	برائے خلاصی شر ظالمان
اللطیف	پاکیزہ اور مہربان	۱۲۹	۱۷۳	جمالی	آتشی	برائے دفع شدت و سختی
الخبیر	ہر نہاں اور آشکار سے باخبر	۸۱۲	۸۱۶	جمالی	آتشی	برائے اطلاع اسرار پوشیدہ
الرقیب	ہر چیز کا حال دیکھنے والا	۳۱۲	۳۹۶	جمالی	آتشی	برائے دفع دشمن قوی
الحلیم	بردبار	۸۸	۱۸۱	جمالی	آبی	دفع غضب جور و تسخیر خلق
المجیب	دعا کا قبول کرنے والا	۵۵	۱۵۷	جمالی	بادی	برائے قبولیت دعا
الواسع	وسعت دینے والا	۱۳۷	۱۷۴	جمالی	آتشی	برائے وسعت رزق و فتوح کار
الحکم	منصف اور درست گو والا	۶۸	۲۰۰	جمالی	خاکی	برائے حکومت و اجرائے حکم
الودود	نیکوں کا دوست	۲۰	۹۶	جمالی	آتشی	برائے الفت و محبت
العظیم	بزرگ تر	۱۰۲۰	۱۱۳۲	مشترک	آبی	برائے عظمت و بزرگی
الغفور	بخشنے والا	۱۲۸۶	۱۲۵۵	جمالی	خاکی	برائے دفع وسواس و عفو گناہان
الشکور	نیکوں کا شکر قبول کرنے والا	۵۲۶	۶۷۵	جمالی	خاکی	برائے شفائے امراض
العلی	سب سے برتر	۱۱۰	۲۱۲	جمالی	خاکی	برائے علو مراتب
الکبیر	سب سے بڑا	۲۳۲	۳۱۶	جمالی	آتشی	برائے عزت و بزرگی و دبدبہ
الحفیظ	نگہبان	۹۹۸	۱۰۰۲	جمالی	خاکی	برائے حفظ آسیب و آفات و دشمناں
المقیت	قوت دینے والا	۵۵۰	۶۸۳	جمالی	آتشی	برائے صبر و جوع و دفع شدائد
الحسیب	حساب کرنے والا	۸۰	۴۳	مشترک	آتشی	برائے امان خوف و حصول مدعا
الجلیل	بزرگ	۷۳	۲۰۶	جلالی	آتشی	برائے عزت و حرمت و قدر و منزلت

الکریم	کرم کرنے والا	۲۷۰	۳۰۲	جمالی	خاکی	برائے بزرگی و وسعتِ رزق
المجید	سب سے بزرگ	۵۷	۱۸۹	جمالی	آتشی	برائے شغلِ عمل و استقام
الباعث	اسباب پیدا کرنیوالا	۷۳	۷۴۵	مشترک	آتشی	برائے انشراحِ قلب و حصولِ مقاصد
الشہید	مُردوں کو زندہ کرنے والا	۳۱۹	۴۱۲	مشترک	بادی	برائے قبولیت و اطاعتِ زن
الحق	سچا ۔ ثابت	۱۰۸	۱۹۰	مشترک	آتشی	برائے تزکیہ نفس و حصولِ گمشدہ
القوی	پوری قدرت رکھنے والا	۱۱۶	۲۰۵	جلالی	آتشی	برائے قوت و غلبہ و دفعِ دشمنان
الوکیل	کام کرنے والا ۔ نگہبان	۶۶	۱۹۶	جمالی	خاکی	برائے مقاصدِ بزرگ و کفایتِ دشمنان
المتین	قوت والا ۔ توانا	۵۰۰	۶۰۸	جلالی	آتشی	برائے شفقتِ سلطان
الولی	نیکوں کا دوست	۴۶	۹۵	جمالی	خاکی	برائے فتوحِ غیبی
الحمید	پاک صفات والا	۶۲	۱۴۵	جمالی	خاکی	برائے حصولِ اوصافِ حمیدہ
المحصی	شمار کرنے والا	۱۴۸	۲۰۵	جمالی	آتشی	برائے آسانی حساب و ذہن و دفعِ نسیان
المبدی	عدم سے عالم وجود میں لانیوالا	۵۶	۱۳۹	جلالی	آتشی	برائے تمام امور و حصولِ اولاد
المعید	وعدہ کرنے والا	۱۲۴	۲۶۶	جلالی	آتشی	برائے حصولِ گمشدہ اور واپسی گریختہ
المحیی	زندہ کرنے والا	۶۸	۱۲۱	جمالی	آتشی	برائے توہم از سلطان و دفعِ ہموم
الممیت	مُردہ کرنے والا	۴۹۰	۵۹۲	جلالی	آتشی	برائے اطاعتِ نفس و دفعِ دشمن
الحی	ہمیشہ زندہ رہنے والا	۱۸	۲۰	جلالی	آتشی	برائے حصولِ شفا و تحفظ مرگِ مفاجات
القیوم	ہمیشہ قائم	۱۵۶	۲۹۵	جلالی	آتشی	برائے قبولیتِ دعا و حصولِ راحت
الواجد	یکتا کاموں کا بنانیوالا	۱۴	۲۱۲	جمالی	خاکی	برائے زرائی قلب و فراوانی نعمت
الماجد	بزرگی عطا کرنے والا	۴۸	۲۸۹	جمالی	خاکی	برائے نورِ باطن
الواحد	یکتا و تنہا	۱۹	۱۶۸	مشترک	بادی	برائے مہمات و شفائے بیمار
الاحد	خدائی میں تنہا	۱۳	۱۵۵	جمالی	آتشی	برائے ظہورِ ملائکہ
الصمد	پاک بے نیاز	۱۳۴	۲۲۰	جمالی	خاکی	برائے وسعتِ رزق
القادر	قدرت والا	۳۰۵	۸۲۸	جلالی	آتشی	برائے قدرت و غلبہ و نصرت
المقتدر	تقدیر کرنے والا	۷۴۴	۱۲۰۸	جلالی	آتشی	برائے غلبہ بر دشمن و نصرت
المقدم	آگے کرنے والا	۱۸۴	۲۹۶	مشترک	آتشی	برائے دفعِ خوف
المؤخر	پیچھے کرنے والا	۸۴۶	۹۰۵	مشترک	خاکی	برائے محبتِ خدا و عفوِ گناہاں
الاول	پہلے سب سے	۳۷	۱۹۵	مشترک	آتشی	برائے احضارِ غائب و طلبِ فرزند
الآخر	سب کے آخر قائم رہنے والا	۸۰۱	۹۱۳	مشترک	آتشی	برائے حصولِ ایمان و قوتِ تعرف

الظاہر	کھلی ہوئی ہستی والا	۱۱۰۶	۱۱۱۸	مشترک	خاکی	برائے اظہارِ امرِ مخفی و روشنی چشم
الباطن	پنہاں	۶۲	۳۲۰	مشترک	خاکی	برائے اظہارِ اسرار
الوالی	کارساز ۔ وارث	۴۷	۲۰۶	مشترک	بادی	تحفظِ مکان از زلزلہ و صاعقہ
المتعالی	بزرگ و برتر	۵۵۱	۸۱۴	مشترک	بادی	برائے علو مرتبت و تحفظ شیاطین
البر	نیکوکار	۲۰۲	۲۰۴	جمالی	خاکی	نجات از آفات و بہر حصولِ مناسب
التواب	توبہ قبول کرنے والا	۴۰۹	۶۰۶	جمالی	آتشی	برائے عفوِ گناہاں و تحفظ بلاہا
المنتقم	انتقام لینے والا	۶۳۰	۸۶۸	جلالی	آتشی	برائے انتقامِ ظالم
المنعم	نعمت دینے والا	۲۰۰	۳۱۶	مشترک	خاکی	برائے حصولِ نعمت
العفو	گناہ معاف کرنیوالا	۱۵۶	۲۲۴	جمالی	آتشی	برائے عفوِ گناہاں
الرؤف	درگزر کرنے والا	۲۸۶	۲۹۵	جمالی	آتشی	برائے لطف و مہربانی
مالک الملک	تمام خلقت کا مالک	۲۱۲	۷۱۶	جلال	آتشی	برائے قبولیتِ دعا برائے تمنا
ذوالجلال	صاحب عظمت	۸۰۱	۱۲۳۲	جلالی	آتشی	برائے عظمت
والاکرام	صاحب عزت و بخشش	۲۹۹	۸۰۹	جلال	آتشی	برائے بزرگی
ذوالجلال والاکرام	صاحب عظمت و بزرگی	۱۱۰۰	۲۰۴۱	جلالی	آتشی	برائے حصولِ عزت و مرتبہ
الرب	پروردگار	۲۰۲	۲۰۴	جلالی	آتشی	برائے تحفظ اولاد
المقسط	انصاف کرنے والا	۲۰۹	۴۰۱	جلالی	آتشی	برائے دفعِ وسواس و خیالاتِ فاسدہ
الجامع	جمع کرنے والا	۱۱۴	۲۴۴	مشترک	خاکی	برائے دفعیہ فقر و غربت و افتراق
الغنی	بے پروا	۱۰۶۰	۱۱۷۷	مشترک	آتشی	برائے حصولِ عفت
المغنی	بے نیاز	۱۱۰۰	۱۲۶۷	جمالی	آتشی	برائے حصولِ تونگری
المعطی	عطا کرنے والا	۱۲۹	۲۴۱	جلالی	آبی	برائے حصولِ مراد
المانع	باز رکھنے والا	۲۰۱	۴۳۷	جلالی	آبی	برائے دفعِ دشمن
الضار	زیاں کرنے والا	۱۰۰۱	۱۱۱۷	جلالی	آبی	برائے دفعِ ضرر دشمن
النافع	نفع پہنچانے والا	۱۶۱	۴۳۷	جمالی	آبی	برائے حصولِ منفعت
النور	روشنی کرنے والا	۲۵۶	۳۲۰	مشترک	آبی	برائے نورِ قلب
الہادی	راہ دکھانے والا	۲۰	۱۶۳	جمالی	آبی	برائے حصولِ حکمت
البدیع	نادر پیدا کرنے والا	۸۶	۱۷۹	مشترک	خاکی	برائے حصولِ مناصب و مرادات
الباقی	ہمیشہ رہنے والا	۱۱۳	۳۰۶	جمال	آبی	برائے بقائے ملک و محبت
الوارث	سب کے بعد رہنے والا	۷۰۷	۸۲۶	جلالی	آبی	برائے حصولِ اولاد

الرشید	رہنمائے عالم	۵۱۴	۶۰۰	مشترک	خاکی	فتوحِ امورِ کلیہ
الصبور	عذاب نازل کرنے میں بردبار	۲۹۸	۳۱۲	جمالی	بادی	برائے حصولِ صبر
الستار	چھپانے والا	۱۶۱	۸۳۳	جلالی	آبی	برائے پردہ پوشی عیب گناہ
المنعم	نعمت دینے والا	۱۷۰	۳۳۸	جمالی	خاکی	برائے حصولِ دولت
المتعالی	قدرت میں برتر	۳۷	۲۰۶	مشترک	بادی	برائے اختیارات و قبضہ

ننانوے ۹۹ نام باری تعالیٰ کو کام میں لانے کے لیے علیحدہ علیحدہ تفصیل سے درج کرتا ہوں تاکہ طالب سے پوشیدہ نہ رہے۔

اسمائے جمالی

یہ پینتالیس اسمائے باری تعالیٰ جو ذیل میں مع تعداد درج کرتا ہوں اسمائے رحمت کہلاتے ہیں۔ بلندی مرتبہ، کشائش رزق، امراء و وزراء، سلاطین و افسران سے سرخروئی حاصل کرنے، فتح مندی جنگ، تسخیر، محبت اور دوستی کے عملیات میں کام دیتے ہیں۔

یا رحمٰن ۲۹۸	یا رزاق ۳۰۸	یا لطیف ۱۲۹	یا حکیم ۷۸	یا معطی ۱۲۹	یا ماجد ۴۸	یا نور ۲۵۶	یا احد ۱۳	یا رحیم ۲۵۸
یا فتاح ۴۸۹	یا غفور ۲۸۶	یا حلیم ۸۸	یا نافع ۲۰۱	یا صمد ۱۳۴	یا ہادی ۲۰	یا نعیم ۱۷۰	یا سلام ۱۳۱	یا باری ۲۱۳
یا شکور ۵۲۶	یا ودود ۲۰	یا رشید ۵۱۴	یا برّ ۲۰۲	یا باقی ۱۱۳	یا ضار ۱۰۰۱	یا مہیمن ۱۴۵	یا باسط ۷۲	یا کریم ۲۵۰
یا ولی ۴۶	یا حی ۱۸	یا عفو ۵۶	یا واحد ۱۴	یا وہاب ۱۴	یا معز ۱۱۷	یا واسع ۱۳۷	یا غنی ۱۰۶۰	یا قیوم ۱۵۶
یا رؤف ۲۸۶	یا وکیل ۶۶	یا مومن ۱۳۶	یا غفار ۱۲۸۱	یا حفیظ ۹۹۸	یا کفیل ۱۴۰	یا محی ۵۸	یا تواب ۴۰۹	یا صبور ۲۹۸

ان تمام ناموں سے یا باسطُ یا سلامُ یا فتاحُ یا معزُّ یا لطیفُ یا کریمُ یا واسعُ۔ سات اسماء بلندی مرتبہ اور کشائش رزق کے عملیات میں کام دیتے ہیں۔ علم تکسیر میں تو ان کا استعمال آگے بیان کیا جائے گا، مگر نہایت پُرتاثیر اور عام طریق ان اسماء سے کام لینے کا یہ ہے کہ صاحب ضرورت کے نام اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد لو۔ اور اس کے ہر حرف سے جو نام باری تعالیٰ کا نکلتا ہے

اس کے اعداد بھی لے لیں۔ اگر ان سات ناموں میں سے کوئی اسم سرحرف سے موافق نہ ہو تو سات ناموں کے اعداد حاصل کریں۔ پھر ان ناموں کے موکلات کے اعداد نکال کر کل تعداد کو جمع کریں اور ساعت مشتری میں ایک نقش مربع تیرے خانے سے پُر کریں۔ اس نقش کی گولی بنا کر آٹے میں پیٹ کر روزانہ دریا میں ڈال دیا کریں۔ ۴۱ دن کا عمل ہے۔ رات کو اپنے نام کے اعداد کے مطابق ان اسمائے باری کا ورد کرنا ہے۔ انشاء اللہ ایسی برکت ہوگی کہ آپ حیران رہ جائیں گے۔ ترقی مل جائے گی۔ رزق اور کاروبار میں بے انتہا برکت پیدا ہو جائے گی۔ نقش کی چال یہ ہے۔

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

اگر بادشاہوں، امیروں اور افسروں کی تسخیر مطلوب ہو

یہ نو اسماء ہیں۔ یا رحمٰنُ ۔ یا رحیمُ ۔ یا حکیمُ ۔ یا حفیظُ ۔ یا حیُّ ۔ یا قیومُ ۔ یا فتاحُ یا رافعُ ۔ یا ہادیُ ۔ ان کا طریق پھر اوپر والے طریق کی طرح ہے۔ یعنی اپنا نام مع والدہ اور حاکم کے نام کے اعداد نکال کر اس میں ناموں کے اعداد معہ موکلات شامل کر کے نقش مربع ساعت شمس میں پُر کریں۔ نقش گیارھویں خانے سے پُر کرنا ہوگا۔ جب حاکم کے سامنے جانے کی ضرورت پڑے تو اس نقش کو سیدھے بازو یا سر پر باندھ لیں۔ انشاء اللہ حاکم مہربان ہوگا۔ یاد رہے کہ نام باری تعالیٰ اوپر کے صرف ۹ ناموں سے اپنے سرحرف کے مطابق اور حاکم کے حروف کے مطابق لیں۔ اگر سرحرف کے مطابق کوئی نام نہ ہو تو پھر تمام اسماء کے اعداد حاصل کرنے ہوں گے۔ نقش کی چال یہ ہے۔

۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۱۴	۱	۸	۱۱
۴	۱۵	۱۰	۵

بیمار کی صحت اور حصولِ تندرستی کے لیے

یا حفیظُ ۔ یا سلامُ یا نافعُ ۔ یا باقیُ ۔ یا کریمُ ۔ یا غفورُ ۔ یا ہادیُ ۔ یہ سات اسماء ہیں۔ طریق مذکور کی طرح۔ نام مریض مع والدہ کے اعداد اور ان کے معہ موکلات کے اعداد جمع کر کے ساعت عطارد میں نقش مربع خانہ ڈال سے پُر کریں اور دھو کر مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ چند روز میں صحت کلی حاصل کرے گا۔ یہ طریق نہایت سادہ اور پُرتاثیر ہے۔ ان میں شک لانا درجۂ ایمان سے گر جاتا ہے۔ نقش مربع خانہ کی چال یہ ہے۔

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

برائے محبت ۔ ضرورت ہو تو تین اسما یا وُدود ۔ یا بدُّوح ۔ یا لطیف سے کام لیا جاتا ہے ۔ اعداد کا اسم طالب اور مطلوب معہ دونوں کی والدہ کے لے کر جمع کرو ۔ اس میں تین اسما میں سے کوئی ایک کے عدد جمع کرو اور ساعت مشتری میں کاغذ نقش خانہ دوم سے تیار کر کے فتیلہ بناؤ ۔ نئے چراغ گل میں کہ جس پر پانی نے اثر نہ کیا ہو روغن چنبیلی ڈال کر اوّل طرف نقش سے جلاؤ ۔ پہچان کے لیے اس طرف سیاہی لگا لو ۔ بخور مشتری کا جلاؤ اور چراغ کا منہ خانہ مطلوب کی طرف کر دو ۔ اسم الٰہی پڑھو ۔ اس کے اعداد کے مطابق ذیل کے طریق پر عزیمت پڑھو ۔ مثال کے لیے اسم بدُّوح کی عزیمت یہ ہوگی ۔

اللھم سخر قلب فلاں بنت فلاں علی حب فلاں بن فلاں بحق یا بدوح اجب یا جبرائیل دردائیل یا رقمائیل یا تنکفیل سامعاً مطیعاً بحق یا بدوح العجل العجل العجل ۔ نقش کی چال یہ ہے

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

اسمائے جلالی

یہ اکیس نام باری تعالیٰ اسمائے ہیبت کہلاتے ہیں اور بغض عداوت دشمنی جدائی قہر غضب کے عملیات میں کام دیتے ہیں

یامتکبر ۶۲۲	یامنتقم ۶۳۰	یاقوی ۱۱۶	یاجبار ۲۰۶	یامقتدر ۷۴۴	یاجلیل ۷۳	یاعزیز ۹۴
یامعید ۱۲۴	یاقابض ۹۰۳	یامقسط ۲۰۹	یامبدئ ۵۶	یاقہار ۳۰۶	یاذوالجلال ۸۰۱	یامتین ۵۰۰
یامالک الملک ۲۱۲	یاقادر ۳۰۵	یاعلی ۱۱۰	یاوارث ۷۰۷	یاممیت ۹۰	یامذل ۷۷۰	یامانع ۱۶۱

ان تمام اسما میں سے یا قہار ۔ یا مُذل ۔ یا جبار بہت پُرتاثیر ہیں ۔ جب بغض و عداوت کا عمل کرنا ہو تو ان ناموں میں سے ایک کر لیں اور دشمن کا نام معہ والدہ اور اسما باری تعالیٰ معہ موکل کے اعداد حاصل کریں اور نقش مربع ساعت زحل میں خانہ ۹ سے شروع کریں ۔ قمر در عقرب میں لکھیں ۔ جب نقش لکھ چکیں تو خاک چوراہہ ، خاک پرانی قبر ، خاک ویران مکان ، خاک گدھا لوٹنے کی جگہ ، خاک جہاں چیل بیٹھی ہو ۔ خاک مینارہ ویران ساتوں خاکوں کو لے کر ایک مٹی کے برتن میں رکھیں اور اس نقش کو درمیان میں رکھ کر اس برتن پر نام باری تعالیٰ معہ موکل اُن کے اعداد کے

مطابق پڑھیں اور کہیں کہ دشمن تباہ و برباد ہو ۔ تین دفعہ کہہ کر مٹی پر دم کر دیں اور دشمن کے گھر یا کسی ویرانے میں دفن کر دیں ۔ چند ہی دنوں میں دشمن تباہ و برباد ہو جائے گا ۔ مگر ایسے عملیات بلا وجہ و بلا قصور کرنے والا قابلِ مواخذہ ہوتا ہے ۔ یہ امر مخفی نہ رہے کہ اسمائے جمالی میں پرہیز نہ بھی ہو تو ان کے پڑھنے سے رجعت نہیں ہوتی ، مگر اسمائے جلالی کے پڑھنے سے غلطی یا بد پرہیزی سے رجعت کا خوف ہوتا ہے اور اگر رجعت پڑ جائے تو تباہی اور بربادی کے سوا کچھ ہاتھ نہ آئے گا یا تو عامل فوراً مر جاتا ہے یا پاگل پن ، جنون اور رعشہ وغیرہ خوفناک علامات پیدا ہو جاتی ہیں جہاں تک ہو سکے سخت عملیات سے پرہیز کرنا چاہیے یا استادِ کامل کی طرف رجوع کرنا چاہیے

صوفی محمد ندیم محمدی کی چند بے نظیر کتب

رُوحانی دعائیں	قرآن مجید اور احادیث سے منتخب حل المشکلات، دعاؤں کا ایک بہترین مجموعہ جو اس سے پہلے منظر عام پر آیا نہ ہوگا۔
رُوحانی نماز	قبر اور روزِ حشر میں پہلا سوال نماز کے متعلق ہوگا۔ رُوحانی نماز میں آسان و عام فہم الفاظ میں نماز کی اہمیت پر روشنی ڈالی گئی ہے۔
رُوحانی علاج	سر سے لے کر پاؤں کے انگوٹھے تک کا قرآن و احادیث سے ثابت علاج کی ایک بے نظیر کتاب جس کا قارئین کو برسوں سے انتظار تھا۔
رُوحانی درود شریف	محبوبِ خدا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی زبان مبارک سے ادا درود شریف اور بزرگانِ کرام کا کتاب فضیلت کا ایک نایاب مجموعہ۔
رُوحانی مراقبہ	قربِ الٰہی کا سب سے آسان طریقہ مراقبہ ہے اس کتاب میں مراقبہ کا تعارف اہمیت و اقسام کے علاوہ ۱۹ اقسام کے مراقبات کے متعلق بھی درج ہے۔
اُصولِ عملیات	کسی بھی کام کو سیکھنے کے لیے اس کے بنیادی اُصولوں و قواعد کو جاننا ضروری ہوتا ہے عملیات کے میدان میں قدم رکھنے والوں کے لیے ایک رہنما کتاب۔
عِلم الاعداد کے کرشمے	علم الاعداد کا تعارف و اہمیت، ہندسہ ۱ تا ۹ کا تعارف و خواص اس کے علاوہ اس کتاب میں بہت اہم مضامین اعداد کے متعلق درج ہیں۔
عِلم الجفر کے کرشمے	علم الجفر کی تاریخ و اہمیت قسمیں اور .... ابتدائی اصول و قواعد
عِلم النجوم کے کرشمے	نجوم کا تعارف و اہمیت، ابتدائی اصول و قواعد اور بہت کچھ جو آپ جاننا چاہتے ہیں۔
عِلم الخواب کے کرشمے	خوابوں کی اہمیت، قسمیں اور حقیقت کے متعلق ایک بے نظیر کتاب جس کا آپ کو برسوں سے انتظار تھا۔

زیرِ اہتمام:۔ مکتبہ رُوحانیات ۸/۱، ایف، فیڈرل کیپیٹل ایریا کراچی نمبر ۱۹

پُراسرار علُوم کی تعلیم حاصل کریں

عِلم الاعداد	ہندسہ ۱ تا ۹ کا تعارف، خواص اور بہت کچھ عام فہم کورس
عِلم الحروف	حروفِ تہجی کا تعارف و اہمیت و عملیات کا آسان کورس
عِلم النقوش	نقوش کی قسمیں، زکات اور استعمال میں لانے کے متعلق کورس
عِلم العملیات	عملیات کے بنیادی اُصول و قواعد کا بے نظیر کورس
عِلم الجواہرات	پتھر زمانۂ قدیم سے انسان کی ضرورت ہے، یہ پتھروں کے متعلق کورس
عِلم القیافہ	دوسروں کی شخصیت کو مطالعہ کے سلسلہ میں آسان کورس
عِلم الساعات	ساعت (وقت) کی تاریخ و اہمیت اور عملیات کا عام فہم کورس
عِلم النظریات	نظریات کے عملیات بہت پُر اثر ہوتے ہیں نظریات کے متعلق کورس
عِلم الجفر	علم الجفر کی قسمیں، ابتدائی قواعد اور بہت کچھ ایک بے نظیر کورس
عِلم البروج	بُروج کا تعارف، قسمیں اور تعلقات پر آسان کورس
علم الکواکب	کواکب (ستارے) کا تعارف، قسمیں اور تعلقات پر عام فہم کورس
علم النجوم	علم النجوم کا تعارف، ابتدائی قواعد اور بہت کچھ، ایک بے نظیر کورس

پرنسپل آف ندیم انسٹیٹیوٹ آف رُوحانی علوم

۸/۱، ایف، فیڈرل کیپیٹل ایریا کراچی نمبر ۱۹

نزد ڈی ایس ٹی فلیٹس